

موقوف محفوظ ہیں۔ لہذا کوئی صاحب بغیر اجازت مصنف سے تصدیق نہ فرمادیں۔

وَقُلْ حَقَّ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ
 اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا
 تحقیق جھوٹ ہے دور دور سے دور

جلال اول
تحفة المومنین و
رد غیر المقلدین
 رشید برحق فرقہ دلقین

بیتیم خاں علی محمد دیوبند مولوی محمد عبدالغفر علی صاحبی سنی سلفین کا ولی و صاحب عبادت
 بقولش توفیق قبول ارگاہ قدیر منبع الباقیہ سید جمیت علی شاہ بن
 سید ترا علی شاہ لد سید بلند علی شاہ ولد حافظ سید بلند ولد حافظ سید بلند
 گردیزی جینی مخفی ساکن موضع سید پور جی تحصیل شمال تحصیل شکر گڑھ ضلع گورداسپور
 سوختہ ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۵ ہجری القدر مطابق ماہ مارچ ۱۹۱۶ء عیدوی
 خادم التعلیم بشیر بریس لاہور میں یا اہتمام منشی عبدالغفر صاحب جھپا

موقوف محفوظ ہیں۔ لہذا کوئی صاحب بغیر اجازت مصنف سے تصدیق نہ فرمادیں۔

قیمت فی جلد تین روپے



بسم الله الرحمن الرحيم

۱۲۱۱

حمد باری تعالیٰ جل جلالہ و عظم نوالہ و نعت حضرت رسول
سور کائنات و غیر موجودات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھن گھیر جی انی تھیں اک گن وچہ نور و ساریا
حسب مطابق ہر اک تائیں تھی خوراک پہنچا دے
ان شرف ایہ انسان بنانے گل پیدائش نالوں
برکت یار صیب اپنے دی اس امت و تائیں
خاطر پاک نبی صاحب دے، بیسا درجہ پایا
جسدی خاطر امت ساری پایاں ایہ برکات
جیندی پاک قدم دی خاطر فخر کرے وچہ تا کی
افضل المہر کم سب نہیں پاک محمد نامی
مومنان بخشش پائی سنا فقاں گھر مونی و گیری
صفت حساب لکھیاں گئے وچہ قرآن گو ہی
نبی صدیق شہیداں ولیاں تے جو صاحب کتاباں
زنداں نول آداب سلا ماں اکھاں دے راتاں
گنبد نسل تمامی میری مومنان بخشش سائیں
مومن بجائی غور کرن بے جوئے فضل گرامی
ہر جن مذہب کھڑیدیاں گئے گھر مین بہت پورے

ہر بے لورک اوسنوں جس نے اتنا فضل کمایا
کھ کر و پیدائش کر کے رحمت نت کما دے
س پیدائش اپنی تھیں اس اپنے فضل کماوں
چیر پیدائش انساناں تھیں فخر قارباں میں
گنبد خلیا آتمہ تائیں وچہ قرآن سنایا
لکھ ہزار درود سلا ماں اکھاں سلیمان
باقی بخشش تے قیروں گوہر انور خاکی
نور تھیں اوترب سب تھیں اوپر ہوا وہ ذات گر مکی
سب تھیں پہلاں نور پیدائش ظاہر وقت خیری
جو کجہر دین دنی و اتر سہ پایا نبی الہی
لکھ درود سلا ماں اکھاں آل حرم اہما ہاں
عالم فاضل گنبدے جہڑے کماں درود سلا ماں
ماں پیو حق پیر نیر گاں سنگاں بہت دعائیں
استھیں تپچھے دل اپنے دکھو لاں ملاز تمامی
مال آبات حدیث و لیلان کرماں خوب تارے

سے تا کی خط تا کی در اہل تاک ہائے نسبت مینی تاک والا اور تاک معنی فارسی تختہ و رندی کھڑک و مکہ کجہر باغبان ہل گو کہ مکہ کجہر
و پہلے حفاظت کے پھوش کرتے ہیں۔ اور بجگہ ملاو آسمان کی جو معنی ستارہ روشن اور سج اور چاند فیض علیہ السلام کے پھوش کرتے ہیں

اسوچو بیان کریں! مجھ کو نہ بولاں رانی
نال فضل اللہ ہے ایچھہ ہو یا پورا
اکھن ایہ کی سافہ سر پر پائی ایہں تہا ہی
اوسدے وز فریادوں جاکے کریں! سہیں تھامی

در بیان فریاد کردن فرقه نجدیه پیش پیر خود عبدالوهاب نجدی
و علم اعتقاد و عقاید آن فرقه بطریق سوال و دلائل و ضلایل

اوس نجدی نے سافوں سے رستوں پر پھیلایا
 اوس نجدی نے ٹوٹے پتھر سافوں پر اس کے کھلا
 اوس نجدی نے پچھلیاں والا اٹوریا سب سے مارا
 اوس نجدی نے دین فقیہ ماؤ پچیاں ہٹایا
 اوس نجدی نے عرش مقربہ پر ٹائیش پائی
 اوس نجدی نے خدمت والا نہیں کھیل جاتا
 اوس نجدی نے بیعت اتے وسیلہ ترک بنایا
 اوس نجدی نے ثانی کافی نہیں رسول بنایا
 اوس نجدی نے بار رسول اللہ تعالیٰ منع کر لیا
 اوس نجدی نے پیغمبر کے چہرے جھوٹے بنائے
 اوس نجدی نے غبی علموں منع خلق کیے
 اوس نجدی نے پیغمبر تائیں اپنے بھیا بنایا
 اوس نجدی نے مروج جسم تعین ثابت کیا تائیں
 اوس نجدی نے سمجھ شعور سماع نفوتیاں جاتا
 اوس نجدی نے قوتیاں سے حق دینا منع کر لیا
 اوس نجدی نے زیارت قبر ال کیتی بند تھامی
 اوس نجدی نے رخصت جانا صاف ترک کر لیا

اوس نے پچھو لکساں نے دین ایمان کو
اصلی رستہوں باہر لکڑہ کے اوجڑو چڑپو
نیاں لگال کر کرمانوں کیتا اوس او
اپنی طرفں ہو رہنا کے دنیا نوچہ کھنڈ
کہنڈ اقامت رستے عرش پر ہو رہنا جا گہ کا
کل ٹوٹے نوں منکر کیتا خود بھی گیا گوا
پھڑٹاں مرشد ات اتے جیٹوں کہے نہ
کہنڈ اکرن سفاش اوسوں طاقت حکم نہ
کہنڈ انوتیاں طاقت ناہیں حافہ سمجھن
کہنڈ طاقت انہاں ناہی تھوں کرنی
کہنڈ طاقت کہے پیغمبر نبی ناہیں میتہ
کہنڈ اوہ بھی بندے سناوں بندہ رب
کہنڈ ارج نبی دا پتہا قصبے مسجد تا میں
کہنڈ ائندے کہہ نہیں اوہ ایسا گیا گوا
تا اتے چلیہ کرناں عرس منع فرما
تم حدودں بند کر اندا ٹوٹا اوہ مدنا می
راتے دیند دا اسس فرتے قدر گھرا

سنجیدی نے کعبہ باجھول کر نوافل پیکار
 سنجیدی اولیا وال والا سلسلہ جھوٹہ بنایا
 سنجیدی نے دھکن قبر بزرگاں منع کرانی
 سنجیدی نے فرقے باراں قسماں شرک بنایا
 سنجیدی نے عجم غیر جھڑو دے بارا
 سنجیدی عظیم بزرگاں جائز کیتی ناہیں
 سنجیدی نے منتاں الیاں جاگال کل گرایا
 سنجیدی ادا و لیاں دل تھیں شرک بنانی
 سنجیدی دے بڑے عقیدے بریاں مگر گایا
 سنجیدی تے چیلیاں اُسیاں گند جہاں پھلایا
 پیر دے آنت بندے تیت مسیحا
 لی باطنی اتے بیہ و ہر پاتے مرزا ملی
 تھی خارتی معتبر لپیکہ اتوی گیا جہانوں
 شاہ اتے دھتے شاہی فرقہ ہو رہا بنایا
 دی اتے جھسہ مظلہ ہو کر امید سارے
 تے ہو رہا ہیہد جان ہشامی ٹولہ

قبر نذر گاہاں اتنے نبی حق کہند انشک پہ پھاری
قدر نذر گاہاں اتنے کرامت متن منع کر آیا
شامیانہ تے چادر چاٹن ایہ بھی شکر یہاں
خاص سکن حدیثوں باہر ہو کے شور مچایا
قبراں حد پہ نذر گاہاں کیتا شکر انشکار
اوب آد اوب منع کریدے و انگ شیطان ملا
رختے ہوئے فرختے تھیں بے ادبیاں بہت لیاں
کہند اوہ کچہ کر نہ سکے مد و تصرف ناہی
حال اوہناں دا اگے کھساں جیکر اتہ چاہیا
باقی فرقیال حال کی دساں جنہاں ایمان گویا
گند جہانڈے پڑیں رچیا گئے گواتے سارے
اصلی ہستہ چھوڈو تھامی لائبھے پھرن سو دائی
سنت نبوی دہر کر اندا خالی اوہ ایمانوں
وچہ گڈ گورانت شاہ نے شر فساد اٹھایا
تساختی اتے دجو دی ہو رقصی عقلوں ماسے
فلسفی اسماعیلی اتے خطابی نجفی گولہ

۱۱۔ ایک خوب فصیح طور پر روئے رکھتی ہے یعنی اوکھنبد سے بہت گھٹیا
 ہے۔ وہ چھ تفسیریں الاحادیث دے ہے کہ مرزا کا عقیدہ کا قرآن میں
 کیا ہے اور کیا ہے۔ وہ احادیث تفسیر بخوبی شعریے نال قرآن حدیث
 میں عقیدہ اور انہی انہی عقیدے میں مرزا کا دیا ہے اور وہ بھی زندہ ہو
 گا۔ وہ عورتوں کو کہ بہت بہت پر گزرتا تھا۔ وہ عورتوں کو کہ بہت
 بہت تھیں اور اس پر اوکھنبد اندر گھر کی توفیق تھیں۔ وہ
 شاہیہ اور دولت ہے۔ اپنی عورت اور دیگر مردوں سے اس کی
 رہے اور ان کے عرس کی جگہ شہر اس گوت میں اور مقامی تو فریب
 رہے ہیں اور میں نے دیکھا ہے وہ بھی ہے اگر کسی کو تک ہو تو باکرہ
 فرقت کہتا ہے خدا عز و جل پر ہے ۱۲۔ اے یہ فرقہ ہے کہ اس کے ساتھ
 رہنا ثابت کرنا ہے ۱۳۔ اے فرقہ خدا سے شک کرتا ہے ۱۴۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

قدرت سے مرجعہ نوے نکلے ہوئے دھیرے
وہ حدیث نبی فرمایا آخر وقت زمانے
کو فرقہ امت و توکل وچرستان جاوے

مثال شعر خیر خواہ دیوان حافظ

ستر و ہتر فرقتے لڑو ہوئے جھلے
بن مسعود تھے اصحاباں نے حضرت نوں فرمایا
اچراں نوں آوی خدا نے طرہوں کر مسلماناں

اصلی رستہ کسے نہ پایا سبھو پھرن گوسہ
کیہڑا لولہ و موسافروں جس داستان
ایہ آیت لے اللہ بھیجی و میں خواہوں

مستغرق ہوا رہا ذکر و نصرت اللہ کی اور تمہارے ہو
تاکر کے اللہ والا رہا پکڑو سارے
جس رستہ دین رسول اللہ و احکام کو چہ پایا
محکم شام کی وچہ پائے نال خلق رل جاوے
رستہ رب قرآن جو آسماناں تھیں نازل کیتا

چھوڑو ناہیں تفرقہ پاسو مومن بہت خدائے
نسن بھجن والا و سونو خطرہ فیر نہ
کر کر یاو خداوی نعت حمد بجالا سوچو غور کرن تے سمجھن مومن بھائی ساکے
خاص حدیثیں ثابت کر لو دلوں بانوں

اے وہ حدیث شریف ہے ہے تحفہ معتمد دین الشفاء مترجم یعنی اوہ رسی ہے لٹکانی
آسماناں تھیں ساتے دیگر حدیثات تفسیر نبوی صغیرہ کو یعنی ۱۲ پر دیکھو کہ آیات مجملہ تفسیر نور
تے رسی ربی محکم پکڑو تہہ گھنٹوں ساکے
رسی سب قرآن اسلام حدیث تے حب الہی
بن مسعود کیسا جمل اللہ تابع ہوں جماعت

سے وقل فی اللہ انک تفسرنا قول قرآن علیہ السلام القرآن حبل المتین و تقصی عجائبہ و لا یخلف
کذرت من قال بصدق وین عمل رشاد وین اعتصم بہ ہدی الی صراط مستقیم ۱۲ حکم رسانے
کندے ہی جمال غیری کی گئی و سہ و دان ال باندی بہت تھیں میں اختلاف کیتا گیا ہے وہ رسی ہے
گیا چہ رسی غری و قرآن ہے میں گنا و لکھا ۱۲ سہ روایت مذہب ائمہ تھیں سچائی و اوہ رسی لٹکانی
آسماناں تے چہ رسی آیت شعر دین ائمہ تھیں جو فرمایا اپنے فرار و تحقیق چھوڑ دیا ان وچہ نہائے و چہ
چراں کہ وہاں تھیں قرآن مجید جانی حال اے حدیث کوئی دیا وہ حال تفسیر نبوی منزل و بی صغیرہ ۱۲ میں پھر دیا

باجوں ک لے دیو تھو پھرے پر سے
امت میری ہوگ تہہ فرقہ وچہ جہاں
باقی ہو رہے فرقہ و دوزخ رستہ سارے

رستہ رب و حجب خداوی دلوں نہ بانوں کر یو
سچا رستہ دین نبی و ایکڑ و نال صفائی
اک خدا نوں جانوں اسدے نال شریک لائو
مادر جیون رزق ایمان صبح و حال کیانی
ایہر دنیا نوچہ اس سانوں مالک کج بنایا
ایہ آیت لے اللہ بھیجی و میں خواہوں
مستغرق ہوا رہا ذکر و نصرت اللہ کی اور تمہارے ہو

دربیان تفسیر مالک یوم الدین و مثال آن

مالک یوم الدین و اللفظ خدا نے کیوں فرمایا
کیوں ملکیت روز جزائے کیتو اوس مقامے
جیوں شیطان بائی مختاری کر گرا و چلائے
دستیوں چھانویں سفینوں صحت بھکھوں طعناں
اک رستے وچہ شیر بھیلے دو جا راہ صفائی
جیوں نازی چوری و حارث اخونوں کر مختاری
صبر کرے نقصانوں بچد اجائے پائے زریاں
غور کرو ملکیت جھوٹھی سچی مول نہ رانی
اس دنیاں پر چھوٹھیاں بانیاں تھیں ساں چھایا
ناہ ملکیت ناہ مختاری ناہ اپیل رمانی
مان قرآن میں سبب او تھے ہوئی خوب نکھڑا
سختی دے دن و لکھ مالک اچ غول و سارو
وچہ خوشی دے ملل بہند غمیسوں ہوں کنائے

جیوں ہیو و نصرتی اندر دین نصرتہ پایا
امری نوں ثابت کرناں دلوں زبان بھڑو
دلوں زبانوں فرمانداری پاک نبی وچہ مریو
آسماناں تھیں نازل ہو یا وچہ حدیث گو اہی
سب بھرو سار کھو اس پر سر نہ پوچ کر او
سب و مالک اوہو ساجھے پاس نہ رانی رانی
بھانویں سلسلہ چھوٹا سار اسچا ساں بنایا
دلوچہ خلقت سمجھے ناہیں سب کجہ ہونا دھیری
اس ملکیت جھوٹی پر ساں کیتی پیر جانی
سچی ملکیت دے اس نے کیتے آپ تے

دربیان تفسیر مالک یوم الدین و مثال آن

مالک یوم الدین و اللفظ خدا نے کیوں فرمایا
کیوں ملکیت روز جزائے کیتو اوس مقامے
جیوں شیطان بائی مختاری کر گرا و چلائے
دستیوں چھانویں سفینوں صحت بھکھوں طعناں
اک رستے وچہ شیر بھیلے دو جا راہ صفائی
جیوں نازی چوری و حارث اخونوں کر مختاری
صبر کرے نقصانوں بچد اجائے پائے زریاں
غور کرو ملکیت جھوٹھی سچی مول نہ رانی
اس دنیاں پر چھوٹھیاں بانیاں تھیں ساں چھایا
ناہ ملکیت ناہ مختاری ناہ اپیل رمانی
مان قرآن میں سبب او تھے ہوئی خوب نکھڑا
سختی دے دن و لکھ مالک اچ غول و سارو
وچہ خوشی دے ملل بہند غمیسوں ہوں کنائے

سختیاں تے تکیہ خانہ سے چھوڑ گئے کہ ابھی
دستاویز الیہو مال خدا کا کتبہ ملا

هر ویش و مالک جهان و ایسان گواهم
ایمده اوست و یکن کارن شیش شمشک

در بیان ثبوت مطابق شعر شتوی مولانا روم رحمه الله علیه
و بیان اطاعت شش گروه مطابق آیت اطیعوا الله
و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم و مثال در مذهب و مضمون
لفظ آیت و تفصیل آیت مذکور تفصیل گروهان شش کدام اند

اولیا امرات نور مطلق اند

و ترجمہ آیت فرائض کی کہ اللہ کی اور کما نون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور
صاحبوں ہر کی تم سے

[illegible]

قال ان هذا امر اعلیٰ من قبلی ما تعجزوا عنہ وعلیکم لعنہم من قرأہ کما انشا

پہرہ کی کرو اور راہوں کی پس متفرق کرو شیعہ تم کو راہ اس کے سے یہ بات ہے کہ نصیحت
کتاب ہے تم کو ساتھ اس کے تو کہ تم کو

تھے یہ احکام چکر پورے اطلاق میں دیا جائے
 پھر اب ہر کسی میں ہونا حال انداز میں یقیناں
 جو لا بھر چکا ہے وہاں سے دیکھ کر کہنے لگا
 ایسے تمام کھلے بہت مال میں نہاؤں کو کہیں
 ہر ایک میں نہیں تھے سنانوں نہاؤں میں غیلا
 چکر پورے اس راہ میں تفریق راہ کی دیا جان
 یہی وجہ تھاکہ خازن ہر حال میں نقل دیا نہ
 داری سے نفسانی و محکم کرانہ روایت سے

سے یعنی پھر آپ نے یہ آیت پڑھی کہ ومن عبد اللہ بن مسعود قال خط لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطا قال ہذا اسبیل اللہ ثم خط خطوطا عن عینہ وسمیہ وقال ہذا اسبیل علی کل سبیل ومن خط خطا ینذروا بہ وقرء ان ہذا اجر علی من استقیما فانما یجوزہ فی الاموالایۃ ثم اوافوا علیہم فاسالی والدادی حفصہ ادا شقنا المعات ترجمہ فارسی مشکوٰۃ جلد اول ترجمہ معنی روایت پر و حدیث عن مسعود بنی شد تھانے عن نقیص جو کہا اس نے حضرت علی اللہ علیہ وسلم نے کہا ایک کچھ دوسرے شال بھانے اس وقت سے اتنے فرمایا یہ راہ ہے اللہ تبارک و تعالیٰ کو پھر کئی ایک ان آپ نے کہے کہ اس ایک دس کچھیاں اتنے فرمایا یہ ہیں راہ پھر انہاں دستیاں تیس یا نوں دستیاں طرف اپنی اتنے پڑھی حضرت علی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت اتے لکھیا حدیث و بلوکی تھنے تلے اس حدیث سے کہ چشیدہ مانہ کہ اکثر قریب است ہفتاد و صد فرقہ و حدیث صحیح وارد شدہ است لیکن نہ بایں طریق کہ مدارک گفتہ بلکہ در موافق گفتہ است کہ کہا قریب اسلامیہ بہت است معتزلہ و ثنیئہ و خوارج و مرجئیہ و مجاہدہ و جہرہ و مشرک و ناشیہ بعد از اس معتزلہ بہت فرقہ و ثنیئہ بہت است و و فرقہ و خوارج بہت است و مرجئیہ بہت است و جہرہ بہت است و مشرک بہت است و ناشیہ بہت است و اگر گوید کہ چگونہ معلوم شد کہ فرقہ ناجیہ اہل سنت و جماعت اند مجموعہ میں چہ بناد و رشتہ انہیں و اگر گوید کہ چگونہ معلوم شد کہ فرقہ ناجیہ اہل سنت و جماعت ہیں راہ بہت است و راہ خداست و دیگر راہ بے خطا است و ہر فرقہ و دعوائے سیکند کہ راہ

داخلہ
نمبر و
۱۰۰

است و مذہب حق جو ایش آنکہ این چیز سے نیت کہ کچھ دھوئے تمام شود برمان مثل مذہب
نبوت و متواتر اخبار معلوم شد کہ تتبع و تفحص حدیث و آثار متقدمین گشتہ کہ سلف صالح از صحابہ و
و از متقدمین پنج کس برآں بودہ کہ ایشان بنوی بودہ اند و از حدیث اہل رابطہ صحبت و محرم
کیاں قرآن و احادیث قطع کردند و در وودہ و محدثین اصحاب قطب کتب سنہ و غیرہ از کتب مشہور
مستند کہ بنیاد را احکام اسلام برآں افتادہ و آثار فقہائے ارباب مذاہب اربعہ و غیرہ چہ از
کہ در طبقہ ایشان بودہ اند بہرین مذہب چہ بودہ اند اشاعرہ ماتریدیہ کہ آیت اصول کلام اند تا
سلف مذہب و ولایت عقلیہ آثار اہانت کردہ و آنچه منعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
اجماع سلف برآں رفتہ مگر ما متقدمین نام ایشان اہل سنت و جماعت افتادہ اگر چہ اس
حادث است اما مذہب و اعتقاد ایشان قدیم است و طریقہ ایشان اتباع احادیث نبوی
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و اقتداء و آثار سلف و عمل بنصوص بر ظاہر است مگر عند الضرورت و عدم
بر عقل و آراء و ہوائے خود بطلان دیگران مثل معتزلیہ و شیعہ و آہنائے کہ در اعتقادات
طریقہ ایشان شد و شدت و استمرار باراد و اہام ایشان بخودہ و مشایخ خود فیما رتقدین و متفقین
کہ او سنن اہل طریقت و زناد و عباد و مرقاض و متوسل و متقی و متوجہ بجنبان حق و میری از
وقت نفس بودہ اند و بہرین مذہب بودہ اند چنانچہ از کتب معتد بہ ترین کتابہائے اہل قلوب
شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی در شان او گفتہ لولا التوفیق ما عرفنا التصرف عقائد
کہ اجماع دارند برآں آوردہ اند کہ بہر عقائد اہل سنت و جماعت است بے زیادت و نقص
و مصداق این سخن کہ گفتہ ان است کہ کتاب ہائے کلام فقہ و تصوف و میر و تواریخ معتبرہ
و یا از شرق مشہور و مملو بر اندیش کنند و تفحص نمایند و مخالفان نیز کتابہائے راہباز مذہب
کہ حقیقت حال چیست و با عمل سواد اعظم در دین اسلام مذہب اہل سنت و جماعت است
عرفت فلیک من انصفک بالانصاف و تحجب عن الضیغ و لا اعتبار باللہ یقول الحق و لا
یفعلی الشبک مغفوا ۵۷۱ و ۵۷۲ ترجمہ مشکوٰۃ شریف محدث عبدالحق دہلوی قدس اللہ سرہ
مطبوعہ نول کشور جلد اول و در تفسیر نبوی جلد سوم صفحہ ۳۵۴ و یکچونان سید رحمت علی سید
ناظرین ان دونوں جو غیر نامی فرستے جا بجا پھیلے ہیں یہ تمام مہربانی محمد نجدی کی
کا شعر ہے جو کہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شرح متین اور تتبع تابعین دین کے اقوال
پر اپنی حسب ماٹے و قیاس کے جمع کرائے ہیں اور حالانکہ جو شخص دین میں فتنہ اور فساد

کرمے اس کو قتل کرنے کا اور دین سے باہر نکال دینے کا حکم ہے جیسا کہ نواب سید حق
مقبول نے جو کہ سردار دفتر لائبریری کا ہے کتاب مطبوعہ اکبر آبادی صفحہ ۵۵ میں حدیث مسلم سے
درج کی ہے سیکون یعدی فتنات و فتنات فتن را یقول لا یقولی امة محمدی و فتن
حجیمہ فاکتلا کما یئامن کان و الناس ترجمہ یعنی فرمایا آپ نے جلدی ہمارے بعد جاری
است میں مفسد اور فتن لوگ ظاہر ہوں گے جب دیکھو تم ان کو جو تفرقہ والے است محمد میں
حالانکہ وہ جماعت ہے پس قتل کرو تم ان کو اور باہر نکال دو دین سے اور مراد جماعت اہل سنت
و جماعت ہے اور دیگر فرمایا آپ نے ید اللہ علی الجماعۃ فتن شدت فی التاویف ہے
فرمایا اللہ تعالیٰ نے و اعتصموا بحبل اللہ جبینا ذلک فزفوا اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم نے ہماری امت کے تہتر فرستے ہونگے سب دوزخی ہیں مگر ایک فرقہ جو ہماری آل
اور اصحاب کی راہ پر چلاوی فرقہ ناجی اور جلتی ہے پس اب ہر ایک فرقہ اپنے آپ کو ناجی
فرقہ قرار دیتا ہے جس طرح فرمایا اللہ تعالیٰ نے کل جنوب بالکذیبہم فرخون اور ایسا ہی
یہ نجدی فرقہ جو متبع ہیں عقائد اور عملیات میں محمد بن عبد الوہاب نجدی کے جیسا کہ اسمیل اور
لکھوی وغیرہ جن کے رسایوں میں نجدی کے سلسلے میں شامل ہیں

بن مسعود و حضرت نے ایک سنہ لیک بنایا	ایہ راہ سد نام اس پر چلو حضرت نے فرمایا
گر سے اسد حضرت نے پھر لیک کا چھ بنایا	سدی سرکوں و لیکیاں شاخ حبطرح اچکل لیں
ڈنگل کھلے شاخاں سہواوس مکمل طون	نال خواری پونجین ایہر و پلا وقت گواون
باراں باراں اک اک شاخوں ٹہرے ہور بنائے	وست مبارک اپنے تھیں اصمہاں نل کھجائے
کل تہتر شاخاں ہویاں بیشیک سدھے راموں	نہیں ہشتیں جاون ملے کہیا اہل اسلاخوں
جیہڑا سدھے رستے تریا وچ ہشتیاں جاوے	شافعی حامی و اسد اہوواں خاص حدیث سناو
سدھے رستے بابت اللہ وچ سکرن کہایا	عراط مستقیم خدا نے کنی واری فرمایا
جیہڑا لاںجھے گیا چہنم دے وچ دخل ہووے	ہوین اچان گوا کے آہر کیتے نول اوہ رووے
نہیں اوہ امت میری وچل جیہڑا لاںجھے و گیا	کیوں جو میری گنتے تھیں اوہ لاںجھے لاںجھے و گیا

اہل سنت و اہل راستہ سدھا بھوسارے
باقی ڈنگے فرقے سارے کہیا نبی سارے

در بیان اشارت مطابق فرقه آن و ممانعت از آن خلق

مطابق تفسیر نبوی جلد سی و دوم صفحه ۳۵۲

فرع بھی دین غریب آگاہی مری غریب ہوں
جو تاج مشبہاں ہو پیر گلن اود عادات نہ

ورقنوی مولانا روم علیہ الرحمۃ

اے ہمایوں آدم و نوح و حضرت
 خدائے اس فرستہ و ایو و مال بھراؤ
 ہاں سنگ خلق رکھاں کال کو سوئیہ آیا
 پس پر دست بنائے دو دست
 باطن کہ تھے ظاہر کہ سب جتنی شکل منا
 خاص حدیث فقہ نصیہ وں رکھو میں لکھا

تفسیر نبوی جلد سوم صفحہ ۳۵۳

اس نوحی کھیلے چہرے میں ہے گمراہی
 قریب تہ اہل سنت شری نورہ فرق نہ کرو
 میں نے گمراہوں کو رب کریم پرایت
 شریہ میں اہل سن مجلس کنوں تراستد

حسن برعتیان میں تعظیماں کل بناؤں تہی
 اوہ ہیں فہ دیوت حق تعالٰی پائوں برکت
 تاں کرن میں پلیدی پاک کی وجہ بہر وقت نہایت
 حسن نکلے اوہ لوگ جو گندہاں مندیاں مار تہا

حکایت

کائنات کے کھانوں اور ان کے تین
مغصے ہو یا سخت طاقت رباوں
کتنی کس کا کیا جواب ملو

تغیر عزیزی است و چه غیر عزیزی جلد اول است جلد ثانی است نزهة المقلین است و نوحه است ستره مشهوره
که کما کان است چنان منوعات نگینا سپید و نمایان اول خطی چهره شش گردن گویا و این اولی و ثانوی
الطالعین و سه الی و چغت ای تخت خوار کی گوی است و سه و بعضی چهره شش گردن گویا و این اولی و ثانوی
چون الی است و در جامع است و سه و چغت علی شاه سندوری

چکر کیا حال ادا نہاد اچھے کرنا جیسا نظریاں
 جس غیرت دین ہو و سو گراں گراؤ چھانے
 حسن و کبر و کجی بُنے ہو کہ کث و حیدے سنگی
 دشمن دین اسلام جنہاں گلاں ہو رہنایاں
 مثل نصاریٰ طور طریق انہاں پیدا نہاد جوئے
 ہے دینی علم مقدم رہ گئے اوپر کل علویاں
 چکر کاندہ پڑتیاں تھیں امر اسلام بجاؤ
 پاک نبی اتے آل اصحاباں کریتا بعداری
 سد ہارستہ ایہو نال خدا شریک نہ لاؤ

چو پاس جہان تو چوں تن محراب و فضیلت
 جو آپ ہو و گر مرادہ مگر محل کبیرین کج عیان
 جنہاں کھینش افروہ و انہاں گندیاعمل ہون گئی
 ہو رطوبت طریق رسول اللہ دیوں کیتیاں تخت پایا
 دینی عالم طریق بدایوں ہو بنزار کھلوئے
 تے چال اسلاف چلندہ رہائے بد نفع عملوں
 اہل سنت والارستہ مارستہ پشرو بھرا تو
 امر اسلام نہایت اصلی گمزد و جواطہاری
 جہتی جگہ خدا فرمایا دیکھو شک گمراہ

قوله تعالى إِنَّ اللَّهَ لَا يُغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيُغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا سورة النساء من ركوع ترجمہ اللہ تعالیٰ نہیں بخشتا یہ کہ شرک لایا جاوے ساتھ اس کے اور خشتہ ہے سوائس کے جس کو چاہتا ہے اور جو کوئی شریک لایے ساتھ اللہ کے پس تحقیق اس نے باوجود کیا گناہ بڑا۔

رب کہیا میں تشرک نہ بخشاں جیہڑا تشرک مکہ کے
کراں فضل سے بائیں تشرک نہ بخشاں جنوں چاہوں
خاص حدیث نبوی تحقیق بت تشرک نہ بخشیا عباد کے
جو کہ طیب پڑھ کر مویا و پچہ بہشتاں جاوے
ایک تہذیب و ایمانک نستعین خدا خود مطلب ہر کرایا
ایہو تشرک خدا دینی مانسہ ہو نہ سمجھو کافر فی
سب عاتیں اوتھیں منگو نہ دچا جو سارے
دو نویں قسماں تشرک خدا نے وہ چہ قرآن کہایا

ان الله من يشرك بك يا الله فقد حرم الله عليه الجنة وما والاها النار ما جئت في
شرك والانه جنتها ووسد وزخ جلمه خيرا الى

۱۱ آیات حدیثوں کا تب تک بخشیا جائے
 ۱۲ قصداً محدث صوفیوں کا شرک بنائے

جنت اوس عرام کے فروغ دیوچہ جگہ بنائے
 دو سو صنفی سیانوں کے منزل خودی کو مہمان

کلی ایات حدیثوں کا ثابت شرک نہ بنایا جائے
کلی فقہاء محدث صوفیوں کیسے شرک نہ بنائے

نجدی خاص سے فرقہ رکھ دایہ حال پامانی
ایمان لذت بول نہ اوتماں ول فانی پامانی
بلے عیسیٰ خست ہو سن ل تہاں جیونول تہاں
پھر حضرت انگبا نجد ول ہوئی لاف شیطانی
عبداللہ بن عمروں حضرت شاہ رسل فرمایا
ہے نزدیک حرامت میری فرقہ ہوگ تہاں
تایا راں عرض کڈاری حضرت کپڑوں کٹاں
جیمے اس طریقہ پر اوہ خاص بہشتی پاؤ
اصل طریقہ یہ جو سول فانی فرقہ بہتر
تے چہرہ پر کھمکدے اوہناں دورخ جاتی
ج دے دھڑے سینے شہوتے والوں کپڑوں
ثابت ہر جاوس تہیں یہو مطلب ظاہر پایا
ہو رہی مثال لکھاں لکھیاں وار نہ انہاں تاک
ثابت ہویا جو نویاں رسل فرقہ اس لکھیاں
پیشک نیاں بن اوہناں نہ پاک نبی فرمائے
اسے جیدنیوں دین نبی وچ رہاں نہیں نکالو
جابل نوکال اہلی رستیوں چلایاں تاساں مجھایا
رج تاساں دے وچ فیسیاں علم خدا ایہ کروا
جو تھو وچ رسالیاں تاساں کرتا ویاں پامیاں

[illegible]

قاضی کہتے ہیں کہ یہ سب بولا اس وقت کہ وہ
 حق نہ مل کر دے چھینٹیں سن تیر شہر
 اتوں بٹھے شہر شکر خین چوں زہر شہر
 او شہر فساد و بچاؤن اکثر پیر و برگ مکان
 پھر و چہ نظر ہی قاضی صاحب نقل حدیث
 بکوالی بخت اجمال خین باقی ناری
 کیا جو حال میری ستال اصحاباں پرتیا
 استخیں جہلے باہر و نماں و وزع جو
 انشاء اللہ بہت دیو چہ اسد اموس و
 کینوں بوعد و بہتر حد سے فرق نہ اسو یہ
 حد لفظ سے ہوئے بہتر فرق نہ رہی لا
 حد لفظ جو نام اس فصد پر ثابت
 شک ہو و جو شکوہ تے و جی نوی جلد
 بے بھی تعین بن نہی و چکہ سرایاں چائیں
 سے لاندیو دیکھو جو شرم تسال کہہ ماہ
 عقل کرو کیوں باگل ہو یا اپنا آپ سہا
 انھے آپ لو کا نمونہ راہ تریاں او چہ
 اسے بے قدر و قدر نہ پایا ایسے ڈونگے
 نہیں آیات حدیثوں ثابت حرکت تسال

[illegible]

آیت چوتھے معنی اس سے تسلیم لیا کہ
جہاں لوگوں سے توبہ کیا اور جہاں سے توبہ
نہ ہو اس سے تسلیم کیا کہ یہ ظلم کیا کہ
جہاں آگن عالم ساری اسے خوب سنا
رومی نے جو حسن علی سے بے ظلم کیا
لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ یہ عین توبہ ہے

اشارت
بجوهر چرخ و کر و قمر آنک شال گواهی
و سبیلان سبیلان آنک بند و نه تیر چرخ
بیشک قول و اتوال چایس یا کمر بستن این

اسپ وزن و شمشیر
وارثت من تلوار سے سپ گھوڑا
دیگر قول واناواں عورت من گھڑی جو چنگے
بیشک اس عورت و اہویں جو قصہ بیاہے
اسد چڑھنے تمہیں اس عورت پانی لیتا ہی
اس عورت نوں سدیاں سدیاں کس لہا پاپا
جیز بہو آکھو ظالم جس چکاں گیتی
سے چکانیاں خلقت تائیں اپنے مگر لکایا
ایاں سوہیں دا عبد کل جہا صحر جڑو
اس گھر تھیں وہ جو گھر تھو تھو جدوں بیانی
اس ماجرنے سے پچوں کتوں سولخ لکایا
لے وارنٹ پناہا ہوتے عورت کتے کتے
س گھر لکل و بے رڈی وہ جہاں گدارہ

پس حدیثوں ثابت ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام کا سے
ہے مومنوں میں ان کے بن قساں چھپایا
وہ جو اس کے دنیا میں سے اور کفر میں کچھ چلا
نہیں اور کسی کو بائیس ایک کے لئے چلا
تھا اس بات پر قرآن کے اشارہ پر کہا
استغفرلہ وہ کے ظہر نہیں جو جو کر دیا کا سے

ف عورت

اک عورت نے علی مبارکی کو دیکھا تو اس نے کہا
وہ ہے چنانچہ اس کو کہہ کر تین کدو دے کر دیا
کہوڑا سپ تے عورت نے پھر پتھر مارا یہ نام ہیں

ہر این ہر سہ وفادار میت
 چارے تھوک ایہ کسے دے یا زناہیں
 اوس عاجزوں پانی غاری لگائی اسدو جھٹے
 لپکھن دانا چڑیاں ٹپرہ سو تپہ سارے
 چھڑکے مال اولاد تمام بھل ہوئی راہی
 کیڑا ظالم دنیا و سو کس ایہ ظلم کیا
 اس سے اندر شامل ہو ٹولا ایہ بے یقینی
 عورت ماننے میں سداں گھڑتیں لکھ لیا
 عورت والا مطلب باقی سنو نہیں کہہ ہو
 تال خوشی سے دسمن لگی فکر نہ رتی رانی
 دے و خواست عداوت چون سزا نہ کیا
 لکھ گرواے زن بچے بچے سے سطرانی
 شہر و حمانہ عزت عورت اس سے کہہ

اشارات عورت

اسپ وزان و شمشیر که این هر سه وفادار است

چارے تھوک ایسے دے پائزناہیں
اوس عاجزوں پانی خوار سی گنگانی سدو جھنڈے
ایچہ کن وانا چڑا نایاں پڑھو تھہر سارے
چھڈ کے مل اولاد تھامی بھل ہوئی راہی
کیہ ہر ظالم دنیا دوسو کس ایہ ظلم کیا
اس سے اندر شامل بہو ٹولا ایہ بہریتنی
عورت ماننے میں لیں سداں گھنہیں تاکہ لیا
عورت والا مطلب باقی سنو نہیں کہ بہو
تال خوشی سے دسمن گئی فکر نہ رتی رانی
دے درخواست عداوت چون شازدہ کیا
اکھ گروالے زن بچے بچے نہ سطرانی
شہر و حمانہ عزت عورت اس پر آئی

داخلہ
نمبر ۱

ہر دم علم پر حاصل ملکا بن کر کھڑے
اپنے فضلوں انکار نہ کرے کیا پاک آدمی
ایسے شامانگ منزل تک نہیں پہنچتا نہ دیا
دوویں غرضت میں اور وہاں تنہا دل لگے
وہاں کہ وہ تو جس طرح ہے علم پر ہواں ہو گیا
دوویں غرضت تک نامی بن کر ہواں ہو گیا
حکم خدا میں اسے ساعت لیا اک بندہ گرا
تیس طرح سے نال خبر اراں قدرت دریا پر پائے
میں تھیں وہ کے شان کس و ہوا نامیں ہواں
تا اس ہواں ہواں دو کو چہ فخر کبر آیا
بیک اپنے دلچہ اوس نے ایہ خیال کیا یا

اک دن یہ درگاہ خدا کے کہ کہ عرض کھڑے
سب کمال اپنے فضلوں میںوں کی تباہی
بہر کے اور وقت پر ہواں ہوئے نشان ہواں
وہاں حکا کات نامی میں بھل اور پڑ چڑ کے
منزل پیدل کرنے باعث ہواں نامیں ہو گیا
اکٹاں جانہاں سبق پر ہواں ہو گیا ہو گیا
دین و وطن ملک ہواں ہو گیا ہو گیا ہو گیا
اک دن ہواں اپنے دے اندر ایہ خیال کیا یا
خود کی تکریمیں اوس نے ایہ لفظ کیا انہو تاں
بوشل میری کے عزت شاہی در چہ ہواں ہو گیا
اللہ بحیثیت و لہذا سے بابت و یہ قرآن فرمایا

قرآن تعالیٰ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْر
تحقیق اللہ جانتا ہے سینہ والی بات کو

انہی طرحوں جانہاں اس نے ایہ دلیل کیا
کیا دیکھے اک نہ وہ وہی طریقت ہواں ہو گیا
جو جبریل گیا اس دینے و چہ مجب آیا
پاک خدا یا نہ نہ دیکھی اس کے کہ بے کہ میں
اویں حکم جانہاں آیا دیکھیں جانے سارا
چند او تخت حکومت والا تریا ہو کے رہی
چندیاں چندیال مدت کچھوں کی کیا شل چہاں
بہت تعمیر کل چھانپ نہایت نیکیتی چاہے
اوس اندر تھیں وہ و گنبد اسنوں نظر آیا

عیشوں مریاں میں اسنوں قدرت پر کھائی
اویں توفے و چوں نہ وہ طرف جنوب ہواں
اتنی مدت اس سے میں آون جاون آیا
اسد اہمیت دکھائے میں میں سپا سائیں
مخفی مجید ظاہر ہو جاسی چکا جے شک سارا
چندیال چندیال مدت بہت کچھ نہ نہ گائی
مینا کا جب تراوے عہد گنبد کھل نیساں
اک دروازہ بہت عجائب لگا فضل و کھاکو
نہ بہتے دروازیوں کے کہ در عرض خدا یا

لے توں فرخ قدرتی یعنی سنگ چین کی مکان چہ ہواں ہو گیا
ہندی نام سے چہ چنگ بدی چنگی کی کل چنگی ہو گیا
چہرہ حق ہے درخت علی شاہی ہو گیا

یار بار وازہ کھولیں دیکھاں دودہ نشانی
حکم ہواں وازہ نہیں کریں عبادت میری
بیشمار بیجاں تات اتھے قدرت تھیں نہ وازہ
کیا دیکھے وہ اندر اوس سے اک سندوق ڈھیرا
پھیر کے یار با اسے نہ مطلب ہواں پورا
حکم ہواں وصال عبادت ہیہ کریں اسجاں
کر داریا عبادت اتھے فضل سندوق چھیرا
کیا دیکھے اک چھوٹا سا سہنا شکل انراں
اوس چہ تھیں شیر و گنبد اوچہ سندوق ہاں سے
بتہ اوٹھا اوٹھا پھر منگے تیر فضل قدیمی
حکم ہواں وصال عبادت ایسے کریں ہواں
جان دو سال عبادت کیتی قدرت تھیں اوہ ویا
کیا دیکھے اک طرحے کلر طیب لکھیا ہواں

مطلب ہوئے پورا اس کے مجید نہاں
دوسرا لاندہ تخت فضل ایہ آگے ہوئے دھیری
آپے کھل گیا مزار اندر وڈا کرے طاعت
فضل ہواں چہ ہواں پورا دو و گنبد
دینا نشان دہ چھوٹے چھوٹے چھوٹے
آپے فضل سندوق چھیرا مطلب ہوئے
گنبد اوس سندوق و اسنوں چھوٹے چھوٹے
نال فضل چہ چہ ہواں اندر مجید نہاں
نکل سندوق گنبد و چوں تھیں نہ وگا
محنت کیتی مجید گنبد واد واد کر تھی
مطلب ہوئے پورا تیر اٹھلسی چھیا نہاں
آپے کھل گیا لکھتے تھیں نہ وچہ دیکھیں لگا
دو جی طرحے نام ہی سرور و لکھیا ہواں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
علیہ السلام میں رسول اللہ کے

ہو جبریل ان تکریموں یوں ایہ اوس لفظ لایا
کون کوئی اوہ تھیں وہ کایہ عہد والا
کون کوئی تھیں وہ عہد ناموں نہ ہو گائی
کون کوئی اوہ عہد نام چہ تھیں نہ نہ گائی
غیرت تھیں ایہ لکھ کر داکند ابار خدا یا
میں احمق کے کسی تھی شے علم گائی ساری
جسم دلی ماری کے سستی اوس شیطانی
نکل دروازے تھیں جسم باہر ہواں وازہ
نہ اوہ تخت بھنگوڑا اتھے نہ اوہ ملک نورانی
روندائے کر لاندہ چہ واکر فرما دیکھاں سے

کون کوئی اوہ تھیں وہ کے جس نام چھیا
دین دلی و چہ تھیں وہ کے شان کئے اٹھے
دین دلی و چہ میں برابر شان نہ کے رانی
تھیں وہ کے شان کے دہاں تھیں کیا
کا ہنوں ایسی محنت کر کر اپنا وقت گویا
وچوں مطلب کچہ نہ پایا دلی سر نہ ہاں ساری
اوسے دینے غیبت پہنچی وچہ ورگا دہ رانی
نہ اوہ نہ ہو نہ وہ و گنبد نہ اوہ حکم نہ
نہ اوہ ورس مدرس اتھے جاگہ نہیں نشانی
کس کہ پھیرے بسے میںوں پاؤ تھیں ہو پائے

کرمی تصور نہ کیا تیرا کیوں میں خاک رولایا
تخت حکومت میری شاہی کدھر چھپانی
بہنا اندام و بنا کے مینوں تمہ بڑیا یا
اوسے حالت دیو پر اللہ قدرت تھیں فرما دے
سناں بدول آواز اس نے کیا صبر ثباتی
حکم ہو یا سر دار فرشتے بنجے حاضر آؤ
نکلے حکم فرشتے خوفوں جلدی حاضر آئے

وہ عبادت تیری کڑیاں ان تے رات لکھی
یاد جملہ عبادت تیری کردیاں سب و عمر لکھی
راج خوار سی لقمے تباہیوں مینوں خاک رولایا
اوہ بے صبر اصبر کریں صبر و پلا تیرا
ست کہہ ایسی حالت چوں نکلے ہو خوار
جو جو حکم سناواں جلدی اوہ جب الیا
قدرت کامل تھیں پھر اللہ آواز سنائے

در بیان ذکر پیدائش جناب ابوالشتر آدم علیہ السلام انکار
کردن ملکاں و باز پیدائش آن و حکم کردن ہمہ پیدائش
و آمدن پیدائشال در فقر و عجز کردن زمین و منظور شدن
از خاک و مثال عجز مطابق ثنوی مولانا روم و شرح محمدی
و بجلول و سعدی علیہم الرحمتہ

وَاذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِیْ الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً ۚ قَالُوْۤا اَجْعَلْ فِیْهَا مَنْ یُّشۡبِهُ
رَبَّكَ وَیَخۡفٰكُ الدَّۤمَآءَ وَتَضَعُ نَسۡبَہُمۡ بِحَدِّكَ وَتُحَدِّثُ لَكَ ذَاۤلِكَ ۚ قَالُوْۤا اِنِّیْۤ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ
ترجمہ اور جب کہا پروردگار تیرے نے واسطے فرشتوں کے تحقیق میں بنانے والا ہوں
پہنچ زمین نے نائب کہا انہوں نے کیا بنانا ہے تو بچ اس کے اس شخص کو ہر فساد کرے
پہنچ اس کے اور ڈالے گا خون اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف تیری کے اور
پاکی بیان کرتے ہیں واسطے تیرے کہا تحقیق میں جانتا ہوں جو نہیں جانتو
جاں حکم کیا ہے تیرا ملک میں مل صاحبدارا

انہاں کیا تعجب ال غلیظ کریں اوس الایا
تے اسیں تیری تسبیح تقدیس بھی جھڑکیاں

جو پھر زمین فساد تے خضر نیزی کرگنا
فرمایا ایک میں جاناں اوہ تیس جانوں ناپیں

آیات ثنوی شریف مطابق پیدائش

مشورت میرفت در ایجاد خلق
چوں ملک ملک مانعش سے آمدند

جان نشان در حق قدرت بالخلق
بر ملک ملک خفیہ چنک سے زدند

آیات بجلول

ہمیں آدم بودس لار افلاک	ہمیں آدم بودس لار این کاخ
ہمیں آدم در اینجا سر فرزند است	ہمیں آدم در اینجا شاہ باز است
ہمیں آدم بود کرسی بیرواں	ازیں آدم شد است این چرخ گرداں
ہمیں آدم بود روح عظیمہ	ازیں آدم شد است عالم مقور
ہمیں آدم بود عرش الہی	ازیں آدم بدانی ہرچہ خواہی
ہمیں آدم بود سر معانی	ازیں آدم خدا یا باز دانی
ہمیں آدم شدہ جنات اکبر	ازیں آدم شود جنات اصغر
زہیر آدم است چور غلسان	زہیر آدم است طوبی و رضوان
زہیر آدم است آہجار جنت	زہیر آدم است دیوار جنت
زہیر آدم است این ہر دو عالم	زہیر آدم است ہر پیش و ہر کم
ہمیں آدم بود معبود عالم	ہمیں آدم بود مقصود عالم
بکر مناتر اشرفیت دادہ	درے منی بروے تو کشا دہ
اگر تواند بریں در خام باشتی	بہر بار کا لائف نام باشتی

مصحف

ملکاں و پھر در گاہ خدا کے کیتیاں ایضا رواں
اسیں عبادت تیری پوچھ دن ترات کلوئے
لاکھاں اسیں عبادت تیری پوچھ کوئے کر شیدے
آدم نہیں بنا خدا یا کر سن ظلم فساداں
اوہ تے ظلم زناہ کریں کم کرن انہوئے
لاکھ کروڑاں و پھر پوئے تیرا نام پچیدے

حکم ہو یا نہ کر نہ کانت نہ سکوتہ تہیں تمامی
جیہٹرا مینوں علم تہاں نہ ظاہر فترہ ہو یا
کل پیدایش میری چہڑی حاضر کرستان
باہجوں آدم نسل پیدایش حاضر ہو کیا راں
لوں محفوظ عرش تے کرسی سوچ چین تمامی

مثنوی

حکم باری یوں ہوا سے کائنات
یعنے ہے نور محمد جو چھپا
ہو گا وہ انکار آدم کا سبب
عرش اعظم نے سنی جو یہ ندا
مجھ پر ظاہر کر تو اوسکو اسے کریم
حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
مجھ کو اللہ نہیں کوئی مہبود و سوا اس کے اوپر اس کے توکل کرتا ہوں میں اور وہ پروردگار
عرش عظیم کا ہے

پھر یہ کی کرسی نے حق سے التجا
کیونکہ مجھ کو واسع ارض و سما

وَصِيحٌ مِّنْ رَبِّكَ يُتَوَكَّلُ عَلَيْهِ الَّذِينَ يَدْعُونَ لِيُخْرِجَهُمْ مِّنْ دَارِ عَذَابٍ

پھر خدا سے آسمان نے عرش کی
توں نے مجھ کو رشتہ نشی اوس نور کی

وَلَقَدْ خَرَّ سَاجِدًا لِلَّهِ الْمَلَأُ الْإِنْسَانُ

مصنف

جنت میں چڑھ کر پیدائش چہڑی اسلم ہی
حکم ہو یا پیدائش ہو کر کرفت الہی

مثنوی

مٹی مگر ساکت زمین خاکسار
عاجزی سے چپ ہی وہ ولفکار
کس لہو خاموش ہے تو زمین
اپنی اپنی کرتے میں سب التجا
عجز سے گویا ہوئی اوس زمین
تو تو خود وانا ہے رب العالمین
ہے نہیں پوشیدہ عجیب کوئی شے
عجز سے آدم کا رتبہ ہے بلند
عجز آدم نے کیا اپنا بیان
خالق اکبر ہوا جب مہربان
عجز کا فرسے بھی راضی ہو خدا
حق نے مٹی سے کیا ساں و کھول
عجز ہے درگاہ میری میں قبول
اے تم کہتے ہیں عارف سہمی
پیش حق عزت بڑی ہو عجز کی

مثنوی شریف

ہوں چہرہ لگا ہوا میں تہیں خاکساری میں کوئی مجھ سے نہیں
پاؤں میں کسطح سولے رب نو
ہے وہ مقبول خدا وہ نام پاک
اس سبب سے ہے نداشت کا ظہور
خالق اکبر ہے جو عاجز پسند
ہے قبول حق کلام در و مند
اگیا دریا رحمت جوش پر یوں ہوا حکم خدا اسے لم نزل
اسے زمین تو خاند غم کے نکل
تجربہ پر اب اس نور کا ہو گا ظہور
استقرار آپے میں تو نہ ہو رنجور

مصنف

حکم جنابوں مٹی بولی وہ اسجان خدایا
میں نادار کہینی عاجز سب تھوں لڑی شام
ایسب وچیاں شانانوالے عاجز میں لاری
کاہنوں اپنے مہول بول گواواں بار خدایا
جسمم ایہ آوازہ مسنیاں خاکوں پاک الہی
کیتا حکم فرشتہ تیا تیا میں مٹی ایسا سائے
ہو و ورتا مٹی تھیں شان اوچہ یانوالے
آپ بواجھے تے پنیاں عنتاں کو کھلا گیا
تیریاں عفتاں تو ہیں جانے تیر انت نہ پایا
روبر و اہنیاں بولن ہندی مینوں طاقت نہ پایا
بائی چیزوں ایسا تحفہ بنناں شکل بھاری
شانان الیاں و بر بولن امتقاں و اکم آیا
فضل کرم تھیں حمت شجرت خاک اوچہ یانوالے
اس مٹی تھیں آدم پیدا کر ساں کہیا غفار سے
خودی تکیہ تھیں تہاں اپنور بہتے اعلیٰ
میر کو دروچہ خودی تکیہ الیاں نہیں رہا تیاں

چیز ہے عمل برائی کی کروے خالی گئے جانوں
نظر سے وڑ بانی اتے ریا صبح کر ایا
خیر ریاوند تہمین حرام نبی فرماے

بسط اور ریاء الناس پاکے دوسویں وچھوٹا
عام وحشی شاد رسل نے ابھو حرم جیسا
ریا مند است عمل ریائی ضایع عمل کراسے

روایت

عمل ریاکارانہی بابت منوں کو روایت سے
 گشت و درگزر نیدیاں نیند لائی تے میں سستا
 اوسدی شہید عینہ سجدۃ اللہ لکھی جو ساری
 کتب کلمہ میں ڈھٹا اوسدے بیچہ شہید کی کافی
 عرف کرال ایہ کلمہ میرا ہی دروز باقی
 اوس فرمایا ہے شک پرہا کلمہ پڑھایا
 کلمہ اور شاہدوں کا یوں کہتیاں کہ
 کہ کن ذکر کریند اسین توں اس کلمہ یادرا
 اوس سنانوں کارن اوچی تہہ آوازہ کہینا
 اورین نقش من شہیدوں شہد عمل پائی سے

عابد بندہ سورۃ طہ و انتہی و روح چار سے
بچھلی راتیں دیکھیا عشق دل آدمی اک ساتھ
ہر ہر لمحے تلخ جو کھیاں نیکیاں میں دسواں
غالی کلمہ دیکھ میرے دل ڈاؤنڈ فکر بیانی
اسد جو شیر ناہ نیکیاں کھیاں میں یہ بھینسا
ایہ جنم خدا تعالیٰ کیستیاں نیکیاں مواشار
جو فی غمنا دی عشق میں تلخ جو میں نانا سدا
لفظ ہیا سخن سے کہ پاسوں کیستار و اشار
دور و نواب گیا ہوا دونوں عمل بریاؤں میں
پند نامہ دما نذر جطر عیش خج غطار تناسک

عطار عليه الرحمة

چون بنام خدا پاک اعمال از ریاء
بهر که اندر علی اخلاص نیست
بهر که کارش از براسخ بود
پاک گرواری علی را از ریاء
ایں ریاء شرک خفی پنهان بود
از ریاء اعمال خود را پاک وار

هست بیجاصل چو نقش بودیا
در جهان از بندگان خاص نیست
کار او چو پست بار و نق بود
شمع ایمانت ترا پاشد ضیاء
مرد مری میهدم شیطان بود
تاشوی از مخلصان روزگار

میں گن بہت چناہ اور ہر دم اپوں علی ایام
فل عبادت گن ریاضتیں وی شعیب اور

مثنوی

گر عیادت میکنی بهر خدایه

W. A. R.

ثابت ہو یا جو عمل ریادہ و اگر نیاں مول نہ کیا
 عمل نماز عبادت کر پوسار سے سوسن بھائی
 ندر نیاز زکوۃ سخاوت اینہیں کر پوسار سے
 اس نیت تھیں عمل عبادت کرتی جائز آئی
 عمل ریائی خودی تکبر و ایالیاب نہ بھادے
 کبر غرورت نخوت جس نے کیتا گیا جہانوں
 عاجز عمر پسند خدا نول رب نبی ہین رہنی
 ایس مطابق عام فقہ تفسیر میں مثالوں
 خودی تکبر تھیں کلمہ برساں کمر عبادت کوئی
 خودی تکبر و ایالیاب دی و شش شمول کر ساں
 جہیزے عمل ریائی کرے و فتح لمن سزائیں
 کرن سخاوت اپنیس لوکاں کوک ہٹانڈے
 حاسدے عمود نفاقی جو متکبر آئے
 جہیزا عاجز بنیاں پایا توبہ و میں جہانیں

عمل اندر اخلاص تقرب رہا اور عودت نہ لیا
 محض ہمدردی قیمت ہو ورنہ نیت ظہور صفائی
 کر دعوت اوس قبول امر قس کر نظیر ہمارے
 بہتے آج دکھلاوے کارن کرے عمل زبانی
 جہڑا عاجز بنیاں اوسدور در وچ عزت بیستے
 ماڑا عاجز عجز کیتا جس تیرے پایا شانوں
 کیر غرورت نخوت کردی جو سن جلدی پاچی
 شوی دیو چہرہ می صاحب بہتیاں خلص کمال
 دھنچ وچ کمالاں اوسد اجنتے ملے نہ ڈھولی
 کینہ نفیض عداوت وایاں سینو آتش بھرساں
 نقطہ چیں عداوت الیاں وون گے ڈھبائیں
 دھنچ دیو چہرہ بن ہمیشہ وندے مکے کراندے
 مان گمان خودی جو کر داخش کدنی پائے
 خاص قرآن حدیث فقہ شہنوی کچھ بھائیں

مثنوی

علم سے بخشا ہے انسان کو کمال عجز سے پر آدمی فرخندہ حال
عجز ہو یا علم کا پایا نہ ہو
علم ہو یا عجز کا بہرہ نہ ہو جانور ہے وہ نہیں انسان ہے
بھائی اوس کا اک بڑا شیطان
لے نماز سے شروع ہوتی محض خدا واسطے ہو ورنہ کچھوں پر یہاں ہو جائے تاغیصلہ اور پیشتر نماز سے ہو ورنہ کچھ
وچ نماز سے پر یہاں ہے عجب تہا ہو سے تاثر ہے کہ آگیاں چھو ہو سے کہ ہاں جاوے تاثر چھو کے جتنا درمیاں کے کہ کچھ
بلکہ کچھ تاثر نماز سے کچھ ہے اس کے بعد کہ
اس مٹی پٹی یعنی جلدی جلدی اور ہر کر کے غافل ہو جاوے اسطرح اس فعل نماز و
مدا ہے نہ انسان و نہ روح البیان کشمکش ہو جلدی ہر مدھی کشمکش ۲۵۹۔ رحمت عیسیٰ شاہ علی ہند ۱۶

تیرے چہرے کی طرح لا حولوں قیامت تیک
 لعنت ملے ہو اسکے کل وچ ہونا چھوڑ
 قصص الانبیاء و مجالس چاہیہ صاف
 رسماں تے دستور خدا والا رسم سمجھن
 اس طرح رو کر اون مندی طاقت نہ
 رسم طریقہ چھوڑا مانوں جان ہوسے
 کہنے لگ کے بدنہ پانڈی ہونہ مول کو
 بارداں سو برس کیچھوں ناں گمراہ کر
 اوہو رکھو ہور نہ پکڑو جو جوج کل آ
 اوہو رکھو ہور نہ پکڑو جیہڑا خجہ دوں
 عرش مقررہ جگہ نہاوشی خبر قرآنوں

ایں چار سوال اول بطور محل کردہ بودند

در بیان تردید سوال پنجم تفصیل وار کہ آن فرقہ نجد
 مطابق این آیات بمعنی استقرار عرش گفتہ اند و تردید
 آن بادگیر آیات و مثال آن مثنوی و آیات انشخ
 آیات ہوالدنی و ثبوت کتب آن فرقہ زینت اسلام

تفسیر محمدی

وَلَقَدْ مَكَّنَّا لَكَ الْاَلَدَيْنِ خَلَقَ التَّهْمُوتِ وَالْاَنْثَرِ فِي مَوْتِهَا اَيَّامَ التَّهْمُوتِ
 الْاَنْثَرِ وَتَرْتَمِزُ فِي مَوْتِهَا الْاَنْثَرِ وَتَرْتَمِزُ فِي مَوْتِهَا الْاَنْثَرِ وَتَرْتَمِزُ فِي مَوْتِهَا الْاَنْثَرِ

یوم کے پھر قرار پکڑا اور عرش کے سورہ اعراف منزل ۲ پارہ اشوال میں چوتھا
 ترجمہ آیت حال ہیڈائش میں تے کسمان
 ٹھیک تساو اربا و جش میں آسمان اوپائے
 ہے تساو ارب جس خلقیاز میں آسمان ناں
 وچہ قدر چھ روزانہ ہوتا ہے ایڈن لہاں تلے
 آہستہ لگی دی تعلیم دیون کارن حق تیلے
 آہستہ لگی ہے رحانوں جلدی کرن شیطانوں

مثنوی فارسی

مارشطان است تعیل و شتاب	خوشے رحمن است صبر و احتساب
بالائی گشت موجود از خدا	تا بالینش روزیں زمین و آیں سدا
ورنہ قادر بود کردن نیکوں	صد زمین چرخ آوردی برون
ایں تانی از پئے تعلیم تست	صبر کن تا کار دیر آید درست

مثنوی اردو

کہتے ہیں یوں علمانی مقام	جلد کرنا حکم ہے یہ پانچ کام	پہلے تو یہ کر گناہ سے لے جواں
تا بچے بچنے خدا سے مہربان	دوسرے تجھ پر کسی کا ہو فرض	جلد کر اوسکو ادا کہتے ہیں فرض
تیسرے دفتر اگر ہوے جواں	جلد کر اوسکا کاج اے مہربان	چوتھے جو مہمان آئے تیرے گھر
جلد کر اوسکو دے کھلا تو وقت پر	پانچویں میت کی پڑھ جلدی نماز	پھر آئے رکھ گور میں لے بانیاں
ماسوا ان پانچ کاموں کے عیاں	یہ نکل کہتے ہیں اکثر مردماں	کام جلدی جو سو ہے شیطان کا
دیر کرنا کام ہے رحمان کا	کام جلدی کا نہیں ہوتا درست	دیر کر کہتے ہیں سب آید درست

مصنف

مثنوی والے پخان کماں بابت جھب فرمایا	باب جہم پخان سے ڈھل جو کرنی نبوی حکم چلایا
نہ جلدی کرنی بہتر گراں بعض کماں دھڑ آئی	جیویں تو بہکنوں گناہاں اوسو چاہئے دیر نہ لائی
مے آوا کے کن جھبہ مقرر علی آمدنی شہابی برابر	بھی وچہ مہمان نوازی لازم جلدی کرن برابر

عَلَّمَ لَا تَضَعَاتِ مَعْلُومَاتِ بِنِي دَسْ خَوَارِ بِهْ مَعْلُومِ بِحَرْفِ مَعْلُومَاتِ دِلِ
 معلوم نہیں ہے اسی جگہ بھی فرموش ہے۔ اتنے حکم اسد بھی فرموش ہے روایت
 کیتا اسوں بخاری اسے مسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھیں اور سبقتی نے
 دلائل النبوة دے مال روایت ابو امامہ بن اہل دے لکھیا ہے اور کیا ہے اونہاں
 نے ایک مروی اسی اٹھیا رات نوں واسطے نماز تہجد دے پس اوہ پڑھنے لگا بعد سورہ
 فاتحہ دے اور صورت اور سنوں اچھی تھلی جو سوائے بسم اللہ دے ہرگز زبان تے نہ پڑھ
 تا اوس نے تعجب ہو کر دوسریاں اسیاں تھیں اوہ سورت دریافت کیتی تاسب سے
 کہیا شل تیری سانوں بھی اوہ سورت فرموش ہو گئی ہے تاساریاں نے وچہ خدمت
 بارگشت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دے حال بیان کیتا تا آپ نے کہیا
 تلاوت اس سورت وی اج دی رات میرے سینے اوپر سی اسواسطے کل آدمیاں دے
 سینیاں تھیں نکل گئی ہے بلکہ جس جگہ اوہ سورت لکھی آہی اوس جگہ تھیں بھی حرف مسد
 مٹ گئے ہیں حدیث دوفی حالات مطابق آیت منور ہو ویند

عل آیات حدیثوں ثابت آیت جو اوہ آئی
 لاندیہاں نے ترجمہ پڑھ کے ایو پک پکا یا
 استقر عرش جو کرد اوہ گمراہ مناو
 ہست آیا ناں پاک خدا نے حکم کر فرمایاں

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ
 وَحْيٍ بَيِّنَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۚ وَالْآيَاتُ الْغَيْبِيَّةُ ۚ وَالْآيَاتُ الْغَيْبِيَّةُ ۚ وَالْآيَاتُ الْغَيْبِيَّةُ ۚ
 وہی ہے اللہ جس نے اتاری اچھے کتاب بعض ایسی آیتیں ہیں محکم یعنی ظاہر جنوں کے وہ اہم ہیں
 الْكِتَابَ وَالْآيَاتُ الْغَيْبِيَّةُ ۚ وَالْآيَاتُ الْغَيْبِيَّةُ ۚ وَالْآيَاتُ الْغَيْبِيَّةُ ۚ وَالْآيَاتُ الْغَيْبِيَّةُ ۚ
 کتاب تھی اور میں متشابہ کہنے سے ان کے ہیں وہ لوگ جو بیچ دون ان کے کہی ہے ہیں پوری کہ
 مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ
 جس چیز کی کرشبہ وال ہیں ہیں سے واسطے جاننے گمراہی اور واسطے جاننے حقیقت اسکی کے اور نہیں جانتا حقیقت
 إِلَّا اللَّهُ وَالْغَايِبُونَ فِي الْعَالَمِ يَقُولُونَ أَمْثَلُهُ مُطَمِّنٌ وَهُوَ مُبِينٌ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ
 کہی کو اللہ تعالیٰ جو مضبوط لوگ بیچ علم کے کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم ساتھ اس کے ہر ایک نزدیک ہمارے
 رَبِّتَا وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أُولَ الْأَلْبَابِ رَبِّكَ سَعَىٰ عَنِ الْفِتْنَةِ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ

محکم تے متشابہ ہا ہست اللہ خود سمجھایا
 محکم اوہ جہاں سمجھائی تے ظاہر حکم دساو
 ہیں متشابہ اور جہاں سمجھ نہ سولے آئی
 منہن جائز عمل نہ کرناں کیوں نہ سمجھ نہ آوے
 محکم جہاں دے میں چاہی اچھے جنوں جو ماڑے
 الْغَيْبُونَ عَلَى الْأَشْيَاءِ الْغَيْبِيَّةِ رَبِّكَ كُنِيَ جُكُفًا يَافَا
 ہو رہا رازاں حرف آیات سمجھ جہاں بول کافی
 اینہاں بیدیناں ہو اسدی اید تاویل ٹھرائی
 معنی استقاروں جس نے عرش مکان بنایا
 نجدی اسماعیل تے لکھوی عرش مکان بنایا
 اولیائاں تفسیر تھیں خلافت ساری پیچ لائی
 وچہ کتاباں اپنیاں لاندیہاں ایہ لکھ پایا
 وچہ ریت دے لاندیہاں لکھوی عرشہاں

آیات حوالہ زینت الاسلام صفحہ یاراں باراں مولوی لکھوی

اوہ اللہ احد ہمیشہ حاجت اوس نہ کافی
 اوس کھاوون چوین ل حاجت پاکان مان مکانوں
 پاک زمان مکان خدا نول وچہ تقویت بنایا
 وچہ غنیہ دے حضرت میراں لکھو صاف لکھایا

آیات غنیہ

یہ بھی غنیہ میں لکھیا پیسہ پیراں
 پھر رسالہ شیر طریقت شاہانوں جو یا
 خدا سب طرف سے پاک ہے ایراں
 لکھوی صاحب جہاں پاسوں پاک خدا فرمایا

سلاور تقویۃ الان یان ملج جہاں کے صفو میں رچی ہے کہ خدا تعالیٰ زمان و مکان سے پاک ہے ۱۲

سجدہ ربی ہے یاں سجدہ کہہ نہیں ہے آیا
 ہے اکھڑ سبیل سجدہ کرو عرش ل سارے
 ہے اکھڑ کہہ نہیں سجدہ شکر ہو یاں ہیں
 ہیں دلیل تساوی نے خود کافر تہاں بنایا
 ہیں خیال جو تھیں جسٹھے بنو لاندیباں کالے
 لعنت اللہ علیٰ الکاذبین حق اوصاف ہے آیا
 ٹھیک ایمان صفائی ایہو رب مقررہ نہیں
 عرش اوتے رب نہیں مقررہ کبیل نہ آیا
 ہر وہاں ہر تہیٹے سجدہ نہ سناں آئے

بیت تصوف

شوہ ساتھوں و کہ نہیں + تے شوہ باجوں کہہ نہیں + پر دیکھن والی اکھڑ نہیں
 ایگل سجدہ نماز گزار و کہہ ول تسامی
 ایسے طرح دعا و اقبال رب آسمان بنایا
 جو کہ عرش قلعہ تہاں مرو و دایہانی
 جیوں کہہ قبلہ سجدہ کر کارن بھی بنان لے
 خزانہ رزق اعمالاں اتے محراب جوار کھانے
 آیت لے حدیثاں اس بار پوچھ کہہ کر وڑاں
 کارن منہ عیثیاں تھے لکھیاں کرونتارا

حدیثات بطور نظم

آئی آجہ الخ الرحمن بن جانب الیقین جو بنی کھائے
 اناخ عبیدی اذاکر فی میں نہ ہو دہمراہی
 ولولان لکم ولیمہ لیل الارض السفلی لسیدی و علی اللہ
 قاص مینوں غوث اللہ می طرف میں تھوں آئے
 مینوں یاد کرو تے ہواں دس سنگ نکاتی
 رسی والو طرف زمین سے اللہ اوپر پاؤ

ولا تبتوا اللہ بنماہ گالیں دیور مانہ
 یبتل ربنا کل لیلۃ الی النساء الذی باجی کہا ہے
 ان اللہ یختار من السماء الی الارض جو کھایا
 یعنی کعبہ اتے نمازی دے چکا راہی
 و نتجہ وقت رب اللہ پاک جی فرماے
 انجو لاسو مین اللہ بن آفیدہ ایسا و فرمایا
 ولا یسخری سماں والا لرض الا قلب المؤمنین ہوتا
 خاص حدیث مطابق عالم رومی ایہ فرمایا

مثنوی شریعت

لیک با شرم در دل مومن نہاں
 قابل انوار حقایق شدہ
 کہ خدا را خانہ دل شد مکان
 لازم و لاسکاں اور ابدان
 اوشدہ از کافراں لائق مقرر

ایضاً مثنوی مطابق حدیث دیگر

گفت پیغمبر کہ حق فرمودہ است
 در زمین و آسمان و عرش نیز
 در دل مومن گنجہم اے عجب
 مے گنجہم ہیج در بالا و پست
 مے گنجہم تو کھیں وال اے عزیز
 مگر تو میجوئی در راں دلہا و طلب

کل آیات حدیث فقہ تے مثنوی پاسوں پایا
 جو استقرار و معنیوں بعد آتش مکان ٹھہرا
 تے تمام مثنوی علیٰ العرش ہو متشابہات جلیسا
 عرش اوتے رب قائم تہاں ہر جا سہجہن آیا
 اوہ کافرو یا ایس عقیدیوں مومن ٹمک نہ پاے
 لفظ اسد شریعت چھوڑن ہے تصدیق اسد اسکا را

لہ بعضی ٹمک جھڑا سو دایاں آتھ اللہ کا ہے زمین میرے ساتھ اسکا بندہ میرا ۱۲ اور پیشہ بند میرا شریعت
 ہوتا ہے ساتھ میرے ساتھ شریعت خلوں کے ۱۱

جو عرشِ منور سے استوی سے استوی آئے
 بشنقِ تبارینِ مختلفِ معنی امدے آئے وچہ تفسیریں
 کل آیاتِ حدیثوں ثابتِ رب مقررہ نامیں
 از عجب ہے آیتِ اہم پہن نہیں حدیثاں
 کردہ گزشتہاں یا سوں رحمتِ علی عیار سے

در بیان تردید سوال بمهر ششم یعنی وسیله وثبوت آن
مطابق آیات و حدیث و متنوی و مثال زمانه و صحبت
انت لاتخذوا الیهود والنصره تفصیل وسیله یعنی
شش گروه وثبوت آن که کدام اند وثبوت صحبت و وسیله
مطابق آیات و حدیث و فقه

فان جبیل نے پھر نوسیلہ دل تھیں شرک بنایا
 ہے ایمان جو حضرت تائیں سب کو سید جانوں
 میں وسیلہ بابت اللہ و حج قرآن کہا یا

مجلس تفسیر کا دوسرا جلسہ ۲۳ نومبر ۱۹۳۳ء کی سید کی نشر کیوں نہی جت کر دیو دیو جے وکل دیو گام میں قرب مال
کے واسطے وسیلہ کیس۔ اور جامع است و است میں یہ کہ گناہ کیوں میں قرب مال کر لیکو۔ یہی باتیں ۲۴ نومبر ۱۹۳۳ء

اسے مومن کہیں اور خدا تمہیں پھڑوسیلہ بارے
کرو نیک عمل تے اوسدھارہ وچہ کرو لڑائی
پھڑن ویسے بابت اللہ وچہ سران کہا یا
اللہ صاحب پھڑن ویسے بابت کرو لڑائے
خازن اتے مارک دیوچدھو المعانی آیا
وچہ پریشان اک درجہ و انام وسیلہ جانوں
سوہر حدیثیاں اس بارلوچہ حضرت خود فرمایاں
کروعبادت پھڑوسیلہ میں پرپڑھو صلواتاں
نال ذریعہ میرے قرب حضور کی حاصل تھیسے
خاص ذریعہ اتے وسیلہ حضرت والا پاؤ
اس بارے وچہ آتے حدیثیاں کھہ ہزاراں
ہو و دروہا نہدی پاسول اوہیدین نکارے
اوہیدینب قیدی پھڑوسیلہ تھوں سب مارے
خاص قرآن حدیثوں منکر اوہ لادینب نکارے
نال ہو و نصارے رلے اوہیدین تمامی
ہو و نصارے بابت اللہ وچہ قرآن کہا یا

پاچہ وسیلے کوئی نہ پہنچا دے گا
 ایتھے اوتھے دو میں جہاں پاؤں
 لاندیاں نے پھرن وسیلہ خصلت
 شکر پختہ خداتیں ہندو لاند
 مساک روایت کرد حضرت نے فرمایا
 پھر وہ وسیلہ میرا پھر چھتاں
 وچہ ماب حصن حصین بخاری
 نال وسیلے میرے جلدی ہو
 پاچہ ذریعے کجہ نہ بند اوتھ
 وچہ قرآن حدیثیں ثابت ہوں
 لاندیہاں جہنم ناہیں بار
 ایتھے اوتھے دو میں جہاں
 مکر فریب شیطانی والے
 پھر وہاں نام کہہ لیں
 بلکہ بتر میں اوہاں
 وچہ سپارے چھویں سورۃ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ

محمد بن یزید صالح و سلمه در انفسیه قاضی و کتبی در انفسیه

اولیاءہ تعین و من یؤلفہم یتحدون فایق منہم صحرا ان اللہ
 دوست میں بعض کے اور جو کوئی دوست پرستے ہیں ان میں سے ایک دوست ہے
 یہی ای القوم الظالمین
 نہیں دوست کرتا قوم ظالموں کو

بعض انہاء نور دوست بعضیوں و مثال میں ہوا	اسے دل یا جان یا دلی یا مثال ہو و نصارے
پس او شیک نہ اندر چوں پورا دنیا جاوے	جو کون سا و مثال کو نہ لے کر ہی آفت لگے
ست نہ ہوا و انہاں تھیں حضرت سچ کیوں	ایسے فرقے لاندہاں شگ خلق نہ کیوں کافی
جو کہو تشاہد قوم کے تھیں بھلی دین سنگ سے	میں نے اپنے ہر وقت حضرت کرن اشارے
صحت یہاں تھیں چاہے جو جگہ چہ رسوائی	تھیں تشاہد خلق پر صحت یہاں کرو نہ کافی
الخلق صحت صحت رندان انہاں سنگ نہ آیا	تجارت بریا جو پر مقلد نہ رہو چہ ایہ آیا
صال لہ نیکان تھیں کارن دل و دین ہو جائے	یہاں خلق صحت ہاں پر چہ دل ہو جائے
اسدی بابت شہنوی واسے دیکھو صحت کیسیانی	یہاں ہی صحت جیکر کوئی صحت تباہی

مشتوی

نار و دل حق شہنوی دورا سے انھی	گروہ و دل صحت شہنوی ہاں ہی
صحت بابت شہنوی دوی لکھا پھر بھراؤ	کر دیکھو یہاں تھیں صحت نا و کرناؤ
صحت طالع ترا طالع گمنام	صحت صحت صحت صحت صحت صحت
صحت کہ و غازی وانی نال ناز لاوے	صحت چہاں تھیں صحت صحت صحت صحت
بھاویں صحت صحت صحت صحت صحت	صحت یہاں تھیں صحت صحت صحت صحت
جو کہہ اپنے اپنے پہ چاند افرق نہ پاؤ	خلق شہنوی صحت صحت صحت صحت صحت
ایہی حق جو تھیں وہ صحت اثر یہاں ہی	ہے ایمان جو اسد نہ و فرق نہ رانی
صحت یہاں تھیں صحت صحت صحت صحت	صحت نیکان تھیں صحت صحت صحت صحت
صحت نیکان تھیں بابت کیتا صحت صحت	صحت بابت شہنوی واسے کیتا پھر اشارا

مشتوی

اگر تو سنگ خارہ نہ مروتی	صحت شہنوی گویا شہنوی
--------------------------	----------------------

ایضاً تفسیر نبوی

صحت عالم عامل دی ایک ساعت بتر آئی	سوالا دی بند آج کہ لوں مولانا فانی
صحت بابت صحت صحت صحت صحت	وہ چکستہاں صحت صحت صحت صحت
سگ صحت صحت صحت صحت صحت	پسے نیکان صحت صحت صحت صحت
پسیر نور با جہاں صحت صحت	خانداں صحت صحت صحت صحت
ہو نہ ہو صحت صحت صحت صحت	عام قدسے صحت صحت صحت صحت
مطیع کا شہنوی و چہ صحت صحت	اوسے صحت صحت صحت صحت
ایک ساعت صحت صحت صحت	تجہ کو کہ صحت صحت صحت صحت
دیکھو فراتے ہیں مولانا سے پاک	قدر ہاں سے اس کی کتب صحت صحت

مثال صحت و سبیلہ

صحت بابت صحت صحت صحت صحت	صحت بجا ہی خود کران صحت صحت
اک بندے سی عادت جاوے و کان	خال آجے خالی جائے پاس نہ ورم ہاں
جس او آوے جاوے و خلقت کہ صحت صحت	اک وتری واکد سے صحت صحت
صحت صحت صحت صحت صحت صحت	دو یا بندہ ہر دم صحت صحت
ترجمہ و تری کہی کو تری اوس نہ مول نہائی	بیشیں کارن جاکے صحت صحت
مسجد و چہ جائے تے کہ تہ صحت صحت	جاوے و چہ صحت صحت صحت صحت
بے شک صحت بابت اس نے پائی صحت صحت	صحت اثر عمل سے صحت صحت
صحت ایسیاں پاروں شیک صحت صحت	صال لہ نیکان صحت صحت صحت صحت
لانہاں دی صحت بابت میں مثال کرواں	نہیں انہاں صحت صحت صحت صحت
کر و کنار اچو اوہاں تھیں صحت صحت	اک خدا نول جانوں پو جاوے ورم صحت
خالق مالک ملائق اوہ پاک لسان مکا نول	رزق ایمان خداوی طرفوں صحت صحت
سب حاجات لہ و تھیں صحت صحت صحت	ایہو صحت صحت صحت صحت

اولیائے بغض و عنایت تو لکھم منکم فانکم ومنه حرات اللکلا
 دوست میں بغض کے اور جو کوئی دوست ہے ان کو تم میں سے پس ان میں جانتے تحقیق
 یہی الی القوم الظالمین

نہیں برائت کرتا قوم ظالموں کو

اسے اہل ایمان کی یاد دلائی ہو ورنہ اسے
 جو کون سا دھوکا ملے کہ اپنے کسی اہل الفت کے
 ایسے فریقہ انداز میں شک نہ کرے کہ کانی
 میں کچھ نہ ہو تو ہم حضرت کرن انسا سے
 خاص تشابہ خلق پر محبت ایساں کرو نہ کانی
 ثابت ہوا بغیر مقلد فسر قہر ایہہ آیا
 یہاں خلق محبت ہاں پھر مول جہاں سے
 اینہادی صہبیکر کہوئی ہیبت تباہی

مثنوی

گو تو درویش غیب شاہان ہی
 کہو یہاں تھیں کچھ محبت نہ کرناؤ
 محبت صالح ترا صالح گنہ
 محبت چنان تھیں نہ پاک کونانی گنہ
 محبت یہاں تھیں نہ پاک کونانی گنہ
 خلق شایع اسے انصاف بے شک حق مناد
 ہے ایمان جو اسد وافر فرق نہ تری رانی
 محبت یہاں تھیں نہ پاک کونانی گنہ
 محبت بابت تھی دے لیتا پھر شمارا

مثنوی

اگر تو سنگ خار نہ تر توئی
 حبش گریا فتنی کو ہر شوی

ایک زمانہ صحبت با او لیا
 بہتر از حد سالہ طاعت بار یا

ایضاً تفسیر مثنوی

صحبت عالم عامل دی پاک ساعت بتر آئی
 صحبت بابت ہویشاں لال کھیاں وار نہ لے
 سبک اصحاب کہت و دے چہ
 پیر نوح با جہ ان پیشہ سنت
 ہو شہوت ہزاراں دیکھ کر تلی سارے
 مطیع کا بیٹوی دیکھ چھپیا تھو عاشق بھارا
 ایک ساعت صحبت دل سوختہ
 دیکھ فرستے ہیں مولائے پاک

مثال صحبت و سیلمہ

صحبت بابت نام تھیں اک مثال سناواں
 اک بندہ ہی عادت جاوے نہ وہ کان عطاں
 جس او آوے ہاؤ و خلقت کے حق تھیں بھرا
 صحبت تھیں تھیں تھیں اوں پالی کبریاں
 رزق و تری کہی کو تری اوں نہ مول نہانی
 مسجد چہ جائے تے کہ کہ تہہ ہفتا ہر کوسے
 بے شک صحبت بابت اس نے پالی بہتیلی
 صحبت ایساں پاروں بیشک نگہ بخت خونی
 لاندہاں دی صحبت بابت ہیں مثال کروڑاں
 کروکنا را چو اوہاں تھیں نیکی سے ول آؤ
 خالق مالک لائق اوہ پاک لسان مکاؤں
 سب جاہاں تھیں مثلاً پھر و دیار سے

مومن بھائی غور کریں جو بندہ غافل ہواں
 خالی آئے غالی جائے پاس نہ درم نیاراں
 اک دھڑی واکدے و طرے ٹیکے او تھیں تریا
 دو یا بندہ ہر دم بیٹھے جاوے کان لوناں
 بیٹھیں کارن جا کے پنگاں کہیا کہ ہوا را جی
 جاوے وچ نہاں نہ کہی ہویاں کہیا جاوے
 صحبت اثر عمل جسے لاندہ ہفتا صاف اگا ہی
 صالح نیکیاں صحبت تھیں بخول دشمن مستامی
 نہیں گنہاں تھیں چو کہ چھپاں ہوگت چھپاں لک
 اک خدا نول جانوں پوجا ہر دم میں کرنو
 رزق ایمان خداوی طرفوں تہن مرن چھپاں
 باجوہ سیلہ ہا نا زبنا او پچھی سرکار سے

جو چشمی دنیا کو پہرہ پہنایا جا کے کیسہ
 باجوہ ویسے دیکھتے دوبارے شادی جس کرانی
 باجوہ ویسے پوٹری چہرہ سیریا مل چہارے
 باجوہ ویسے نوکر چہرہ اجا کے دسو ہو یا
 باجوہ ویسے مینوں دسو جس نے عزت پانی
 بے شک خالق او ہو ہوتے پالنہار جاناں
 بیشک ذوق اوسیدی طوفان و غول تے تہاں
 پر تو من السماء رب نے وچہ قرآن کہا یا
 باجوہ ویسے بلدیہ میناں پٹ و کھاک کوئی
 باجوہ ویسے دائری و سونصل کٹاوسے چہرہ
 باجوہ ویسے مکی آباد سو کون بنا وے
 ناں ویسے روئی جہدم پک کے موئی تیاری
 بے شک بن تھال وئی کبادی مول شاہے
 بیشک گری مروتی ملک باجوہ رکھن مارا
 باجوہ ویسے کٹھے چھتاں تنوفاں چھباکے
 بے شک شہر و طوافل پار لنگھا وری پاک الہی
 باجوہ ویسے خاص دسو پید کیسہ راویندا
 دنیا نوائے سلسلے باجوہ ویسے چلدے ناہیں
 باجوہ ویسے دنیاں جھوٹی کول چلاؤں والے
 فیض نول تھاون عقداؤں باز آجاؤ
 عقداؤں تھیرتے قضیب التھارایہ قول ضرری
 یشالائے جیکر من نہیں اشارے
 لہ طرہ کر عبادت روضہ اتھیں سارے
 سکریہ حشر اللہ صبر و مال جہاناں

۱۰ عجیب و غریب کہ ہے کہ غضب کی طرح ہے ۱۱

اوہ لاند میو مینوں دسو باجیہ ویسیلے
 اوہ لاند میو مینوں دسونا جبراشل ایما
 اوہ لاند میو مینوں دوسر منہ بھن گنا
 ہو بات برخواست مجھے مرگھر بجے رو
 پائی تے پھر خورسی مدت رہی نہ رتی را
 باجیہ ویسیلے کپڑا ملیا مینوں دیونشا
 پر باجیہ ویسیلے کس طرح بلد اوسکر ونہ بلار
 سو ریال کڈاسا نوں سندیان سوکیوں چلا
 نیچے تے پھر پانی باجیوں فصل پکاکے
 باجیہ گوٹیاں دسومینوں غلہ لیا فے کیہ
 اوہ لاند میوا توں بن روئی کون پکاوسے
 جتہ ہٹاؤ چمپاں پوسے روئی ٹنہرے ملدے
 باجیہ ویسلے دندان حلقوں تلے نہیں پھر جا
 پر باجیہ ویسلے اک دم دوس نے کیا اندازا
 ہاٹریال اندھی منہ بارش پوچھ کون کنارسے
 پر باجیہ ویسلے مینوں دسو جیہر پار گیا فی
 جس بندہ نہ تے کاغذ بھیجنی خاص متاہر نیدا
 کیہہ کرکیٹے کھول ناواں ات گنجائش ناہیں
 اوس دروز دیونشان سیلے رانی خانہ دوسالے
 آری کھوتے دی وانگٹ اکثر کرکے مرعابو
 نفس کھوتے دیوانگ اپنی علوت کریوری
 کردگر زادنات قیں منان بہایا کی منتکہ
 ایچرب محضوی باعث پٹرو ویلسا سے
 ایچرنال طریقہ سمجھوس طرح وجہ قراناں

۱۷ یعنی شکر کرد و حمد کا اور شکر کرد و ماں باپ کا اور سور علقمان۔

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أُعِدَّ لَهُمْ
 جَنَّاتُ جَدَّةٍ فِيهَا نَضَارٌ ۖ وَأُولَئِكَ فِيهَا مُبَدَّلُونَ
 عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ ۖ وَالَّذِينَ يَقِينُ ۖ وَالشَّهَدَاءُ ۖ وَالصَّابِرُونَ
 ۖ وَالْمُسْتَغْفِرُونَ ۖ وَالْمُتَّقِينَ ۖ وَالْمُحْسِنِينَ ۖ وَالْمُتَصَاتِفِينَ ۖ
 وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

ترجمہ بحوالہ طبعہ اندر تفسیر عزیز و مہاجر حبیبی و قادری و احمدی و نبوی جلد اول صفحہ ۳۳ میں
یہ نفس طرح کہ اول وسیلہ ولی امر شد کامل و اماں اور سنوں فیضان اتے عفاں
الہی حاصل مہند ہے کہ اول فناہ فی الشیخ پھر فناہ فی الرسول پھر فناہ فی اللہ اتے
یاں اول والدین اتے استاد اتے پیریاں مرشد پھر ہی مسلمہ اللہ علیہ والہ وسلم اور
اول ماں باپ پھر استاد پھر پیر پھر نبی صلیق و شہداء سے ملکر درگاہ الہی میں حاضر
ہو گیا۔ اسی طرح تمام ان گروہوں کی اطاعت کرنے سے حضوری الہی حاصل ہو جاتی ہے
موریہ تمام گروہ درگاہ اللہ جل جلالہ سے ملا کر قریب کر دیتے ہیں۔ اگر ان تمام گروہوں کا وسیلہ
اور تابعہ از نبی نہاں تو کسی منزل کو نہ پہنچا۔ انشاء اللہ ان تمام گروہوں کی خدا تبارک کے
اتر ویک قریبی اور حضوری ہے۔ سو اس سے صاف ثابت ہو گیا ہے کہ اول تابعہ از
والدین کا بنے اور وسیلہ ملائے خدا کا ان کو بھڑائے تو بیشک لغفیل خدا اور رسول مرگاہ
الہی میں حاضر ہو جاوے گا۔ رحمت علی شافعہ عنہ

صاف قرآن حدیث فقہ میں ایسا ثابت ہو یا
لفظ وسیلہ کھڑاں کم کرانے والا پایا
اس طرح جان وسیلہ پر گئے شرک نہ کافری
ہے ایمان جو ماں باپ و خاص وسیلہ پاؤ
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا جو رب کہا یا
الطاعت تنکر احسان و وسیلہ انہاں پر صراحت
تابع داری فرض ایسا نہی حد مت نف کر او

۱۷ یعنی شکر کرد و حمد کا اور شکر کرواں باب کا سورہ علقمان۔

جموٹی دنیا نوچ کپہری میا جا کے کپہر ٹرا
 باجوہ وسیلے آئے دوبارے شادی جس کرانی
 باجوہ وسیلے یوڑی چپڑا چر سیماعل چپارے
 باجوہ وسیلے نوکر چپڑا جا کے دوسو ہو یا
 باجوہ وسیلے مینوں دوسو جس نے عزت پانی
 بے شک خالق اوہو جو تے پالنا رہا جاناں
 بیشک ذوق اوسیدی طرفوں و چون سنے تاناں
 رزق مین انشاء رب نے وجہ قرآن کہا یا
 باجوہ وسیلے بدو زمیناں پٹ کھائے کوئی
 باجوہ وسیلے داتری و منصل کٹاوسے چپڑا
 باجوہ وسیلے مکی آباد سو کون بناوسے
 تال وسیلے روئی جہدم پک کے جوئی تیاری
 جے تھوین تھان ولی کبادی مول شاہے
 بیشک گرمی مروتی کلیقا نوچ رکھن مارا
 باجوہ وسیلے کٹھے چستان تنو قنات چمکے
 بے شک بڑو طوفان دل پارنگا ویا پاک الہی
 باجوہ وسیلے خاصن دوسو پیہ کیہر اویندا
 دنیا نوالے سلسلے باجوہ وسیلے چلنے ناہیں
 باجوہ وسیلے دنیاں جھوٹی کون چلاو نالے
 آجی نمل نیوں نالوں عتقادوں باز آجاو
 بوقاؤ اتھیر تھیب التھارای قول ضرری
 ای شلالاں شے جیکشن نہیں اشارے
 بیشک طرک رہاوت گرو خدا تھیں ساے
 بیشک یہ شریعت اللہ دیواناں جہاناں
 لے جیو کا اہم ہے کہ نصیب کی طرح ہے ۱۱

اوہ لاندہ مینوں دسو باجوہ وسیلے
 اوہ لاندہ مینوں دسو باجوہ وسیلے
 اوہ لاندہ مینوں دسو مہر نہہن گھنارے
 ہو یا تے برخواست ہو کے مگر گھر ہلکے رو
 پائی تے پھر تھوڑی مدت رہی نہ رتی
 باجوہ وسیلے کیہر اپلیا مینوں دیونشاں
 پر باجوہ وسیلے کس طرح بلد اوسکرو نہ پاناں
 سو ریاں کد آناؤں مہندیان سو کیوں چپڑا
 نیچے تے پھر پائی باجوہ فصل پکاوسے
 باجوہ گونا میناں دوسو مینوں غلہ لیا کے کیہر
 اوہ لاندہ میواگ تو جین روئی کون پکاوسے
 جتہ ہٹا و پچیاں پوسے گی روئی مہر چہرہ
 باجوہ وسیلے وڈاں حلقوں تے نہیں پچر جاو
 پر باجوہ وسیلے اک دم دوسو جس نے کیا لڈا
 ناٹریاں اندھی مہر بادش لوچ کون گڈاوسے
 پر باجوہ وسیلے مینوں دسو چپڑا پار گیا فی
 جے بندہ نہ تے کاغذ بھیجی خضامن شاہ فیہا
 کیہر کو کیٹے کھول سناواں ات گنجائش ناہیں
 اوس دروڑو پوناں سیلے رانی خاندہ سہاے
 اسی کھوتے دی وانگت اکڑا کر کے مر جاو
 نفس کھوتے دیوانگ اپنی عادت کر پوری
 کرد گز ماوناں تھیں میناں پہا یا کی شک
 اپر قرب جھوٹی بابت پھر وسیلے ساے
 اپر نال طریقہ جو جس طرح وچہ قرآناں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ يَطْعَمْكَ الرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ
 فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے جو کوئی یہ دے گی رسول کو کھانے کا اور وہاں سے احسان کیا اللہ
 عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ
 اور انہیں دے گا پیغمبران تھیں اے صدیقان تھیں اے شہیدان تھیں آئے نیکان تھیں
 وَحَسَنَ أَوْلَئِكَ رَفِيقًا
 اے نیک ہیں ان لوگ نال دوست خدا تعالیٰ سے

ترجمہ بحوالہ طریقہ اندر تفسیر عزیزی و مدارج و حجتی و قادری و احمدی و نبوی جلد اول صفحہ ۳۳ میں
 یعنی اس طرح کہ اول وسیلہ ولی امر شد کامل و اماں اوسنوں فیضان آئے عفاں
 الہی حاصل مہر ہے کہ اول فضاہ فی الشیخ پھر فضاہ فی الرسول پھر فضاہ فی اللہ اے
 یاں اول والدین اے استادانے پیریاں مرشد پھر ہی سے اللہ علیہ والہ وسلم اور
 اول ماں باپ پھر اوستاد پھر پیر پھر نبی صلیق و شہداء سے ملکر درگاہ الہی میں حاضر
 ہو گیا۔ اسی طرح تمام ان گروہوں کی اطاعت کرنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہو جاتی ہے
 اور یہ تمام گروہ بدرگاہ اللہ جل جلالہ سے ملکر قریب کر دیتے ہیں۔ اگر ان تمام گروہوں کا وسیلہ
 اور تا بعد از ان بنیاد تو کسی منزل کو نہ پہنچا۔ انشاء اللہ ان تمام گروہوں کی خدا تبارک کے
 نزدیک قوتی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے صاف ثابت ہو گیا ہے کہ اول قابعدار
 والدین کا ہے اور وسیلہ ملانے خدا کا ان کو پھر اسے تو بیشک بفضل خدا اور رسول مرگاہ
 الہی میں حاضر ہو جاوے گا۔ رحمت علی شاہی غفر

صاف قرآن حدیث فقہ تھیں ایو ثابت ہوا	بناناں وسیلے کسے جگہ کو ناہیں جاسی دھویا
لفظ وسیلہ کھڑتاں کہ کراے والا پایا	کرنے والا خاص خدا خود ہو ورتہ سمجھن آیا
اس طرح جان وسیلہ گرے شرک نہ گائی	لانہاں یا شرک کھڑا یا بھلے احق و اہی
ہے ایمان جو ماں باپ و خاص پیر پڑا	شکر احسان اطاعت بابت وچہ خزان بھراو
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا جو رب کہا یا	اَبِ اسْتَشْكُرُوْنِي وَلِوَالِدَيْكَ وچہ لقمان الا یا
اطاعت شکر احسان و سید انہاں پیر و سار	دُنیاں دین اسلام تے پرش پائی اینہاں سہار
تا بعد از فرض اینہاں ہی خدمت خد کر او	خاص قرآن حدیث فقہ تے متنوی ویکہ مناو

ملے یعنی شکر کرو خدا کو و شکر کرو ماں باپ کا اور لقمان۔

حق نے یوں قرآن میں ہی ہے خبر
اون کے آگے تو تھا فضل شیرخوار
کل تو تھا محتاج اون کا سر بہر
آج ہیں محتاج تیرے دونوں پیر
ہے نہ لازم تہہ کو از روئے وفاء
کہہ گیا ہے مولوی ملے نوجواں
خود بدہ انصاف اسے پیر وظل
کر تو وہ انصاف مل میں اسے پیر
اور وہ طاعت میں ہوں گے تمام

مصنف

ہو رفعت وچ ہائیں کرنا طاعت فرض الہیاتی
جو فرمان ایسا نہا چہرہ از رخ وچ نکال
مومن بنوں نے اوسا داب طاعت ایسا نکال

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ يَتَقَبَّلُ قَبْرُ الْوَالِدَيْنِ
فَرَمَا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے عذاب ساقہ پور دینے قبریں باپ
لَا أَنْ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي
سوال سے کر آیا ایک شخص حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں ہیں کہ یا رسول اللہ تحقیق میں ہے
حَلَفْتُ أَنْ أَقْبَلَ عَقِبَةَ بَابِ الْجَنَّةِ وَجِئْتُكَ الْخَوْسِ وَأَصْرَانِ
قسم کیاں ہے کہ پورے دوں باپ و دو اسے بہشت کو اور تیری انجو میں کہم جاؤں گا
تَقْبِلُ رَجُلًا أَلَمْ وَجِئْتُكَ الْآبَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَتَى رَجُلٌ
کہہ دوں اسے باپ اور ماں کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ اگر کوئی
أَبُو بَنِي حَيَاتَيْنِ فَقَالَ قَبِّلْ قَبْرَهُمَا

قَالَ فَإِنْ لَمْ أَعْرِتْ قَبْرَهُمَا قَالَ حَظَّ حَظَّ بَيْنَ فَارْتَيْتَ أَحَدَهُمَا
پس اسے کہہ کر نہ چھوڑنا ہوں تو اسے ان دونوں کی فرما دو خط یعنی کہ اگر قبروں سرود کا اور دل میں نیت کر کہ یہ قبر
قبرہما قبرا لا خیر قبرا لا بیت انتھی

والدہ کی ہے اور یہ قبور الہی ہے پس اسے نہ چھو ساجی کیا اور حضرت مسلم نے کہا کہ تو نے بہشت کا کیا لیا
ماں باپ تے پیو ستاواں صالح بزرگ چائے
خاص حدیثوں ثابت ہیں قدم ضروری آگے
کارن سزا موتوں دساں مومنان سمجھن آیا

در بیان قدم بوی والدین غیر در انواع حافظہ بخود اربعہ الرحمنہ

کو پیچھیں خود والدہ کا فی اندر آد
کو مرد آیا خود حضرت پاس کیوں آموال
ایہ چٹاں کو بن خود توں دساں اس جواب
ماں چو نہ ہو جو سائل کیا تساؤ کیا جواب
بے اوہ قبر نہ جانماں ماں چو سائل کیا جواب

مصنف

وچہ انواع حافظہ دے دیکھو لکھا حال ضروری
بہشت تک حضرت کہیں مینوں توں بہشتی جو یا
خلق محبت نال نبی نے بہت دفعہ سمجھا یا
فندہ کر توں آری چھدیں جن مت کہہ چو تہا ہی
پھر سوال کرے یا حضرت ایہ گل مناں تا میں
بہت دفعہ سمجھا یا حضرت منن وچہ نہ آیا
اپنے ماں والدہ سے جا کے تھیں قدم ضروری
پھر سوال کرے یا حضرت ہو فوت پیار سے
پھر سوال کرے یا حضرت ملک میرا اینہا میں
شہر اپنے دی خبر نہ ہوئے قبر نہ جانماں کوئی
نال انگشت مبارک حضرت قبر نہ پا یا

اک بندہ نے حضرت ویلے کھا دی تم ضروری
تب تک ذوق نہ کھاواں حضرت میں مگر بیکر ہوا
فندہ کر توں کھائے کھاناں حکیم اللہ چاہیا
نال فضل اپنے دے جنت داخل کرے الہی
جہت تک منہ مبارک تھیں جو مڑاں مول کہ میں
ہو لا چار نبی سرور نے اوسنوں ایہ فرمایا
جاہ تول خاص بہشتی ہو یا ہوئی مراد پوری
نبی کیا جاہ قبر تھیں تہہ جاگن بھاگ نہا کے
کے سبوں مدت دامن میں یا انہیں حائیں
کے سطر جہ کے قبر چھپاں ایہہ مشکل تہی ہوئی
ایہ لے چم بہشتی ہو یا حضرت نے فرمایا

مثنوی

حق نے یوں قرآن میں ہی ہے خبر
اول کے آگے تو تھا فضل شیر نوار
کل تو تھا محتاج اون کا سرسبز
آج میں محتاج تیرے دونوں پیر
ہے نہ لازم جبکہ کواڑوں سے وفاء
کہہ گیا ہے مولوی ملے نوجوان
خود بدہ انصاف اسے پیر و فل
کر تو خود انصاف مل میں اسے پیر
اور رعاطت میں اول کے کلام

مصنف

ہو رفعت وچ ایون کر رعاطت فضل یابی
میرزا ایبہ اندا چہر ادورخ وچ نکال
مومن بنوں نے ادب و اب طاعت اپنا کھاؤ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِتَقْبِيلِ قَبْرِ الْوَالِدَيْنِ
فَرَايَا نَبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ نَائِمٌ فِي حَقْبٍ مِنْ قَبْرِ أَبِيهِ
لَإِنْ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ
حَلَفْتُ أَنْ أَقْبَلَ عَقِبَةَ بَابِ الْجَنَّةِ وَجَبِينَةَ الْحَوْسِ وَأَصْرَانِ
فَقَبْلُ بَابِ الْجَنَّةِ وَجَبِينَةَ الْحَوْسِ وَأَصْرَانِ
تَقْبِيلِ رَجُلٍ إِلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ
أَبُو بَكْرٍ حَيَاتَيْنِ فَقَالَ قَبْلُ قَبْرِهِمَا

قَالَ فَإِنْ لَمْ أَغْرِتْ فَبَرِّهْمَا قَالَ حَظَّ حَظَّيْنِ فَإِنِّي إِحْدَهُمَا
میں سے کہا اگر نہ چھو تو ان دونوں کی طرف سے خط لکھ دو کہ ان کے قبروں پر

والدہ کی ہے اور پیار والی کی ہے میں نے سوچا ہی کیا اور حضرت نے علم کے کہا کہ تو نے شک کا کیا
ماں باپ تھے یہ پوچھا تو ان صاحب زکریا کے پائے
کارن منہ جوتوں دساں میںناں سمجھن آیا

در بیان قدم بوسی والدین غیر در انواع حافظ بر خواری علیہ الرحمۃ

کو پچھیں خود والدہ کا فی اندر آد
کو مرد آیا خود حضرت پاس کیتوں آحوال
ایہ چہاں کو ہیں خود توں دسواں جواب
مال پونہ ہو جو سائل کیا تھا کیا جواب
بے اوہ قبر نہ جان مال پونہ سائل کیا جواب

مصنف

اک بند نے حضرت ویلے کھا دی قسم ضروری
تب تک زرق نہ کھاواں حضرت پاس مگر فرمایا ہوا
خند نہ کرتوں کھائے کھاناں جبکہ اللہ چاہیا
نال فضل اپنے دے جنت داخل کرے الہی
جب تک منہ مبارک تھیں مہر ان مول کد میں
ہولا چار بتی سرور نے اوسنوں ایہ فرمایا
جاہ توں خاص شہتی ہوا ہوا بی مراد ایہ پوری
تی کیا جاہ قبر تھیں تہہ جاگن بھاگ نیا سے
کے سہولت دت و امیں میں آیا انہیں حائیں
کے طرح جا کے قبر چھپاں ایہ مشکل تھی ہونی
ایہ لے چم بہشتی ہوا یہ حضرت نے فرمایا

نقشہ قریشی تاجی چمیاں حضرت پیر سنایا
 اوٹھ کھلا ہوا ہی شریا جہ کہ لکھ لکھ واراں
 نال و سیلے مال والدت جنت اس نے پائی
 خدمت اسے تنظیم پیش کر دیا بعد ارسا
 جو چمکہ آگہن سر پر پنون کوئی عدول نہ کر یو
 خدمت اسے اطاعت سارے امر بجا لیا
 یعنی غیر شرع کو بہ شکن جلدی حاضر کر یو
 شک ہو کر اس سے بابت ہر شہوت بھاڑ
 جاہ توں قلعہ ہی ہو یا اللہ فضل کر
 معجزہ برکت دیکھ جی دی سلم ہوئے
 کر و اطاعت پھر وکیل سارے مومن پر
 حکم عدولی مول نہ کر یوست کہہ رہے
 ایتھے اوتھے دو میں جہاں مومن ہوئے
 جیکر یاہ شرع تھیں کدھن مہن وچہ
 نیرے آپ نہ جاوے سب کہہ لگے اونہاں
 عام فقہ سے مثنوی شرح محمدی دیکھو

مثنوی

کہتے ہیں کافر ہو کر جس کا پدر
 وہ جو فرماوے پیر سے لا شراب
 ہے یہ لازم عمر لیکر اوس کو دے
 تزد کا فرہیں یہ دونوں ٹی حلال
 اور پدر جس کا ہو مومن اے جواں
 اور نہ ہوئے شری رواد و خفا
 اے پدر لازم نہیں پینا شراب
 کیونکہ دین حق میں یہ ناپاک ہے
 اور پونف نہ مومن اوس کا گر
 اور بہت تو خوک کے جلدی کیا
 اور کیا بے خوک بھی جلدی کرے
 اس سبب جاڑے تزد خوشصال
 وہ شراب اوس کو نہ دیوے بیگیاں
 یوں کہے اوس سے بہت پیش آو
 حفظ یہاں ہو اور وناں بیشک عذاب
 اور ولی مومن نجس سے پاک ہے

کہا ناں کھانے وقت پیر پیش نظر نہ کرنی آئی
 عورت ہوئی عرام ویدم خالی ہو یا ایمانوں
 خدمت اسے توفیق کر کے دن ترات گدا کر
 تھیک و سید پہلا اپو خدمت نیت کراؤ
 جس پر نہی مال والد اوس خطرہ ناہیں کوہ
 جس نے مال والد نول جاتا رب سول نہجنا
 سہ مینی و فنا ہوئے وقت کفر نہ سے تھوک دلال و غیرہ مگر تے میں اور دیکھ کر کاہت ضرور ہوئی چہ کر
 کسے سببوں دیکھ اوہا نول شاید غیرت کا
 ایسا اوباب و اب و نہاں یہ خاصیت بیاد
 ناں بھی حق آو اد نہ ہوں مثل تھیں بہار
 ایتھے اوتھے دو میں جہاں نیکی د اہل پاؤ
 اوپر رضی رب بنی ہیں جنت ملیسی و
 جیکر انکر مویاد و میں جہاں نیکی گیا گونا
 سہ مینی و فنا ہوئے وقت کفر نہ سے تھوک دلال و غیرہ مگر تے میں اور دیکھ کر کاہت ضرور ہوئی چہ کر

لاذنبیاں و امر شمع محمدی والا
 اک سو باٹھ صفحہ پر لکھد اتق آدابوں حالا

ابیات شمع محمدی صفحہ ۱۶۲

عاق نہ ہوں میں مان ہیو اگے حکم جی فرماے
 ابو اور راتھیں حضرت صاحب آپ پھول نایا
 ضائع کروا رکھ خالفت جیوں تیار دل چاہے
 عزت ادب جیار نہ با جیوں خدمت اونہاں پیا
 بھی جنت واسطے دروازہ مالی باپ جو آیا
 در جنت تے فرخ و بال نول ہی مل جاوے

مصنف

ہو رروا شمع حلقہ والی لکھد اپر صیور ساے
 حلقہ نام ایک اصحاب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا بڑا زاندا اور عابد ازری تھا جو وقت وہ
 فوت ہونے لگا اور اوس کو بوقت شمع بہت تکلیف ہوتی اور اوس نے اپنی عورت کو
 بھیج کر رسول علیہ السلام کو بلوایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اُس
 کے گھر میں گئے اور اُس کو نزاع میں ایسی پیش کشی کی کہ گنگو کرنے سے تنگ و لاچار تھا۔
 اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اُس کو کھلا کھلانے لگے مگر کراہت شریف اُس کی زبان پر
 نہ پڑا۔ مجبور ہو کر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اس کے والدین زندہ ہیں یا فوت
 ہو گئے ہیں حاضرین مجلس نے عرض کی کہ اس کی والدہ زندہ ہے مگر اسپر ناراض ہے
 حضرت علیہ السلام نے اصحاب بھیج کر اُس کی والدہ کو منگوایا۔ اور فرمایا کہ اس کے حق میں
 دعا کرو کہ اس کی نزع آسانی سے ہو جاوے اُس نے کہا کہ با حضرت میں اس کے حق
 میں کبھی دعا نہ کر دوں گی کیونکہ میں اسپر بہت ناراض ہوں۔ پھر حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم نے اُس کو فرمایا اور اُس کے حق میں مغارش کرو۔ مالی صاحبہ انکار سی ہوئی پھر
 حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ حلقہ والدین کا عاق ہے اس کو آگ نہیں
 جلاو۔ پھر عورت مذکورہ نے بوجہ و دگر کے کہا کہ یا حضرت اس کو آگ میں جلائے کا
 مت حکم و میں اُس کی خطا صاف کرتی ہوں اور پدر کا قاضی الحاکم بات دعا مانگتی ہوں
 اُسی وقت اُس عورت نے کہا اور اُس کے حق میں دعا نہ خیر مانگی فوراً اوس کی
 زبان پر کراہت شریف چڑھ آیا اور اسی وقت گر گیا و فتن کیا گیا۔ ویکھو لاندیموں کے مشر شجر
 وسیلہ اور وعار کے قائل ہیں۔ دیکھو در تفسیر فقہ وغیرہ ۱۲۔ رحمت علی شاہ غفر اللہ عنہ

ولی خدا وے بے طامی حقین ہر وقت کی خدمت مال پیو پاروں پایا اوستی قسب
 بایزید بے طامی ایک ولی تھا ایک رات اس کی مائی نے پانی پینے کے لئے مانگا کونز ویا
 لے کر جب وہ آیا مائی اس کی بوجہ غیبت کے پریشاں ہو گئی صبح تک پانی لے کر اس کے
 پر کھڑا رہا جب مائی صاحبہ صبح کو بیدار ہوئی تو کہا کہ مائی صاحبہ پانی مانگ رہی ہے مائی صاحبہ
 حال دیکھ کر اس کے حق میں دعا کی کہ یا اللہ اس کو مارفل کا بادشاہ کر دے خداوند
 نے بدولت و عار مائی صاحبہ کے بایزید بے طامی کو اسی وقت عارفوں کا بادشاہ کر دیا۔ وکیلی
 شرح محمدی بیہت ۱۰ الم ۱۲

از رو اکرام سے اسے یا اگر کر تو اس کو عارفوں کا بادشاہ
 کہتے ہیں اس دن بے طامی عارف ہوا
 ایسی ہوتی ہے دعا والدین
 لینے ہوتی ہے دعا اولی قبول
 اس کو تو اس کو عارفوں کا بادشاہ
 اس کو مشاء عارفین حق نے کہا
 حق میں فرزندوں کے لئے اور زمین
 جب کہ تم ان کی کردار عادت قبول

مصنف

حق کو اب نہانے بابت ہر حدیث میں
 شرح محمدی دے دیا ہے صفحہ دیکھو
 ابن ماجہ سے درخشو بخاری وچہ گوامیان
 فقہ سے بہت کچھ اس نے دیکھو دارالکرام

مطابق آن ابیات شمع محمدی صفحہ ۱۲۲

روزہ حج زکوٰۃ نماز قبول دعا نہ کوئی
 حضرت امین عباسؓ کی رات میں گزشت لیا
 ماں بیوہ طرے بیٹا جگر دیکھے جتنی واری
 سو فقیروں سو دہر وند اوکھیا یہ وڈیا فی
 ہر روز وراثت ابن عباسؓ کی ہر روز فراموشی
 وہ درجہ تھے فضل جہاں خاطر اوس پشوری
 ہوس جو کوئی بیفرمانی ماں بیوہ والی کر دیا
 اولٹا دھنچ اندھاسی خبر قرائت ہوتی
 وہ حدیث بدینہ نہیں کر واضح کر سمجھا
 ہر نظر وں حج و دہر وند پاک خداوند باری
 شغقت مال بیوہ ماں ولی جس نے نظر وں
 تابعداری اہل حق فخر سے مال قبول جہاں
 جس چلے تسم غل جو دے اندر روزہ شہر
 اوس کارن دو روزہ فخر سے رب کشادہ کار

مصنف

ہر حدیث فقہ تفسیر ان مشنوی سے وچہ آیا
 اس فخر سے دے بانی سائنس انجمن کچن لے
 حق و ادب اطاعت اتے دیل مند و سائے
 آپے کچن سیلے باجھوں ملے نہ قرب جھنوی
 آپے قائل آپے نہ منہ بندے پئے نکا سے

وہ بیان تروید تمہم یعنی بیعت کر دن آن فرقہ ناجائز
 دانست و ثبوت آن مطابق آیات و احادیث فقہ
 و مشنوی و تفسیرات

اس فخر سے بیعت مشرک ٹھٹھال شرک ٹھٹھال
 ان کل بیعت والا لوتھان کفر فریب چلا یا
 بیعت کر کے پیر مینا دیو دھرو دیلے سارے
 حکم شرع جھٹھا ہر باطن اسان قرائتوں پلے
 امر نہی احکام انہی سب کچھ غلام ہر پایا
 ایس بیہوں کچھ بوستاواں اوس جہاں انہی
 سی مقصود اسان علم اوستاواں کچھ سکھایا
 ایس بیہوں ہیجیت مرشد پیر نگشاں کائی
 صرف محولی قدر اوستاوی سانوں سمجھن آیا
 مؤمن بھائیو مور بھائیوں رکھہر جیبت کرے
 غلبت ہو یا جو بیعت آؤ دیلوں ماوہ انکاسی
 مرشد کہہ ہر بیاں والدہ وادہ زندہ جان کائی
 اینوں رستاواں حقین اسان محولی علم چایا
 کہند تہہ و تہہ تہہ دیناں کسی نہ بہت چائز آیا
 کوئی ثبوت نہ صرف طبع و کارن ٹھٹھانیا
 کچھ ہاڈا وادہ انہاں نے دینی کدہ وں کر دتا
 امر اسلام حرام حلالوں سانوں خبر ایہاں
 دے تعلیم کوستاواں سانوں مطلب سکھایا
 ایہ چہاں والیاواں گت مرشد پیر ٹھٹھانے
 چہاں وایاں خوں وہ تو پیراں کیہیہ فرمایا
 ساڈھ حقین وہ کہہ وہ رکھہر دو سو پیر چہاں
 کراں اطاعت مول ویلے اسان نہ اوناں ٹھٹھایا
 کچھ ہرے کچھ ٹھٹھان گن ہوسان گے کراں ٹھٹھانے
 اکہر ثبوت سے میں تدبیر منہ سے نہیں شراری
 اکہن آسانوں پیر حق سے سانوں پیر مائی
 کچھ حق قدر وادب و نہانہ کچھن لازم آیا

فرسند انھیں منکر چیز کہہ اوس نام بھراؤ
 ثابت ہو یا جو بیعت کرنی سنت فرض ایہاں
 اصل مطلب بیعت باہجوں لکھ عبادت کروا
 کیوں جو بیعت قرآن حدیثوں اول اصحاباں
 اوسدن تھیں یہ قائم حضرت اوصحاباں کتی
 یا راں سو تھیں بن ایں فرستے ہو کہ روئے
 کیوں جو خوب وسیلہ چکار برستے والا
 جیلے باہجوں وسیلے مطلب دنیا دین نہ پاؤ
 جیلے نال وسیلے اللہ سب کچھ ظاہر کیا
 جبرائیل وسیلے کیا پاک خداوند باری
 اوس نام وسیلے جیلے نبیاں ظاہر کر اے
 بعد انھیں تھیں پاک محمد صلی وسیلے آیا
 کیا جیلے نے عاصم امان انیس وسیلے پاؤ
 یعنی کے کمال سے تہہ وہ ویساں لازم آیا
 بیعت باہجوں دین نکال پرچہ پیش کیا کہ
 من لا یحی الا بحدیث الشیطان جو ہو پڑاؤ
 وہ شکوہ پیچہ مسلم ہو حدیث یہاں

من خلع یداعن طاعتی لقی اللہ یوم القیمۃ لا حجة له ومن
 من خلع یداعن طاعتی لقی اللہ یوم القیمۃ لا حجة له ومن
 مات ویس فی عنقبہ بیعة مات میتہ جاہلیہ
 سب انھیں دھوکہ دینا اوس بیعت موبہ مران جاہلیت دا
 من خلع یداعن طاعتی لقی اللہ یوم القیمۃ لا حجة له ومن
 مات ویس فی عنقبہ بیعة مات میتہ جاہلیہ

نہی کہیا جس کڈ جفا طاعت میری تھیں تہہ پاؤ
 تہہ جسے کھوچو بیعت ناہیں موبہ ایں جہانوں
 یعنی میری تابعداری چھڈی اوس نکاسے
 یعنی تابعدار نہ میرے تابعداراں ہوسی
 یعنی جس نے بیعت والا رستہ پایا تا میں
 عام حدیثوں ثابت بیعت کتبیاں خاص خصوص
 میں بہت لکھ کرے عبادت اے زندہ ہوئے
 بیشک دنیا دین قیامت قبضہ خاص پائے
 بے پیرے نول حالت حال پاؤ نہ بہت تباہی
 مقام فنا ہوں پیروں حال ہر ناں نہیں بھڑ
 ثابت ہو یا جو بن مرشد سے حاصل کہہ نہ یارا
 کمال پیر لیسے حد کو فی بیعت کرو نہ زوری
 عام حدیث فقوچہ ہو بیعت کرنی آئی
 ورنہ بیعت سے رستہ رجا تہہ نہ آئے یارا
 مرشد پھر ناں بیعت بابت رب خود ظاہر کیا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَبَايِعُونَكَ اِنْ مَّا يَابِيعُونَ اللَّهُ يَدُ
 فرمایا اللہ تعالیٰ نے تحقیق وہ لوگ جو بیعت کرے ہیں ناں تہہ بیعت کرے ہیں ناں اللہ سے تہہ
 اللَّهُ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْتَكِبُ لِنَفْسِهِ
 اللہ اوپر تہہ انھیں دے دے ہو پس جو کوئی توڑے گا پس شک توڑے گا اور نفس اپنے دے
 وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَمَسْئُولُهُ أَجْرًا عَظِيمًا
 اے جو کوئی پورا کرے گا وہ چیز جو عہد کیا اس نے حال اللہ سے پس نہ کیا اللہ دیو کا اوسنوں اور عظیم یعنی بلند
 بیشک ناں خدا اے بیعت کرو نہ رستہ ناں پلا سے
 تہہ خدا دا تہہ اوسناں پر رشہ اظاہر ابراہما
 تہہ جو کرے ناں وعدے پر پر بلا عہد نبای
 بیشک ناں خدا اے بیعت کرو نہ رستہ ناں پلا سے
 پس جو توڑے شک توڑے اپنے نفس آتسکارا
 پس نہ روکے جو دوسی اوسنوں ابرہند آہی

[illegible][illegible]

مشوی

فمن غفل عن كذا فلهذا
 كذا فلهذا كذا فلهذا
 كذا فلهذا كذا فلهذا
 كذا فلهذا كذا فلهذا
 كذا فلهذا كذا فلهذا
 كذا فلهذا كذا فلهذا

و من کس که خست کسر و کسر
و خست کسر و کسر و کسر
و خست کسر و کسر و کسر
و خست کسر و کسر و کسر
و خست کسر و کسر و کسر

تفہیم محمدی

محل لڑنے کے لئے خلیفہ داری متعلق کوستھانوں
میں میں نے نہیں نکال دیا اور وہ خلیفہ
اور وہ حضور متعلق داری کے لئے لکھ رہا ہوں

فمن شروء من شروء الناس
فمن شروء من شروء الناس

مضون

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

الحق في كل حال لا يهتكم

جس کی اور تہذیب و اہل شیعہ کے بعد اس کی تہذیب
 حضرت ابو جلال خداوند شل اوردے کے چھوڑ
 تا وہ دیر پائے شیعہ کے فضل خداوند شل
 بلکہ طوفان اندازی ہو سکے کہ تہذیب شیعہ
 عالم شیعہ و جہت ہست و یکہوشک گواہ
 ایسے اوتھے و میں یہاں میں ہونے لگاں
 ہوا شیعہ ہی ہونے لگاں ہونے لگاں
 احمدی ہونے لگاں ہونے لگاں
 روح المعانی تہذیب ہونے لگاں

نیوی

مولوی سرونی انوں میں سے تھے جن کی
ایک جگہ سرکشی سے اور ان کی
اور دوسری تاجدارانی تھیں کل مقصد حاصل
نائل شیعہ طائفان جمہور و با جموں مشربہ بنانا
اشاد عبد العزیز نے شاہ فرخ الدین راہ گزرا

مصنف

بابا جوں مرشد پیر دہشتہ دی دلہی ہوا صغائی

دیگر بایات بزبانی شاه صاحب الدخود مرحوم محمد علیهم

سرانجامش بود و بن ملیان پیسروی
تینوں دیور و ملان و سندی نیردی

[illegible]

ونیزلیات ہندی نربانی شاہ صاحب مرحوم الدخود

پیراں ملیاں بے بھڑن رہیاں اوہدی کاہدی سپس مریدی
دیدان ملیاں جے آزار نہ ہنیا اوہدی کاہدی وید طیبی
فقران ملیاں بے صفائی نہ ہووے اوہدی کاہدی فقر فقیر
ساتھ امیراں بے غلیاں رہیاں اوہدی کاہدی ساتھ امیری

ایسوں ہور تصوف فقہ کتابیں دیکھو ماسے
صقل کرواں چکڑاں مارن نفع نہیں
نیت صاف دیکھو جنہاں مرشد کامل پڑیا
تے جنہاں صرف خلق دھوکے کارن نہ پڑیا
دن کارن پوچھو سینوں یار پیاسے
مرشد پڑیاں ظاہر باطن ہند اصاف بھرا
صاف قرآن حدیث فقہ فتویٰ دیوچہ پایا
چہرہ صرف خلق ہے دن کارن پچھڑے بھائی
جنہاں لوں کچھ اثر نہ ہندا اوہ دکھلاو ابھارا
مرشد جیسا ویسا ہووے اوس تصور نہ کافی
انما الاعمال بالنیات صرف نیت ہو کار سے
ایسے نہانے دیوچہ جیتے اینویں پتے کرانے سے
نیت نیک نمر پر آپ نہ جلیں بھٹے بھائی
نیت بُریوں وچہ جنہاں نہ اثر نہ ہوناں یارا
آپ نوا چھا جو انگلیاں اوپر عیب کھانے
کیہا اوس اثر عبادت مرشد پاسوں جنہاں یارا
اصلی شاہ بیت اتے وسیلہ ظاہر گرو نہیں
پھر وسیلہ قائم کر کے تہہ ہوسی چھسکارا
دوام خصوصاتی ولدی باجوں پیر کمالے

ماچھہ وسیلہ پیر نہ ہونی کدھرے مول نائی
بیت سے لفتوں کرناں عہد اقرار ضروری
دنیا عہد جو توہم کہتی کفر و شر کوں ماری
عارفان لوکاں بیت والا مطلب ایہ نکالیا
دیون جان تے عشق فریدین معنی بیت بانی
بیت کرو وسیلہ کپڑو کاں مرشد بھائی
ولا تطیع منهم اثما او کفر اور ب کما یا
گتا جی ہے جیہی تابعداری و کفر نہ رہی ہے
ولا تطیع من اعفانا قلبہ عن ذکرنا خلق خوفنا
غیر شرع کل چیز بیطانی بجاوین اڈن ہوئیں
پر نہایت قدم نہ لیتا چرہ سوں پاویں نہیں
جو کافر تے بدکار نہ ہرگز لائق بیعت آئے
کا مل مرشد جیہاں ہے چھوٹا ناہیں یارا
مکفر تہی پیر نہ پڑو جنہاں دوکان چلائے
پلیا ناوانگ بچکار سر نہ چھوٹے نظر چوٹا جد آوے
پلیا ناوانگ بچکار سر نہ چھوٹے کمر وں جال بھلایا
تے غیر شرع کل چیز بیطانی بجاوین اڈن ہوئیں
سلف مراد جو نیر حضرت تے اصحاب پیار کر
سلف خاٹھی چال اوپر جو کامل سپر مٹاؤ

تہہ پھر اوجلدی پنچو وچ درگاہ خدائی
تہہ اوستے تہہ مارن سو وقت عرب توری
لین اطاعت رب بنی ہی نال محبت یاری
سر ویناں تے سر اگسی پاوون ایہ پایا
تے جستی اپنی چھڑ کر آہن حق وچہ ہوناں فی
غیر شرع بچلیں نہ پکڑو او سوچے ہے رسوائی
تابعداری کافر تے کچھ کاراں کرن نہ آیا
کافر دی اوس تابعداری ایہ مضر نہ آوے
دل جس غافل ذکر اسادیوں مرشد نہ آیا
اوہ مردود اندر تہہ نہ ہاں تہہ یوں نہ ناہیں
دور دوراڈ ہوویں اوتھیں پڑے لاجول دکھا ئیر
ولا تطیع انما او کفر واقع او نہانے آئے
اوسدے نال وسیلہ جلدی ہو لیس پاراوتلا
پیسے اتے روپیہ بابت مہرجن عرس چکائے
کھنڈھی گلاہ اوہاں نہ کوئی کپڑا مڑو کھاوے
نظر آئے جد چوٹا جلدی حلقوں چٹھے لگا دیا
جو سلف خلعت دسی چال اوپر تہہ من مٹا تہہ پائے
تابعدین تے ولی اوہاں سب چھ خلعت اٹھائے
اوسدے تہہ وچہ تہہ پچھڑا کے بنٹیک رہیوں پاؤ

مثنوی

تے ایسے مانے ٹھگ فیروں جنہاں جال لگایا
اندھ کوٹے ظاہر چھوٹے دعویٰ کرن فقیری
مکروں گوشیاں دیوچہ بیکے دانہ جوگ پھسایا
احتمال اٹھن دلوچہ رکھہ امید ظہور امیری
سلہ بین لکھارائے کافر دی تابعداری نہ کر ۱۲۷
دل اُسداؤ کو کر کے اساتذہ تھیں ۱۲۸

عمل زبان تاثیر و نهان شرح شریف نکاتی
 بیت منزل فقر تصوف جزو کجاست فانی
 آنگه آپ تے اگیا نمون اہ کروں پڑو کہانہ
 زعفرانی بھرا جانت اسے ملافت پانی
 وچوں خالی ظاہر تھالی فخروں کرن ڈوبایاں
 ایس سلطان پاک خدا خود دیکھو ظاہر کرایا

فخر طالع حرام مباح مکروہ مستحب زرا
 فخر کفر خودی غرور و بندے پیر جہا
 آپ مرید کے دکانیں اینویں پیشہ جہا
 طور طریقہ شرع زنا تن حرام حلال جہا
 عار ناموسوں سکھد و کچھ نہ ظاہر زبان معنی
 عالم بے عملان تے پیر پرستانہ سے

اتأصرون الناس بالبر وتفسون انفسهم واند
 کیا حکم کرتے ہو لوگوں کو ساتھ چلاؤ گے اور جو لوگ اپنے کو
 تفسون الحکمت کتاب کیا ہیں نہیں سمجھتے ہو

رب کیا تیں امر کریندو نیکیاں سب انساناں
 پیر صدیق خاص کتاب جو میری کتب و مجاہدہ کا
 یار و یارین امتوا لکم تعولون لا تفعلون کی گویا
 ایہو حال علماء و اہل اجل واسے آیا

تے اپنی خبر نہ کر دھو خاص بھلائی و پانیان
 ہر نے علم قتل سے قتل نہ لائق کرو ایہا
 لیجئے اسے مرن کیوں کہند و ہوا پش کرناں آیا
 ایسے حال مطابق دیکھو سعدی صاحب سنایا

گلستاں

خود غرور و ہنس ہر خانہ
 ہندی آپ نہ و نجاں سا جو رسے تے لوکاں مقبیل دے

مثنوی

و غلط گوئی خود نیاری در عمل
 قنابت ہو یا جو کل پیر گھلدا و ال کار ایہا
 ورتقاں و الالو اٹھا ہر وچوں موہرے بھریا
 شری غافل علموں خالی غفلت نشہ سما یا

چشم پوشی چھوشتیطان و غل
 صورت شکل بن انساناں فیض شیطانی و ہی
 او توں چٹا وچوں گندہ آند او تھیں شرط
 کارن طبع نفس سے سوہنی شکل جو پیر بنایا

صورت چہ راضی بن بندہ فیض نہ رقی مائی
 اینویں جو رثوت نہراں دیکھو کمر و سلی
 ہر جاگہ تھیں ایہو قنابت بیعت کرو پیاسے
 بیعت فعل رسول سنت جب فرض ایہا
 جیہا تارک فرضوں اوسد اکیہ ہے حال بجا
 ثابت ہو یا جو بیعت کرنی ہر نوں لازم آئی
 ایہو حال چہ جو دیکھو اوسوں مہترہ چھاؤ

شکل بن انساناں خصلت سب شیطان ایہا
 خاص قرآن حدیث فقہ تفسیر تصوف و اشہ
 باہجوں بیعت مرشد کامل بیعت ہوں شکار
 تارک بیعت سنت و رسول تارک خاص تھیائی
 اپنے آپوں سوچو میر کو پاسوں نہیں اکھاؤ
 باہجوں بیعت مول نہ ہونی دو جگہ چھرا
 غیر شرع آسمانے جاو و تیرہ لاجل تراہو

مثنوی

سے بسا ایلیم آدم روئے مست
 جوا میں سوہنی شکل شہید و اٹھری چہ کھلایا
 حرص طمع و اندہا چہرا دنیا بہت پیاری
 حرص ہوا طمع و چہرا کیکہ او فیض پنیایا
 ایسے حال مطابق نبوی و وحی جلد بھراؤ

پس ہر دست نشانیہ واد و دست
 تسبیح مشکا گل و چہ پاکے مری ورد چلایا
 ظاہر مکر فریب بنائے جہڑ مکر بھرن بیاری
 او نفس ہوا توں آپوں لپٹے تینوں کد اہلاؤ
 بنی بخش صاحب جو کسبیا خوب ثبوت مناؤ

تفسیر نبوی جلد دوم

جو حرص طمع و بندہ دنیا اندر نظر نہ کاوے
 کند گیتی جس دنیا و اول او ظاہر باطنی کامل
 ہے اوہ پیر اکسیر ہے پاویں ایسا شخص کہ میں

او نفس انول آپوں پوہتے تینوں کد راہ لائے
 فنا فی الرسول ذکر و چہرہ و ہمہ کر گیا سنائل
 تاجہ دیویں ہنر اوسد و سلو پوہتے تینوں نایں

مصنف

یعنی کامل پیر لہجہ جہتوں کد برے یارا
 بیعت کیتی تہہ اوسوں جہل پناں تہہ پچھرایا
 بیشک آل سرور دیواروں میں خدا الجا ہے
 شہوت حرصان و کر کے جوہر بیعت نہراں
 یعنی صاحب دصافاں نال کمالیت ہو بھریا

دور و دراد اچا کے بیعت اوسدی کر ایشکارا
 گو یا میں رسول اللہ سے و ان فوں تہہ پایا
 رنگ عرفان شہودی پاسوں غیرت اٹو جانے
 کھنڈ توحید چہرہ زنگیہا ہرے رنگ عرفانی
 بہک لگا ہوں رنگ دانہ رنگ کٹ کٹھے اٹھایا

ایسے طور پر تھے والہ پتہ رسول ل جاوے
 تہہ قبا بعد اوسد و تہہ و پتہ نیت نال پیدارے
 یعنی بے مرید الی دا پھر اوسنوں چھڈ جائے
 یعنی پہلا مرشد چھڈ کے دو جہاں دیول جائے
 عام مثال دیکھو چھڈاؤ و نہی طافانول جاندا
 خاص خدا نے چنیں پائے دیکھو ظاہر کرایا

دیر کریں نہ تہہ پھر اوس دست را ورج جان
 اوسنوں چھڈ چھڑوجی طرفے جان مراد
 دوجی طرفے نفع نہ ہرگز دھکے کھو کے کھا
 دوہیں طرفیں نفع نہ ہرگز شامت مراد
 نہ اوہ اوہ نہ اوہ اوہ دھوکے دھوکے کھا
 جو گمراہ دو طرفی پھرے اوہاں نہ رہے

وَرَدَ بَذَرٍ بِيْنَ بِيْرِ ذٰلِكَ لَا اِلٰى هٰؤُلَاءِ وَلَا اِلٰى هٰؤُلَاءِ وَصَرَّ

پریشان حالت ہیں دریاں اوسد سے نہ طرف اوٹنا نہ سے ہیں اسے نہ طرف انہا نہ سے ہیں اسے نہ
 يُضِلُّ لِلّٰهِ فَلَئِنْ يُفْعَلْ لَّهٗ سَبْعٌ مِّثْلَ لَاطِ
 گمراہ کرے اللہ ہیں نہ پاوے گا توں واسطے اوسد راہ

آیت ترجمہ بیعت الرضوان میں کہتا ہے صفحہ ۶۹ کارن اوسنوں بیت لکھو بیعت

بیعت الرضوان صفحہ ۶۹

متیوں میں مال اندر نہ اوہ اوہ دھوکے دے
 یعنی خام عقیدے واسطے کفر یاں چالے
 رب گمراہاں ہاتھوں کیتا رستگاری کھاووں
 انہوں جسے بیعت مرشد پہلے والی چھوڑی
 تا بعد اسی پہلے والی اٹھنے واجب آئی
 تا پہلے تھیں نفع نہ پسی رجعت اندر آیا

تے جنوں آپ بھلائیوں نہ اس کارن اوہ
 نہ اوہ نہ اوہ دھوکے دے روہے نہ ہرگز
 نہ اوہ ہوں نہ اوہ کا قریب پھیل بھوسے کہاواں
 دوجے نال کرے بیعت میں نفع نہ آخر توں
 کیتس ترک طاعت نوں تدا یا سبھ تیار
 تے نہ دوجے تھیں ہو سکے کچھ غیرت کما

مصنف

خاص قرآنوں ثابت پھر کے پیر نہ چھڈن آیا
 اسے علی بن ابی طالب نے نہ ملے دوسرے میں جو بیعت نال کئے تھے کہ پھر کے علی ذات دہا لے تے پہلی بیعت
 چھوڑا اوسدی بیعت کرتے ہیں اسے توڑے جو اپنے آپ توں شریک اٹھوئے چھڈے ہیں اتنے دلیاں نہ اوہاں توں
 جانوسے ہیں اتنے تھیں کھکے کہ کریں تاتم نہ اسے کسوں نہیں وسدے جو سادوی عزت و چھڑاؤ آوے گا اتنے
 چھڈے ہیں اتنے فیض باطنی تھیں جو دم بندہ ہے میں اتنے عزت و کرم ہمارے میں ۱۱ رحمت علی شاہ علی

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہیا اوس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 وَسَلَّمَ مِنْ بَايَعٍ اِمَامًا فَاَعْطَاهُ صَفْقَةً يَدًا وَصَفْقَةً لِّغَيْرِهَا
 اوہ شخص جو بیعت کرے نال کے امام سے پس دیوڑا اوسنوں چھاپاں تہہ پیر دا اسے صفائی لے
 فَلْيُطْعِمْهُ اِنْ اسْتَطَاعَ فَاِنْ جَاءَ اَخْرِيًا زَعَةً فَاَضْرِبُوْا
 پس چاہئے اوسنوں جو بعد اسی کرے اوسدی جو طاعت کے ہیں تے اوہ دوسرے جھگڑے اوس نال پس توں

عنق الاخير

گردن دوسرے دی

بک سنگ بیعت کے دوجی طرفیں نہیں چاہو
 کر چکا ہیں لازم کرن طاعت نال چاروں
 پہلے نال جو جھگڑے اوسنوں کریو دوسرے پیارے
 صفقہ تہہ و اخاف و اسیوں مرشدانگے دھوکے
 تا بعد اسی اوسدی یا چھو پیر نہ ہرگز دھوکے دھوکے
 اوسدی گردن مارو جو اوہ ان فساد کریندا
 عہد کرن تے ویلے جنوں قول توں چھن چکان
 تہہ تہہ تہہ تہہ دھوکے دھوکے دھوکے دھوکے
 تا بعد اسی کہنا سنن دلوں نہ باقی پایا
 جیہڑا دعوے دوجا بنے مارو گردن بھائی
 امر اسلام شریعت مکیہ بیعت کرو نہ کارے
 نیت پاروں بیعت کر کے اپناں تہہ پھر آیا
 پھر اوسنوں چھڈ دیناں وہیں جہاں میں چھڑا
 نبھیں عہد نکاح پھر توں دیکھو ہو سوا
 اس چھڈ یا اوس توں جہاں کالاشہ کرایا

اسے صفقہ قول بولے میں وہ بولی سلیمان دی وہ اتنے چھن وچ بولی ہندواں اتنے جو کہاں دی وہ بولے میں اتنے
 اصل صفقہ دے تاسی ہے جو وقت وعدہ کرن دے اوسے میں ہرگز دے تہہ اٹھنے ۱۱ رحمت علی شاہ علی

عہد نکاح اقرار جو قول سامہ وال نے کہتے
یہ فیہ نیز کا مدح وہی مانند جہنم ماننا ہے
چھری باہر نکاحوں ہندی کہ اس حال وہاں
ایسے ہوں کہ نہ توڑ و عہد نہ ہوئے نہ سارے
یہ شہادہ و مدح کا رول ہیں ہی قرب آبی
تا پھر کمال دی شکر درود و شرفوں فیض بہاؤ
یہ پیر کمال سے تائیدت کرو درود وال
بیعت کرو و سب کو پڑھو حق بجا و سارے
نہال و سب کو نہال دیکھو اس درود اعلیٰ ہوئے
نہال و شفا حضرت جنت دفل رب کریم
رحمت علی و سب سے مسئلہ تم کرائیں

انیوں پیر مرزاں رل کے مدہ شرف
رجس چھریا اس عورت کو نکاح
اس نیا سے اعلیٰ دیو پر پھر دی جھکے
بیشک تھ چھریاں اوسوں جس
جے پیر ایسا سے تائیدت نال درود
وچہ مدارج ایہ تفصیل ضروری و عجیب
تدبیر لہن اجازت جائز حاصل مقصود
باہر اطاعت او نہان پیر چھریا
انشاء اللہ پاک ہی پیر چھریا درود
کیوں جو حکم شفاعت ارب و پیر
شکر چھریا شفاعت تھیں من و مدہ شرف

در بیان سوال نمبر ہستم یعنی شفاعت کہ فرقہ سجد
گفتند کہ حکم شفاعت آن ذات بابرکات صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نیست و تردید آن مطابق آیات احادیث
و فقہ و تفسیر است

ایہ بیان شفاعت ہا رسول ہندی سب گری
فلسفہ قطعیہ ثابت و قطعیہ ان بنیوں آیا
جلدی سب اجازت دی رہی توں جو باوریں
بہت شکر الیٰ و توں وچہ تینوں سب گھلائے
ہستیں ثابت حکم شفاعت دار بظاہر کرایا
لے جی جنت ہندی پیر سب سب سب سب سب سب سب

جسوں توں آگہیں میں بخشاں کیا تیرا
اسے دلبرے لکھنا ہیں ہووے بندہ کوئی
لکھوی منزل چوتھی دے چہ دیکھو صاف گھایا
رہی کرساں ہر دم منوں توں دلبر ہیں میرا
کریں سفارش اوسوں بخشاں جنت طعی ہوئی
عسیٰ ان یقینک و امر جہ حق شفاعت آیا

لکھوی

جسب کھلا کر گیتوں اللہ وچہ مقام ہو چھک
جسہی سب لغت کریں لکھ چھک بندے
عبد اللہ بن عمر بن ابی بنوی ہا سنا و لیا یا
ہے اوہ مقام شفاعت کہ ہی چہ حدیثاں آیا

مصنف

انیوں ہر حدیثاں وچہ شکوہ بخاری آیاں
ابو ہریرہ کہے ہی نے خاص حدیث کما فی
حق شفاعت عالم ساری تھیں گھن گواہیاں
روز قیامت میں سرور آدم نسل ایہاں

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا سید
روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا اس نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میں سرور ہوں
والا آدم یوم القیمۃ الحدیث رواہ مسلم

اولاد آدم سے دن قیامت کے روایت کیا اسکو مسلم نے
اور نیز روایت دیگر عن ابن سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
روایت ہے ابی سعید رضی اللہ عنہ سے کہا اس نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
وسلم انا سید اولاد آدم یوم القیمۃ ولا فخر الحدیث
میں سرور ہوں اولاد آدم سے دن قیامت کے اور نیز بخاری دار

روز قیامت سب نبیاں تھیں میرا فخر کرائے
حکم خدا نے مینوں چہ قرآنے صاف چھپایا
جسہی کریں سفارش بخشاں کیا تیرا منزل
باہر سفارش تیری بخشاں کے نیار پیارے
عبد اللہ بن عمر وچہ معلوم خانن لیا یا
اکن صورت ماندہ تھیں ایہاں پڑھی سہار
جسہی کراں سفارش انشاء اللہ بخشاں پائے
نہال سفارش تیری بخشاں جو میں بخشاں آیا
ہیفر نہاں تیرا منوں میں فخر دیو چہ ٹوراں
اون سفارش دایم و تائیدتوں آپ سہار
مارک ہو رہا ہی منظر ہی ولسے آکھ سنا یا
حق عیسٰی نے غم امت تھیں حضرت خیر اومار

اِنْ تَعَدَّ لَهُمْ فَارْتَحِمْ عِبَادَكَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ
 اَكْرَمُ الرَّاحِمِينَ **الغفر** **الحکیم**
 مکتبہ دارالاسلام

ترجمہ آیت جو کہ ان بندوں کو جو گناہوں سے توبہ کر لیں اور اگر ان کو پسند نہیں آئے

تفسیر تیری

پس ٹھیک باتوں غالب پر ہیں غلبہ ہوا
 امت میری امت میری رب رحمان الامام
 تان رحمت تیری جو کہ تیرا ہی نام ہے
 تیرے رب تیرا سب جہاں کا حال بھلا
 تیرا رب کیا چیز بنا کہ جو محبوب تیرے تائیں
 وہ تو تیرا ہی ہے جس کی رحمت سے آیا
 اچھی کیلئے ہے نہ کہ کسی سخت کنول سے
 ہے تیری ہی ہی فاطمہ زہرا علیہا السلام
 ہے وہی امید شفاعت میں کہیں حضور
 ایک یقینوں پاک بنی ہی ٹھیک شفاعت الی
 مہربانیت میں تیرا اس بار تیرا لکھا گیا
 ٹھیک ایمان شفاعت حضرت علی رضی اللہ عنہ
 شفاعت وادھر مگر وہ مگر جان قرآنوں
 لاغیر آیات حدیث تھیں ثابت پایا
 چہ تیرا ہی تھی یہ تفسیر حال کھلائے

احوال الآخرت

حکم سے سب تھیں تائیں ایمان کریں
 مگر سب تھیں چار محمد و چو نکلیں تھیں

کہ ان کو قبول شفاعت تیری ٹھیک چاہیے تھا
 جسوں توں بشتاؤں چاہیں توں بشتاؤں
 قول اپنے تھیں مٹاں نہ گزرتا وعدہ میرا
 جس گلے توں مٹاں ہو پس اوں گلے کریں

ایضاً و تفسیر سدی منزل چہارم فہم ۵ لغایت ۵۶

بخاری اسوں کرے روایت تیری فرمایا
 کہیں کوئی شیعہ بنے سنیوں لسان بھلائے
 چہ میرے تائیں آؤں تان میں چہ چلوں آؤں
 جان و کھال و بدن و جان و جان و جان
 توں جو کہیں میں مسائل کریں شفاعت تیری

جو وہ من بندہ جہاں میں غم اندوہ سوبا
 آدم کے عرض کر کہ سب کس اساد ہوئے
 وہ دور بار الہی اہل جہاں آؤں شفاعت تیری
 پھر حکم کرے سر جاہ تیری عرض سنیائے
 جو کریں سوال میں ایساں تینوں و تیرے قبول

فیقال یا محمد ارفع رأسک وقل تسمع و
 سئل العظمیٰ و اشفع تسمع
 یعنی میں اٹھیا جاؤ گا اے محمد صلعم

سوال کریں گا تیرا جان و جان و جان و جان

بھی انہی با اسناد ان تھیں کہ تیری فرمایا
 جان اطوف اللہ فی جہنم میں گئے تھیں
 جان جو نہ شفاعت کر سائیں تیری قبول نہ
 کو امت تیری میں ہتھ پڑی جہنم احمد ہی نالے
 پھر ان دو الے لودن میرے خون گار مہراں
 مسلم گراہوں با اسناد بخاری اندر لیا یا
 میں سرور اولاد آدم و اولاد قیامت تیرا
 میں سب تھیں قول کران شفاعت تیری قبول نہ
 و چہ حق شفاعت تیری تھیں تیرا آریاں

مصنف

صلوات اللہ علیہ و آلہ و سلم
 صلوات اللہ علیہ و آلہ و سلم

کیوں اوہ شکر ہے تسلی ہوئی ہے یا ناہیں
 وہ جو مسلمان کے پاک نبی نے ایفرمایا
 سبحان پہلاں میں روزہ جنت اللہ کیوں
 پھر صحیح بخاری دے وہ عطیت الشفاعت کی
 مسند دارمی وہ نبی نے پھر یہ اکہ سنایا
 سبحان پہلاں میں اٹھا نکاجدوں اٹھائے جاولوں
 ترمذی دے وہ پھر بخاری نے یہ حدیث کہاٹی
 روز قیامت سب نبیائیں امام ہو جاواں
 ابوہریرہ مروی وہ صحیح مسلم دے لیا یا
 حبر کہ کوئی محنت اتنے شقت اور پردینے
 حکم دے وہ پاک نبی تھیں ہر حدیث اہل ہائی

حدیث

أَوَّلُ مَنْ أَشْفَعَ لَهُ مِنْ أُمَّتِي أَهْلُ بَيْتِي ثُمَّ الْأَقْرَبُ
 بول جس شخص کی شفاعت کرو گے میں اپنی امت سے وہ اہل بیت میں پھر ان کے جو قریب
 فَاَلْأَقْرَبُ مِنْ قُرْبِي ثُمَّ الْأَنْصَارُ ثُمَّ مَنْ أَمَّنَ بِي وَ
 بول ان کے جو قریب پھر انصار پھر وہ جو ایمان لایا ساتھ میرے اور
 اتبعنی من أئمتنا ثُمَّ سَائِرُ الْعَرَبِ ثُمَّ الْجَعَمُ وَمَنْ
 اتبعنا کی میری اہل بیت سے پھر تمام عرب اور جعم اور جس کی پہلے
 أَشْفَعُ لَهُ أَوْ لَا وَهُوَ أَفْضَلُ
 شفاعت کرو گے یا نہیں اہل بیت سے کوئی نہیں ہے

کرال شفاعت سب سے پہلے تھیں گھر والوں
 میرے اہل بیت میں نے پھر ایمان لیا ندا
 خاص شفاعت پاک نبی کی ثابت ہوئی قرآنوں
 لے جو کہی کہ جس نے محنت اپنی دے اسے کئی پائی ہے کوئی امت میری تھیں مگر ہوا میں شفاعت

عام فقہ تفسیریں ثابت حق شفاعت آئی
 طریق محمدیہ تے سیرت احمدیہ دیوچہ آیا
 جس کی بنا انکار شفاعت کافر ہو یا بھارا
 ثابت ہو یا جو ایو لولا ایسے فعل کماٹے
 بے ایمان سلامت ہو حق شفاعت بھارا
 لاندہا نہ ٹوٹے اس آیت پر پک پکایا
 شاید اذن ہوئے نہ ہوئے کس طرح من نہلائے
 مومن بھائیو دیکھو کیسی مت اونہا ندی ماری
 بے سمجھی تھیں جبکہ اس آیت پر پک پکایا
 من کو اللہ تعالیٰ شفعہ الایاد پر کرنا شکار
 تے ہوا وہ کون ہو کر شفاعت با جوں اذنی
 بن حکم خدا ہے نبی شفعہ پر ربی نال اجازت
 اینہاں روکیتا جو پاس خدا کے سبب نال قضا میں
 تے الایاد پر تھیں تثنی ذات محبوب الہی
 مشرکاندے ظن توڑن کار انست کروا شکار
 خاص شفاعت حضرت والی امنوں مومن مبارک
 پاک نبی تے ہو رہی ٹوٹے تن شفاعت والے
 نبی ولی سب عالم فاضل کرن شفاعت بھاری
 بھی جنگے عمل نمازاں روز ہو کرن شفاعت سارے
 اینویں ہو رتوت نہراں حق شفاعت پاؤ
 کرو طرہ نیک تے شافعی حضرت میں خانوں

سلاطین جو انکار کرے نال شفاعت کرنا الیاندے دن قیامت دے پھر اوہ کافر ہے ۱۱ شکوہ شریف مال رواحتین ہا
 دے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھیں مروی ہے جو فرمایا پھر علیہ السلام نے شفعہ تویم القیمہ ثلثہ اَوَّلُ الْأَنْبِيَاءِ ثُمَّ
 الْقُرْبَاءُ ثُمَّ الْأَقْرَبُ یعنی شفاعت کرسن دن قیامت کے تن ٹوٹے۔ اول پیغمبر علیہ السلام پھر شہداء
 پھر علماء اور عل۔ رواحت کینا اسنوں ابن ماجہ نے۔ احوال الآخرت مصنفہ ولیدیر صفیہ ۹ میں مذکور
 رحمت علی شافعی علیہ

خاصہ ہے کہ یہ کلمہ جو کہ کلمہ صاف لکھا یا
حضرت کے ہیں انہی کسان کو بروہ جہاں
میں جا کر کلمہ پڑھ کر کمال اور کمال میں
پہنچ کر انہی کو جہنم میں داخل کیا ہے

مصنف

خاصہ ہے کہ یہ کلمہ جو کہ کلمہ صاف لکھا یا
حضرت کے ہیں انہی کسان کو بروہ جہاں
میں جا کر کلمہ پڑھ کر کمال اور کمال میں
پہنچ کر انہی کو جہنم میں داخل کیا ہے

در بیان سوال نہم کہ یعنی لفظ نداء
کہ آن ذات رسول علیہ السلام رازندہ و حاضر و نہشتہ
نذاکر دن عرام و شرک و کفر است چنانچہ گفتن یا نبی
و یا رسول و غیرہما تردید و ثبوت آن مطابق آیات
و حدیث و فقہ و تفاسیر مذہب حنفیہ و علمائے اہل
سنت و الجماعت

مومن چنانچہ کہ انہی کسان کو بروہ جہاں
میں جا کر کلمہ پڑھ کر کمال اور کمال میں
پہنچ کر انہی کو جہنم میں داخل کیا ہے

کہندہ حضرت عاصم بن یزید بن ابی سہل
اسے لکھو جو کہ کلمہ صاف لکھا یا
حضرت کے ہیں انہی کسان کو بروہ جہاں
میں جا کر کلمہ پڑھ کر کمال اور کمال میں
پہنچ کر انہی کو جہنم میں داخل کیا ہے

کہندہ حضرت عاصم بن یزید بن ابی سہل
اسے لکھو جو کہ کلمہ صاف لکھا یا
حضرت کے ہیں انہی کسان کو بروہ جہاں
میں جا کر کلمہ پڑھ کر کمال اور کمال میں
پہنچ کر انہی کو جہنم میں داخل کیا ہے

تفسیر نبوی جلد دوم

بھی لفظ نداء و کلمہ صاف لکھا یا
حضرت کے ہیں انہی کسان کو بروہ جہاں
میں جا کر کلمہ پڑھ کر کمال اور کمال میں
پہنچ کر انہی کو جہنم میں داخل کیا ہے

ایہات تفسیر حسدی

بھی لفظ نداء و کلمہ صاف لکھا یا
حضرت کے ہیں انہی کسان کو بروہ جہاں
میں جا کر کلمہ پڑھ کر کمال اور کمال میں
پہنچ کر انہی کو جہنم میں داخل کیا ہے

مصنف

بھی لفظ نداء و کلمہ صاف لکھا یا
حضرت کے ہیں انہی کسان کو بروہ جہاں
میں جا کر کلمہ پڑھ کر کمال اور کمال میں
پہنچ کر انہی کو جہنم میں داخل کیا ہے

والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ وابتداءً من حدیث کرم پر سند و تفسیر شدہ ہے کہ ان میں جان کر شوق دیدن آن جمال جہان آن از بدن نے برآید۔ اور تیسرا القاری صنف میں دلی میں جس سے صاف نکلا ہر موی کا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر قبر میں آشراف ہیں۔ اگرچہ کئی کروڑیں میتیں ایک ہی وقت متدفق نہ ہوں اور گناہوں میں جہول باوجود ان کے تمام اوقات جمیع احوال میں تمام موجودات اور از رو ممکنات کے پاس موجود اور حاضر ہونا اور ہر ایک سے سلام کا جواب دینا اور ہر ایک کی نیت و خصوصیت فراق و احوال دلی کا اور دریافت کرنا کسی گناہ اور حالات قلوب کا۔ اور گناہ کرتے ہیں ان کے حق میں مغفرت چاہنا اور غفلتوں کے بارے میں دعا بھی کرنا۔ اور توبہاں عاشر آگے جان شاکر کو زیارت سے مشرف کرنا۔ اور فیض و امداد پہنچانا جیسے کہ مولوی اسماعیل صراط المستقیم کے آخر میں لکھا ہے کہ ہمارے پیر سید احمد شاہ کو اپنے ہاتھ سے وار پک نے تین فرمے مکمل سے اور نقل حسین علیہ السلام میں آپ کا حاضر ہونا اور آپ شہید میں خون کا جمع کرنا۔ اور سلطان روم کو خواب میں دو نصرا نیوں کا دکھانا جنہوں سے آپ کے مرض مبارک کو سرنگ بنانا۔ ہندو یعنی گھڑی سے جس میں دو زانوں ڈال کر کہہ جاتے ہیں لگا لی تھی۔ علیٰ ہذا القیاس بہت سے واقعات میں جو آپ کے حاضر ہونے کے بارے میں ثبوت و حالات و کتب احادیث و تفسیرات و تہذیب و جان موجود ہیں۔ اور سجدہ و تصنیف مولوی شیخ شمس صاحب لاہوری جانشین صنفیہ ہر دیکھو و محنت علی شہاد

بیتقی کر و روایت میں اس جانا کر و اوال
جاں وچہ خواب گیا تاں حضرت و صوفیہ فرماے
چیکہ حیران تعجب ہو کے عرض کراں دربارے
غنی حیرانی تھیں پھر حضرت مینوں ایہ فرمایا
ظالمان ظلم کیا یا اوسہ تینوں خبر نہ کوئی
حال احوالہ کج نہ کیا دیکھیا جائیں سارا

واخرج احمد والبیہقی وعن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یعنی احمد و بیہقی سند است کی ہے کہ کہا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قال رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ ذَاتَ يَوْمٍ
کہیں ایک دن دوسرے کے وقت سوایا ہوا تھا کہ خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو
رَضِيفُ النَّهَارِ أَشَعَتْ أَغْبَرُ مَيِّدَةً قَاسِرَةٌ فِيهَا دَمٌ فَقُلْتُ
چکھا در آن حالیکہ بال گھٹے ہوئے اور گرد آلودہ نہایت مبارک
مَا هَذَا قَالَ هَذَا مِنْ أَحْسَنِ وَأَصْحَابِهِ لَوْ أَرَزَلُ النُّقْطَةَ
ہاتھ میں ایک شیشی یعنی بوتل خون لکھی۔ میں نے پوچھا حضرت کیا خون ہے فرمایا کہ ہاں میں
مِنْذَ الْيَوْمِ فَأَخْصِي ذَلِكَ الْوَقْتَ فَأَجِدَ قَتْلَ ذَلِكَ
بیٹا میں نے حسین علیہ السلام کو خواب میں چون اسکا در اُس کے اقراب کا ہے جو اس میں
الْوَقْتُ مَرَّوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ
دلا ہوا ہے تاخیر و رحمت علی شاہ غنی عنہ

مورخ حدیث و روایت میں تھیں کہے بیانیں
کیا دیکھاں جو خاک آلودہ نہایت پیاے
عرض کراں میں یا نبی اللہ و سوا حل کیا فی
کر بل دے وچہ حسین خبر یا ظالمان قتل کیا
دیکھتے اتے تہا سے اوسہ وچھوٹے و بڑے
جو جو گذریا دیکھیا جائیں حاضر ہو کے سارا

اگر ان خواب اندر میں دیکھے یا نبی جانیں
ہتہ وچھوٹے خونوں پر ہے بدر حال شہاے
غنی حیرانی تھیں پھر حضرت مینوں ایہ کہیاں
تینوں خبر نہ ہوئی اوسہ جو ظلم کیا یا
ظالمان ظلم کیا یا اوسہ تینوں خبر نہ کوئی
حال احوالہ کج نہ کیا دیکھیا جائیں سارا

حدیث احمد و بیہقی کی یہ ہے عن ائمہ سلمہ قال رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
النَّوْمِ وَعَلَيْهِ نَاسِيَةٌ وَتَحِيَّتُهُ أَغْبَرُ مَيِّدَةً قَاسِرَةٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ شَهِدْتُ قَتْلَ
أَحْسَنِ إِنْفَاءً أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ مَرَّجَمَةً حَاكِمٌ أَوْ بَقِيَّةً نَسِيَتْ رِوَايَتُ كِي كَرَامَتُ فَرَمَا
فرمایا کہ ایک دن سید الانبار نے خواب میں زیارت کرائی ایسی حالت میں کہ سرور و اٹھنا کر
گرد آلودہ تھی۔ پوچھا کہ آپ کا کیا حال ہے۔ فرمایا کہ ابھی حسین کر بلا میں شہید ہوا ہے۔
اور میں بھی وہاں حاضر تھا یہ خون اُن کا اور اُن کے اقرباؤں کا ہے۔ ان تمام حدیث بالا و
معلوم ہوتا ہے کہ آپ بعد وجود و شہادت کے اُس مقام پر حاضر ہوئے۔ کیونکہ اگر روح ہوتا تو
کیا گرد آلودہ بالوں کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ یہ امر ناممکن ہے۔ کہ روح تو ایک جوہر ہے
عرض الوائزات غیر سے اُس کو کیا واسطہ ہے۔ اور تعلق یا اولی الابصار آپ خیال فرماؤ

کہ ان حضور کا بدن حیات کے ہر جگہ حاضر و ناظر ہونا کیا باوجود نہیں۔ اگر نہیں ہے تو کہیں
 میں مردہ کے سامنے روح کو باقی رکھا جاتا ہے یا بالوجود اگر روح کو سامنے کیا جاتا ہے
 تو وہ مردہ ان بشر کی آنکھوں سے کیونکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ سکتا ہے
 کیونکہ روح تو ایک جوہر ہے اور لطیف جس کی کوئی ماہیت نہیں ہے۔ اور مردہ کا
 عرض ہوتا ہے جس کو تھا ہی جوہر کی ہوئی ہے۔ اور وہ حالت بھی کثافت والو کی
 پاک نہیں ہے۔ جیسے کہ روح کے لطیف ہونے کی۔ اور اگر تصویر دکھائی جاتی ہے
 سب کے قول کے برعکس بت پرست یا ولی پرست یا پرست معلوم ہوئے۔ انکی پرست
 میں بھی کام آئی اگر بالوجود سامنے آئے ہیں تو آپ حیات کے عین بعین محل بھی بالوجود
 اور ہر جگہ آپ کا حاضر و ناظر ہونا درست ہے بلکہ مسلم ہے۔ اور زندہ کو بکار نامہ دیا
 کے لئے جان اور درست ہوا ہے نہ یاد تحقیق تغیرات وقفہ و شکوہ وغیرہ کاتب و رونق
 صفحہ میں دیکھو، رحمت علی شاہی اللہ عنہ

خاص حدیثوں ثابت حاضر جموں نبی شہدا
 مسجدوں کبرئ چھا کے دیکھا حال یہاں سے
 لا مذہب ہے صرف نبی و حاجت کرل وچہ جاندا
 روح جموں محض حاضر تھے ناں ایگزریا حالا
 ہر مجلس تے ہر جاگہ وچہ جموں حاضر پاؤ
 ستر وچہ درود کوئی جاں میں مجلس چھپا
 لپڑ نظر شاہی وچہ نہ یمن مذہب نکارے
 دارا شیت پر سارا دواں جہا ناں آیا
 شیت صاف یقینوں نیت حاضر سمجھ بلاؤ
 تاں پھر انشاء اللہ اسدم حاضر نبی سہارا
 حاجت ہوا جو جس کل پاؤں مار سافل آئے
 ایسی نیت نظروں کس طرح بے نبی شہارا
 میری نظروں آسے دیکھو سچو مذہب وانی
 دوہیں جہاں حاضر جموں میرا پارا و تارا

پس یقین ایمانوں ہر دم حاضر نبی کمالا
 حیات انبی زمنوں شکر ہو قرآن حدیثاں
 خوب تسلی ہوئی نہ بیکر سوں رحمت نوری
 ہر دم رحمت صحت حضرت تھیں پڑھو مذہب کا
 غیر کم حیات و غیر کم مائی پاک نبی فرمایا
 پیٹنے جیکر مویا سچو نبی تاس پنجواں
 زندگی جے بے ثابت میری حق تاسانی
 وہ مشکوٰۃ بخاری خاص حدیثوں پڑھو حوالا

نبوی

مجلس زندگی میری موت میری ہی ہر جہت شکوہ
 جاں دیکھا نیک اعمال تاں بد احمد بجا لیاوا
 سہ یعنی حیات کی غیر کم مائی غیر کم کد زندگی من بہر است برائے شہا
 شہا و غرض تھے اعمال کم مائی غیر کم مائی غیر کم مائی غیر کم مائی غیر کم مائی
 مرض کردہ شہ و برہمن علمائے شہا پس آپچہ سے بین من انکی شکر میکنم و برائے آپچہ سے بین
 لازمی امرزش سے طلبم از خدا سے برائے شہا واتی واللہ ومن سگوندے خورم ہرگز نہ سے نیم
 حالابوسے حوض خود کردہ آخرت خواہد بود ومن داود شدہ ام کلید ہائے خزان من زمین سے نیم
 تا انتہا در رویہ صفحہ ۵۴

ایکوں لا مذہب ہے تسلی ہوئی ہے یا ناہیں
 خاص حدیث بخاریوں چہ حیات نبی سے پاؤں

اور صحیح بخاری کے کتاب التَّحَاذُّرُ بابُ الصَّلَاةِ عَلَی الثَّنِیْنِ مِنْ ہِیْ عَنْ عَقْبَةَ اَبْنِ
 رواہ ہے عقبہ بن عامر سے
 عَامِرُ ابْنُ النَّبَّیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ یَوْمَ فَصْلَی عَلَی
 تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن پھر نماز جنازہ پڑھی

أَهْلُ أَحَدِ صَلَوَاتٍ عَلَى الْمَلِيَّةِ ثُمَّ انْقَعَدَ عَلَى الْمَلِيَّةِ
 فَقَالَ إِنِّي قَرُطُ يَكُونُ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ لَا تَقْرَأُونَ
 حَوْضِي إِلَّا أَنْ وَأَنِّي أَعْطَيْتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ
 لِي مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنِّي أَخَافُ
 أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا ط

عام حدیث فقہیں ثابت زندہ کی حضرت کی
 زندہ کی پاؤں دیکھیں سب کچھ جو دنیا نہ ہو کاسے
 ختم و دو عالم صدقہ سچہ دور کا پہنچا ہے
 یہ کہ کو تہ حاضر جو سب کر دے کارروائی
 ہے انکو رب و چہ قرآن نے یہ جہ لفظ الا لایا
 وَا تَمُوتُ لِقَوْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَيْفَ يَجَارُ
 یہ جہ لفظ خدا نے شان رسول کریم کیا یا
 اسد اسنوں جواب ثنائی میتھوں نہ میتھ کا
 بے شک ظاہر نبی سورہ نے پیتا موت پیا لا
 ظاہر موت ہے یا بدن زندہ پک ایمان گواہی
 کیوں جو خاص خدا نے دیکھو وہ قرآن کہا یا
 ولی بزرگ شہید جو زندہ وہ چہ قرآن اشارے
 یعنی زندہ رہنا ولی بزرگاں رب کہا یا
 پور مطلب اس سلسلے دے لکھاں بھراؤ
 اسما جو سوال یہ ہیں اسد حال کہاواں

در بیان سوال دہم کہ آن فرقہ گفته اند کہ معجزات
 پیغمبران ثابت و درست نیند ثبوت و تردید آن
 مطابق آیات و احادیث و فقہ از اہل سنت
 باید داد باین طریق میگویند

<p>نال آیات حدیثان سال منان بھائی تانمین وچہ کتابان دیکھو اس چانہیں گنجائش کئے الفول لے والناس شہر جو چکٹ دن نکلتا اچھ گنجائش نہ مشکوہ جیساری وچہ گولیاں نال آیات حدیثیں ثابت مومن من سناؤ وچہ کتابان مندی عالم ہر تھاں لکھن اشارے بھکلیاں طعام انگشتیں نہاں سہیاں اشارے شکست وچہ اس کتاب فقہیں کیجئے من پچاڑے حق کرامت وعلیاں شکر جو ایمان گواہی لکھن وچہ تہاڑے جوڑے طرل مقالہ بھارا یک ایمان جو من جانز فرقوں کہیں خسار وچہ جھلجھل رشتہ شہ خاص نہیوں ایو گواہی نام غلام جو سورہ انہاں کیتا خاص طور ی</p>	<p>لا مذہب پیماں واسے معجزے مندی نہاں سب پیماں معجزے کر کر خلقت نون کھلائے اس فرقے معجزے بابت خاص قرآن اشارے اچھ حدیثان معجزہ بابت پاک نبی قرآناں معجزیاں حق بہت ثبوت فقہ تفسیر میں پاؤ شوقی رومی جامی سعدی شیخ عطار ملکہ چن و دکرے کینکولون لیکوں ہے ہزاراں ہو رہہ ہزاراں کینکولیاں وار نہینوں آوے خاص ایمان سلامت معجزہ حق نہیں آئے خاص نبی ہے معجزیاں و احال کھاں جو سارا عام فقہ تفسیر محدث ہر تھاں لکھن اشارے معجزیاں حق پاک نبی نے خاص حدیث کہانی گلہ مستور حق کرامت مفتی صاحب لاہوری</p>
--	---

فَمَنْ آمَنَ بِكَرَامَاتِ الْأَوْلِيَاءِ

پس جو شخص ایمان لایا سادہ کرامت ولیوں کے
 فَمَنْ آمَنَ بِمُعْجَزَاتِ الْأَوْلِيَاءِ فَهُوَ حَسْبُكَ

جس میں کرمت لیاں یہ مجھے نہ سارے جس میں میرے منہ ہو یا نیک و پیکر

مَنْ أَنْكَرَ بِكْرَامَاتِ الْأَوْلِيَاءِ - فَأَنْكَرَ مَجْدَاتِ الْأَنْبِيَاءِ
جس نے انکار کیا بکرامت و بیوں کے پس میں نے انکار کیا ساداتہ مجھ سے نبیوں کے
مَنْ أَنْكَرَ مَجْدَاتِ الْأَنْبِيَاءِ فَهُوَ كَافِرٌ
پس جس نے انکار کیا ساداتہ مجھ سے نبیوں کے پس وہ کافر ہے

جس میں کرمت لیاں تھی مجھے بھول نکاری میں بجا نبیوں کے منوں ہے ایمان صفائی
چہرہ منکر مجھ سے اسے کرمست پاسوں آیا
تا نہ زبانوں میں وہ بیشک ایہو فرقہ سارا
ایہو حال جس فرقہ داکو کہ ظاہر نہ اندر سے
مجھ سے اسے کرمست مند اشع محمدی اللہ
غور کر و پھر کی اوس جانتان بول نہاے
اکر نہ صوفی چاسی شے بلکہ حدایت ضروری

بیت شمع محمدی

مجھے نبیاں آئے کرمت لیاں حق ایمانی استحق غیب ظاہر ہو و کچھ شکر و

مصنف

مومن بجا نبی و کرم جو اس فرقہ کا رہے جو کہ مند و ذرے مند و خلقوں مذہب گانی
قبض اتفاق کل سے کہنے پاسوں بھرا بیضا
سینہ ماقد ابو جہل دی اس فرقہ داجانوں
ایسے نیک تھیں مومن بجا ابو جلدی دور و جواو
ایسی نسلوں رحمت شانائوں بھی پکڑا نہا
کچھ مند و کچھ منکر جو اس ذاتوں بان خلسے
سینہ صاف پاک نہا نہا جو ہے مذہب گانی
ظاہر کو باطن کو کچھ کچھ جانوں سچ یقیناں
بلکہ اس سلسلے میں فرقہ خاقین پیمانوں
خلق محبت زنا بائنا ایسیاں نہیں کراؤ
علم نبی نبی داسے ملہ جلدی کر اشکلا

در بیان سوال باز دہم کہ آن فرقہ گفته اند کہ علم الغیب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم را نبوده است و بہو
و تردید آن کہ علم الغیب آن رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم بلکہ ہمہ پیغمبران و اولیا و ان عطا شدہ است
مطابق آیات و احادیث و فقہ و تفسیرات و مشنوی
بہلول و حال عمر رسالت و ستراری اندات
بر ہمہ پیغمبران مطابق آیت و اِذَا اخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ
التَّائِبِينَ تَاْخِرَ و حال آیت قُلْ لَا اَقُولُ مَا اَخْرَ و شان
نزول و سبب آن و آن فرقہ گفته اند کہ علم شیطان
لعین بدتر است از ذات پاک - بلکہ گفته اند کہ در جہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم از عامہ نجدی علیہ اللعنۃ کم

است

نبی علیوں لا مذہباں و اقول انکرا سارا
روشن دین نگاہی مند انوالہ صاف نکھا
نکھوی اسمعیلی نجدی نبیوں کرن کنا سارا
چہرہ غیب نبیوں غائب جانوں و شکر موجود

کل فرقہ تھے یہ تھاں ابو لکھ کے ظاہر کیا
سوس بجایو بے جی تھیں شرفا و اٹھائے
بلا ثبوت جھٹل تھیں بے دیناں شور مچایا
غیب نبی ہے بابت کل قرائن کو مٹاے
آیت ترجمہ پر دے کھن نشان نزول کافی
قل لا اقول جندوی تھیں انہاں پکٹ کیا

قل لا اقول لکم عندی خزائن اللہ ولا اعلم الغیب و
کہو ہرگز نہیں کہتا ہوں کہ میں نے خزانے خدا کے ہیں اور نہ میں جانتا ہوں غیب کو
اقول لکم انی امکن ان ابعث الکم مایوحی الی قل کھل لیسے
کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں سے وہی کہتا ہوں میں میں اس چیز کی کہ وہی کیا ایک طرف یہی کہتا
اکما عثمی والبصیر افا لا تفکر و
ہوتا ہے نہ اور انکھوں والا پس کیا نہیں فکر کرتے پارے دیکھو وہ افغان

شان نزول آیت شریفہ و تفسیر مثل بیضاوی اسے روح البیان اسے روح المعانی
اسے خازن اسے ورنہ شور وغیرہ دے لکھیا ہے کہ آیات اللہ نے اس واسطے نازل
کیتی آہی کہ کفار لوگ کہندے آہے یعنی اوہو کا فر مثل ابو جہل وغیرہ جنہا نذاکر
ہو چکا ہے۔ اک دن اکٹھے ہو کر آئے اسے اکٹھن لگے کہ تیرے اصحاب اکٹھے
ہیں کہ ہمارے پیغمبر رسول کریمؐ نوں علم غیب و اللہ نے عطا کیا ہے سو سناؤں ہم
یا محمدؐ یا رسول اللہؐ دے کر دے یا سناؤں ندیاں جاری کر دے یا زمین کے دی فرما
کر دے یا سناؤں گذریاں گھاں دے دے۔ پس اس واسطے اللہ تعالیٰ نے کیا
اگر تو دس بھی دیو نیگا تب بھی اونہاں نے ایمان نہ لانا۔ کیونکہ انہاں نے سینے صاف
نہیں میں تو کہہ دے کہ میں غیب نہیں جانتا اور میں نوں کچھ علم نہیں ہے۔ اور یہ
آیت واسطے جواب اوہانہاں دے نازل ہوئی ہے۔ اور اس آیت دی تفسیر تین دو
زمانے حال و دے لازمہ کہندے ہیں کہ علم غیب و انہیں آنا اور شخص ایسا
جانتے کہ علم غیب و انہیں ہے سو اسلام سے خارج ہے۔ اس واسطے جو

د میں گرنال تعلیم الہی دے ہے۔ مگر مطلق کہنا لازم ہے۔ اور اس طرح کہہ اور سمجھ
اور جانے جو آپ نوں علم غیب و اعطا ہوا نال تعلیم دے نہ مستقل ہے۔ پس ایہو
عقیدہ رکھنا لازم ہے جو نال تعلیم دے حضرت نوں سب علم غیب و ایسی باقی
حال و تفسیر نبوی جلد دوم نمبر صفحہ ۲۱۳-۱۴۱ تے و تفسیر قادری جلد اول صفحہ نمبر ۲۶۵
ثبوت علم غیب و اسے رحمت علی شاہ

نظم نبوی

تے و تفسیر جل سے لکھیا آیت سورت بقرہ
نفی علم دی اتہم حضرت کارن اکھ سنائی
جویں استقلال علم خدا نوں یعنی اپنی توں
تے سنگ تعلیم الہی حضرت غیبی علم تعمیر ہے

مصنف

اے لازمہ آیت شانوں ایو ثابت آیا
نفی یعنی پہل زمانے ہا بچہ نبوت یارا
جالی ساہوں بعد نبوت حررہ و چھٹائی
انہو ہم اکٹھت توڑی خست قرآن کرایا
ہے ایمان جو سب کچھ جانے پاک سول کہا
استقلال علم خدا خود اپنی ذاتوں جانے
نفی علم دے بابت ایہو پاک نبی فرمایا
ایس سبوں شانوں مذہبیاں غیبوں کیا کٹا
پاک ایمان جو غیب نبی نوں نال تعلیم الہی
تے جہم آکھے غیب جانے پاک سول کہا
کیوں جو خاص قرآن سے اندر اللہ ظاہر کیا
ایسیاں جو ایمان مینوں جیکر تیس سناؤ
اسد ترجمہ ظاہر کر کے ایہو پاک پکا یا

پہلے نفی ہوئی پھر پوتا علم نبی نوں پایا
غیب نبی نوں ناہی نازل یعنی طرف اشارہ
مخفی بھید جانناں و دناں اقرار سنگ ایمانی
غیبی علم کجا بل سب کچھ رکھے ظاہر کرایا
نیتاں حال احوال امت سب اول آخر ظاہر
تے حضرت نال تعلیم الہی غیبی مان چھانے
بن تعلیم الہی مینوں غیبی علم نہ آیا
آیت شان سبب نہ جاتا یا یا خوب خسار
اپنے آپ چھانے جہم اوہ مشرک گمراہی
اوہ بیدین مناقب و دین جہا میں کافر بھار
غیب نبی سے ہونے بابت خوب ثبوت بنیایا
قل لا ائیکم لثقیفی لثقیاتہیں سائے مکہ بھوایا
شان سبب نہ آیت جانا کیوں ایہ رب فرمایا

پارے نون عران سورہ وچا فہرہ کرک شائے

ترجمہ نظر تے نبوی چوہی جلد نمبر

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَوْلَا
 تَوَكُّلٌ عَلَى اللَّهِ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ
 أَعْلَمُ الْغَيْبُ لَا تَشْكُرُ مَنْ خَيْرٌ وَمَا مَشْنُوهُ السُّمُورُ
 غیب کی بات کو تو بہت خوبیاں کرتا اور مجھ کو بُرائی کبھی نہ پہنچتی میں تو
 اَنَا لَا نَذِيرٌ وَنَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُورَثُونَ
 بھول ڈر اور خوشی مٹانے والا ماننے لوگوں کو

کہہ مالک نہیں میں نفع ضرر ذات اپنی کران
 کہہ ہے بن تعلیم الہی غیب ہند میں پایا
 نہ میں ہاں مگر ذرا اتنا لائے خوشخبری دیدنا
 جو چھ غارن نبی علموں کا کفار سوال کیتا سی
 تا جنت انہما ربوبیت جو اب تو وضع پاروں
 تا پہلے علم حصول نفی ہو و حضرت فرمائی
 نہیں تے جنباں آسمان وچ اثبات علم دایا
 بہت آیات حدیثاں میں وچ علم تے آیاں

اسلام واسطے جہاں جتنی ہوتا تے تاہر مطلق تے متعلق غیب و ان ایہ صفات خاص خدا تعالیٰ و ان
 اتے چہ حضرت علی علیہ السلام دی ذات باریکات دے تے اوہناں صفات ادا عکس ہو اتنی مرتبہ
 آپ دے پیارے۔ اسی واسطے اشاء اللہ فرمایا جواب تصدق میں مال صفات باری تعالیٰ دے کر عین ادا
 متعلق نہیں ہوتا بلکہ وہاں ادا ہوتا حال بندہ دوسے چند ہے۔ پس تصدق صفات اللہ حضرت
 علی علیہ السلام پر کیا ہو سکتی نہیں ہوتا اول تھیں آخر تک جہاں عقرب گذر یا ہے۔ ۱۲ فیہ طوطی
 معنی ہے ۱۲ ملک کافر تھیں نے آپ تھیں چھپا جو کدوں سنا ہو و کجا جو میں اور وقت مال فرما
 دے وقت بندہ کو ہونے سے غور کرے اتے فائدہ اٹھائے اتے جس زمین وچ غوطہ سالی ہو وں والی ہے فرما
 میں اس تھیں نکل کے فراخی والی وچ چلے جاتے تاہناں امان امان سے جواب وچ فرمایا جہاں میں سنا
 دے وچ آپ غیب جا مانا و دولت مال اٹھا کر لینا لائے نکل غارت سے کر رہنا یا جہاں ملکہ تھیں اٹھا لے
 مل جو دنیا و جہاں اللہ تبارک تعالیٰ نے فرمایا اے انسان کچھ اللہ تعالیٰ آدمی و علم و محبت مال دنیا سے
 ہے۔ اتے کلام سے بات تھیں بھی ایہ مطلب ثابت ہوتا ہے۔ ۱۲ فیہ طوطی حاشیہ تفسیر نبوی جلد چہارم ۱۲

قُلْ قُلْتُ قَدْ أَخْبَرَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغَيْبَاتِ وَقَدْ جَاءَتْ أَحَادِيثُ فِي
 الْقَضَائِمِ وَذَلِكَ وَهُوَ مِنْ أَعْظَمِ مُعْجَزَاتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَيْفَ الْجَمْعِ بَيْنِ
 وَبَيْنِ قَوْلِهِ وَلَوْلَا أَنْتُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَبِيلِ التَّوَّاضُعِ وَالْأَدَبِ وَالْمَعْنَى لَا أَعْلَمُ الْغَيْبُ إِلَّا أَنْ
 يَقْطَعَنِي اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَتَقْدَارُهُ لِي وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ قَالَ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَكْلَعَهُ
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْغَيْبِ فَلَمَّا أَطْلَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَخْبَرَهُ كَمَا قَالَ تَعَالَى فَلَا
 يُظْهِرُ عَلَى غَيْبٍ أَحَدًا إِلَّا مَنْ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ أَوْ يَكُونُ أَخْبَرَهُ هَذَا الْكَلَامُ فَخَرَجَ
 الْحَوَائِجُ عَنْ سُؤَالِهِمْ لَمَّا بَعْدَ ذَلِكَ أَظْهَرَ اللَّهُ تَعَالَى سَمْعَانَهُ وَتَعَالَى عَلَى شَيْءٍ مِنَ
 الْغَيْبَاتِ فَأَخْبَرَهُمَا لِيَكُونَ ذَلِكَ مُعْجَزَةً وَلَدَكَا لَمْ عَلِمَتْ بِنُورِهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خازن شریف صفحہ ۱۴۰ جلد دوم مطبوعہ مصر حال و تفسیر نبوی جلد چہارم صفحہ ۱۲
 مطبع رفاه عام لاہور ترجمہ حدیث مذکورہ یہ ہے۔ یعنی اگر تو کہے کہ آنحضرت صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم نے بہت سی غیب کی خبریں دیں ہیں۔ اور صحیح حدیثوں سے ثابت ہے
 اور وہ آپ کے بڑے معجزات سے ہیں۔ تو اس میں اور آپ کی علم غیب میں جمع اور
 تطبیق کیونکر ہو۔ میں کہتا ہوں بعضی جواب میں کہ نفی آپ نے بطریق تواضع اور ادب
 کے رد سے کی ہے۔ اور معنی آیت کے یہ ہیں کہ میں خود بخود غیب نہیں جانتا۔ مگر
 حق تعالیٰ مجھے غیب پر مطلع کرتا یعنی اطلاع دیتا ہے اور وہ اس پر قادر ہے۔ اور
 یہ بھی ممکن ہے کہ قبل از اطلاع غیب سے نفی فرمائی ہو۔ پھر جب آپ مطلع ہوئے تو
 اس کی خبر دے دی جیسا کہ مخصوص قرآنی ہے۔ یہ ترجمہ عبارت جمل کا ہے۔ کہ خدا
 اپنے پر کسی کو مطلع نہیں کرتا مگر رسول پسندیدہ کو یا وہ نفی لوگوں کے سوال کے جواب
 میں فرمائی ہو۔ پر اللہ تعالیٰ نے آپ پر بہت سی غیب کی باتیں ظاہر فرمائیں۔ تب آپ
 نے ان کی خبریں دیں تاکہ وہ آپ کا معجزہ اور صدق نبوت کی دلیل ہو اور اہل بیت علیہم السلام

مصنف

ایہوئیں و تفسیر چل دے نیشاپوری الایا
 اوپ تواضع پاروں کیتی علموں نفی سہاڑ
 کل آیات حدیثوں ثابت مومن من منامیں
 تے خازن روح المعانی وچ تفسیر حسینی آیا
 خود بخود بن تعلیم الہی ہی تھیں نفی اٹھائے
 مال تعلیم الہی غیبی علم نبی نوں پائیں

حضرت نور ب کیا کائنات مخلوق کمال
 ایسے کام نئی کیا جو کہ قریب ہتھیار سے
 نفی کن وہاں ہر مطلب جو نہ ہر کبابی
 کیوں جو وقت معراج نبی فرمایا اہل یقینان
 اول مویاتے جو ہونا آخر تیک پیار سے
 سے ایمان جو علم قیامت محل حضرت آیا
 بنی اشارہ کیا طرف سب جاہ وسطی بھائی
 عرصہ وقت غروب شمس تک پاک بنی خدایا
 ہو رہی تیاں اس بار یوں پاک بنی خدایاں
 بیشک بھید بنی نور آفرق نہ سوچنے کی
 اسوچہ بھید پوشیدہ مخفی دخل نہ دینا آیا
 منن جائز ایہ جو بیشک علم نبی نور سائے
 شان سبب آتاں تھیں میں ایہ ثبات پایا
 ظاہر معنیان پاسوں فرقہ نبیوں ہر کاری
 بے شک علم الغیب خدا نونوں میں مساک

سرخ و غیب نہ جانان نال تعلیم کمال
 عیسے وانگ نصاریٰ بت بھوکے کمال
 نہیں علم جہانوں وہاں مہی نہ بھوکے
 خلق میں یہ یک قطرہ دیکھا یا بھوکے
 سب کچھ ظاہر ہو یا پر یمنیاں من
 روح المعانی خازن دیوچہ خاص جو
 میرے اتے قیامت دیوچہ ایہ ہو
 دیوچہ بخاری سلم راوی عمر نول
 نکھیاں من ہولن ہون سچیں نال
 حکم منع و اکتار کئے ظاہر نہ کریں
 ہو رہا ارال بھید جو ایسے منن جا
 کچھ تھے کچھ بھید پوشیدہ سکے خاص
 عام حدیث فقہ تفسیریں غیبی علم
 شان سبب دیکھیں سچیں مت و نہاندی
 ایہ چوندوں چاہر دیوے وچہ قرآن اشار

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّى
 تَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى
 الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ فَأَمَّا
 رَبُّكُمْ فَلَهُ اسْمُ الْعَظِيمِ
 غیب کے ولیکن اللہ پسند کرتا ہے پیغمبروں اپنے سے جس کو چاہتا ہے پس ایمان
 باللہ و رسلہ و ان یؤمنوا و تنقوا فلکم اجر عظیم
 ساتھ اللہ اور رسول اس کے اور ایمان لاؤ تم اور پرہیزگاری کرو پس واسطے تمہارے ثواب
 اللہ کو اللہ پر نہ چھوڑے اہل ایمان

کریں نہ پھیریں تمہیں جس چاہو تے سکھاتے
 منوں ایچہ روتے ملن ثواب عظیم عطائیں

بیشک اللہ نہ غیب تیاں پڑھا کر دکھلاتے
 منوں پاک خدا نے منوں کل رسولان میں

مصنف

ایہ سب نبیاں غیب تیاں بہتہ حسنوں یا
 خاص آیا توں غیب و ساں جو بہت پیار
 اسطے اسے پسندیدہ جو اندر وہاں جہانان
 ذات خدا تھیں ایہاں اسطے جو ہو کر دکھیا
 سب نبیاں تھیں بہتہ اسطے اسو رنوں پایا
 شکر تھے قرآنوں چہرہ کا فخر خاص منائیں
 مسلمان بیشک شکر ہونی فرقہ سول لیا
 غیب نہ وسال ایہ وسال جو میں بہتہ آیا
 تو یارین جو ظاہر باطن استحقاق سب انکار
 ہا پھر غیب مہیا سب وسال عطاء رحمانی
 وحی والا اک رکھ بہا ناسب کچھ ظاہر کر آیا
 بھید علیہ اسوچہ خاص ایمانوں میں مناؤ
 ایہ ثبات باجو وحی کچھ کرنا مجب نہ آیا
 جبرائیل خدا ہے وحی پہچان والہ پایا
 جلی وسیلوں جبرائیل جو جیسوں غیب مناؤ
 ہونا پاک خدا او دینا خاص نبی و آیا

رب کیا جو غیب کسے پڑھا نہیں کر لداں
 اسوچہ غور کرن اولاد لاندہ بھوکے
 استحقاق بہتہ پیار ایکہر اچھوشتاں
 افضل اظہر کل چیدہ وہیں جہانیں کیہا
 ہے آکھو اسال صاف قرآنوں ثابت کچھ لیا
 ہے ناہ منوں منکوصات قرآنوں ہونا میں
 ہے آیات قرآن منید یوسلم نام رکھا
 ہے سلم ہو دیکھو صاف قرآن اندر فرمایا
 بہتہ سب تھیں صاف قرآنوں پایا نبی سہارا
 اسطے افضل چیدہ بہتہ ہے ذات گرامی
 اپنے آپ خدا او جو جائے نبی تعلیموں پایا
 مَا أَتَمَّ الْأَنْبِيَاءُ نَبِيًّا إِلَّا نُوحِيَ إِلَيْهِ بِشَيْءٍ مِنْ أَمْرِ مَعْنَاؤُ
 وَانْفِطِحَ عَنْ الْوَحْيِ أَنْبَاءُ نَبِيٍّ يُوْحَى بِهِ كَوْنُهَا
 ایہ نبی ثابت وحی راووں جبرائیل نہ آیا
 قہاں وحی نبی جلی میں دو ویر صاف منا
 أَنَا اللَّهُ وَرَسُولُ اللَّهِ غَيْبِ ثابت پایا

اسطے وہی نقطہ جبرائیل نبی نور نہیں کہندے بلکہ جبرائیل خدا وحی پہچان والہ ہے اسے وحی دی تھی و
 قسم میں سب جلی جنال وسیلے جبرائیل سے خبر ہو سے دوری وحی جبرائیل وسیلے جبرائیل سے خبر ہو جائے
 تمام جہاں آپ دیاں ہی وحی تھی میں اسے وحی علی قرآن اسے کہی باتاں آپ فوں دین و حکم نہ آیا جو وقت
 قیامت داؤدہ فقط رحمت علی شامعی ہر ۱۴ زیادہ وچہ ہا شہ تفسیر نبوی جلد چارم صفحہ ۵۲ اسے دیکھو
 اسے ہر جگہ اللہ تعالیٰ نے وچہ قرآن مجید سے فرمایا ہے اَنَّا نُمَوِّلُكَ نَبِيًّا اسے رسول کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے دیوے نون ایمان اللہ نے فرمایا تھیں بھی معلوم ہوتا ہے و اعمال خدا تعالیٰ جلی جلالہ اپنی
 طرف منسوب فرماتے ہیں جس طرح وچہ سورہ فتح دے آپ سے تھیں نونوں نبیوں تیرے پیغمبر و

اطاعت بنی دین میں اطاعت اپنی بے طرفی
خاص محبت اپنی حب پروردگار کرنا
بجانب ہر کسی کے نہیں چاہتے ہیں محبوب خدا
ہو گیا تو قرآن و حدیث بنی نون سارا
کون جو چیدہ ہوتا ہے سب خلقت حقیر
بہر ایک حالت دی ایہو خاص مراد منا تو
ایس ہوں غیبوں منکر ہوں نہ سنانوں آیا
ہے ایمان جو ظاہر ہا ظن غیب بنی نون سارا
ایسے مجیدوں مطلب پوچھ کر نہ دینا آوے
ایہ ایمان جو غیب تمامی جانے بنی سہارا
اپنی بنی ولی سب ہر کو جیسے نہ رہندے
اسدے بابت خاص کایت حدیث بنی نون سارا

گلستان

کہ اسے روشن گہر پر خرومند
چراور چاہ کنعائش نہ دیدی
دوم پیدا و دیگر دم نہا است
کے بر پشت پائے خود نہ نیم

یکے پر سید نال کم کردہ فرزند
نہ منزل بوسے پر راہن شہیدی
بگفت احوال مابرق جہان است
گئے بر طارم اسے نشہ نیم

تعمد حاصل فرمادے اپنے ہر زمانے اسے جو عبادت کی تھی کیا کرنے لگا اسے اپنا دار نافرما یا اسے آپ دی
نوں اپنی طاعت فرمائی ہیں اپنی محبت میں اپنی نعت نوازی میں پس ہر ایک حق بنی نون سارا کے لئے جو آپ
دے کر جوئے علم حاصل میں نہ اپنی ذاتی کے انسان نون یا فرستے دی تعلیم میں پس اپنے فرمایا میں سوا
دے کے حق میں اسے پائے جوئے علم میں نہ اسے علم میں پس پڑھنا میں آؤند اسے کیونکہ
سب تعلیم اسے ہے جوں فرمایا تو ما اقموا الصلوات کما اوتوا فیہا یعنی میں پر دی کردہ میں مگر اسے
کیونکہ اسے میری طرف رجوع میرے دستاویز حق و انشا و جوئے اسدی تاجہ اسدی کتب جانے
اسے نال قرآن اسے عام تعلیم دے عادت علم غیب میں حضرت نون ثابت ہو گیا ہے دیکھو
نوی طہ سید صفحہ ۳۱۳ و جلد چہارم صفحہ ۱۵۰ انما نزلت صفحہ ۱۵۰ ہمدانیہ صفحہ ۱۲ رحمت علی صفحہ ۱۲

مصنف

کہ مومن سب ہر باطن کدی پوہوں انکار می
پاک بنی بل نبیاں لیاں بیشک غیب شائے
حضرت آؤ غیبوں نامہ ہر خیال آگہ سنایا

سیاحت نبیاں لیاں بیشک ہندی بہاری
س وچہ پوچھ پوچھیدہ آلامنوں مومن سارے
بیشک سب نبیاں نون شائے غیبی علم سکھایا

دو بخاری کتاب الانبیاء باب حدیث حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بروایت ابی بن کعب
حدیث طویل میں ہے کہ جب سوار ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کشتی میں سوا ایک چڑیا
موسیٰ کشتی کے کنارے پھڑک رہا میں چوخی ڈال کر ایک یا دو بار پانی جمع لیا۔ اور حضرت
نظر نے حضرت موسیٰ سے کہا بھائی اس قدر علم میرا اور تیرا اور تمام خلقت کا ہے۔
اللہ تعالیٰ کے علم سے مگر اس قدر کہ جتنا کم کیا چوخی اٹنے پانی کو یہ مثال علم بشر علم الہی کے
ساتھ ہے اس کے بخونی ثابت ہو کہ تمام مخلوق علم خدا تعالیٰ سے یکساں ہے جیسے ایک
نظر و سمندر سے۔ اور یہی فرق ہے تمام انبیاء اور اولیاء کا علم حضرت رسول کریم صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم سے ایک قطرہ ہے سمندر سے۔ اور عبارت حدیث عربی یہ ہے
فَلَمْ يَلِدْ كَيْفَ فِي الشَّيْءِ بَرَأَ فَخَلَقَ فَوَقَّعَ خَلْقَ حَوْنِ الشَّيْءِ فَنَقَّضَ فِي الْخَلْقِ لَقْرَةً
وَلَقَرَّ كَيْفَ قَالَ لَمْ يَخْلُقْهُ يَأْمُرُنِي أَمَا أَنْقَضَ عَلَيَّ وَعَلَيْكَ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ لَا مِثْلَ
مَا أَنْقَضَ هَذَا الْعَصْفُ مَا يَنْقُضُ مِنَ الْبَخْسِ ۝

حضرت خضر تائیں فرمایا حق تبارک تعالیٰ
یعنی ظاہر باطن علم سکھایا تینوں سارا
قدر مطابق ہر پختہ نون رب علم سکھایا
پاک بنی سرور نون بیشک غیبی علم سکھایا
بیشک پاک بنی نون سب اگر سوار پیچایا
آل عمران سپارے پیچ دے وچہ دیکھو سارے

حضرت خضر تائیں فرمایا حق تبارک تعالیٰ
یعنی ظاہر باطن علم سکھایا تینوں سارا
قدر مطابق ہر پختہ نون رب علم سکھایا
پاک بنی سرور نون بیشک غیبی علم سکھایا
بیشک پاک بنی نون سب اگر سوار پیچایا
آل عمران سپارے پیچ دے وچہ دیکھو سارے

وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الْبَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّمَا أَنَا رَبُّكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ
اسے جوت پر لیا اللہ نے مہد تقاضا میں ان ۱۱۱ بندہ جو کہہ زمانیں تسانوں کتاب اتنے ملک حق
نشر جاء کہ رسول مصدقہ علیہ السلام کے تہو پوہوں میرے چاہا اللہ تعالیٰ نے انہیں جاننا دیا

لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ
 أَيْمَانِي أَلَيْسَ لَكُمْ عِلْمٌ بِمَا يُكَلِّمُ الْوَسْطَىٰ كَمَا كَلَّمَ اللَّهُ نَارًا
 ذَاكَ الْخَصْرُ الَّذِي يُلَاقُوا أَقْدَرًا قَالَ نَاشِدُوا وَآؤَانَا مَعَكُمْ
 اور پھر اوسدی بھاری عہد میرا کہا اور کہا کہ کیا تم کو قرار ملا کہ ہم وہ دو تیس اسے میں نال

مِنَ الشَّهِيدِينَ
 گواہان تھیں ہاں۔ آل عمران ۶۱

ترجمہ نظم تفسیر نبوی صفحہ ۹۲

نے یہاں تھیں محمد لیا رب میں ہاں تسانوں
 اور وہی کہ نبی اللہ اور وہی کتاب تسادی تانیں
 رب کیا اقرار کیا تسال پھر گڑھا عہد ہمارا
 تیس شاہد مقرر ہوئے ہیں بھی شاہد نال تسال
 یہ بنیاں نہ ہوں کل امتان تھیں پھر عہد الہی
 سے جیکر کوئی سداؤ وچوں پڑے اوسیل نوں
 یا ہر چیز امت اپنی نال ایہ پک پکا یا
 جمہور غصہ کہن ایہ کل بنیاں تھیں عمل الہی

مصنف

خاص حدیث نبی سرور نے خازن چکھائی
 وچہ بخاری اسے صحیح مسلم دے ہو رہا بنایا
 لکھتے ہیں ادا م بین الزمزم والحمد للہ
 ہو رہا ثبوت قرآن حدیث فقہ تفسیروں پاؤ

بوستال

بلند آسمان پیش قدرت مجمل تو مخلوق آدم ہنوز آب و گل

لے یعنی آپ نبی میں جملہ کیا نبی نے یہاں میرا فیروز ہوا یا کہ تو کلمی درمیان حق و کلمے چھوٹا پیدا ہوا

بن سرور امانت کیتی حضرت پاک گرامی
 خلقت ولی پیغمبر سار جہت سے کچھ کھلوے
 ولی پیغمبر خلق تر سے سب کچھ پکڑ سہارا
 آدم تھیں تا ہر پیغمبر نوں رب عہد کرایا
 حضرت علی روایت کیتی دیکھو من بہانی
 سب تھیں عہد رسالت پاک نبی وار بکرایا
 فیہ سوال جناب خلای دیوچہ سب کراندے
 اپر درجہ جیہڑا اعلیٰ خاطر اک رکھایا
 اوسدی امت دیوچہ سانوں دخل آپ کر لیں
 اوستھوں پکڑا کا سی ہونے امت نامہ کہا یا
 لا مذہب جیوڑا ظاہر کردو لوں عدوت بھا
 بلا طاعت کلمہ روزہ حج نماز نہ کافی
 کہ منظور نہ ہو ورسد اسب کچہ بیویں طویں
 جان کل پیغمبر تاج جسدی امت کون بچا سے
 غیبی علم نبی نوں منوں نال تعلیم جبار سے
 فلا یظفر علی غیبہ احد الا من انشئ من ربہ الا
 من الرسول مرادوں ہو کر حضرت پاک سہارا
 اسان سکھایا تینوں جواوہ جانن تدہ نہ آئے
 وچہ تفسیر حسینی جلدوں اول کر و تارے
 مجمل اتے مفصل دنیا دینی چیز سکھایا
 ذلک من انباء الغیب نوخبر الیک وچہ قرآن پڑاؤ

وقت طرح نبی دے کچھ ہوئے نبی تمامی
 وقت قیامت جہنم پاک نبی سے ہتھ وچہ ہووے
 وقت قیامت سب تھیں پہلاں اٹھے نبی سہارا
 کر سرور جو سب تیں شاہد ملکاں رب بنایا
 خازن اتے مدارک دیوچہ جو حدیث لیاہانی
 آدم تھیں تا حضرت توڑی جو پیغمبر آیا
 عہد رسالت پاک نبی داکے خوش ہو جائے
 بیشک نام اسداو انیاں دے وچہ تدہ رکھایا
 سانوں درجہ بنیاں والا ہر گز بجاوڑی ناہیں
 ایسا درجہ اس ہمت نے اونہاں خاطر پایا
 بے امت چہ دخل ہونا کروا طاعت ساری
 موسیٰ بجاوڑا ہر طاعت بنیاں ناہیں کافی
 کرے عبادت لکھ طاعت ل نہیں کو آئے
 باجہ طاعت اس فی دہی وچہ چہ خاصا
 امت نبوت کر و طاعت پاک نبی دے سارا
 کیوں جو سورت جن نامذہب پاک خد افرماوے
 وچہ تفسیر حسینی مولوی کیے خوب تارے
 وَعَلَيْكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ رَبُّكَ كَمَا وَه
 وَتَرْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُنْزِلُ الْوَحْيَ تِلْكَ آيَاتُ رَبِّكَ
 بھی اسان کتابت تیں ظاہر کرد کھلاوے
 فاوخی اسے عہدہ ماوخی سے وسعت علم نواز

سلہ یعنی خدا غیب دان ہے پس اپنے غیب پر کسی کو اطلاع نہیں کرتا مگر رسول پسندیدہ کو ۱۲۰ اور رسول
 سے مراد ہے مصطفیٰ اللہ علیہ السلام جو جیسا کہ تفسیر حسینی میں ہے فلا یظفر علی غیبہ کی تفسیر میں لکھا ہے فارسی فرمود
 فرستادہ ہر شاہد قرآن روشن ہر اسے بیان ہر چیز از امور دین و دنیا بتفصیل و اجمال تفسیر حسینی مطبوعہ مدو لکھنؤ
 سنہ ۱۲۰۶-۱۲۰۷ اور زیادہ تفسیر نبوی جلد دوم چارم میں دیکھو ۱۲۰۷ عہدہ انبیاء غیب سے ہے جو وحی کرتے ہیں تیری
 طرف ۱۱۰۰ اور تفسیر شاہ پوری میں لکھا ہے کہ آیت فاوخی الی عہدہ ماوخی ہر عصمت شان بقیہ حاشیہ صفحہ ۹۲ پر ہے

تمہارے ساتھ جس سے فرقہ بندی علیہ اللعنت نے ثابت کیا کہ آپ کو اپنے
 نہ تھی۔ جیسے کفار کا عقیدہ ہے۔ صحیح بخاری کے حاشیہ ہندی میں آیات
 بایفعل فی ذلکم کے نیچے لکھا ہے کہ علمائے کبار نے کہا ہے کہ آیت لیغفر لک اللہ
 کا معاملہ ہے۔ یہ معلوم نہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو معلوم نہیں کرایا تھا پھر
 کے معلوم کرانے سے معلوم ہو گیا۔ اور یہ معنی ہیں اس قول کے یہ منسوخ ہے
 اس کا یہ ہے کہ یہ خبر دینی ہے ایک چیز کی جو رائل ہو گئی ہے۔ اور یہ بات
 خبر منسوخ نہیں ہوتی۔ پیچ پیچ ہے۔ علاوہ خبر اس قبیل سے ہے جس سے حکمران
 ہے کہ اس سے پہلے امر قیل یا کنت بدعا من الرسل وما ادری آیت واقع ہے
 تو یا تمہارے دے میں نئے رسولوں میں سے نہیں ہوں۔ پس تعلیق نسخ کا اس
 وجہ سے جائز ہے بغور اس کو سمجھ لیجیں۔ مطبوعہ مصر کے صفحہ ۴۸ میں دیکھو۔ پھر
 کی عبارت سے صریح ثابت ہے کہ نسخ اخبار حضرت ابن عباسؓ کا مذہب ہے
 دوسری معبر تفسیروں سے ثابت ہے کہ یہی مذہب بعینہ حضرت انش اور قتادہ
 عمر مر حسن و عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا ہے۔ جیسے کہ جلالین کے حاشیہ
 قرطبی سے نقل کرتے ہیں کہ ما ادری ما یفعل فی ذلکم کا معاملہ قیامت کا ہے۔
 یہ آیت آخری تو مشکوٰۃ میں بود وغیرہ خوش ہو کر کہنے لگے کہ ایسے نبی کی کیا اتباع کریں
 جس کو یہ معلوم نہیں کہ ہمارا اور اس کا کیا حال ہو گا۔ بیشک اس کو کوئی فسیلت نہ
 نہیں ہے۔ یہ نبی ہوتا تو سب کو خبر دے دیتا۔ جو ہم اور انہوں سے ہونا تھا کہہ
 اسی طرح عقیدہ ہے ملعون نجدی اور اس کے متبعین اسماعیل ہندی اور لکھنوی
 رشید احمد گنگوہی اور ضلیل احمد انبوتی اور وغیرہ مقلدین کا جیسے کہ لکھا ہے نجدی
 کتاب التوحید میں۔ وعن النبی واللہ ما ادری ما یفعل فی ذلکم فہذا الحدیث صریح
 فی انہ کان لا یعلم و امر فاتمہ فی حال حیاتہ کذبت لعلہ حال امتہ بعد مماتہ۔ اور مولوی اسماعیل
 نے تقویۃ الایمان صفحہ ۲۷ میں لکھا ہے کہ جو کچھ اللہ نے اپنی مخلوق سے معاملہ کرنا
 خواہ دنیا میں خواہ آخرت میں اس کی حقیقت کسی کو معلوم نہیں ہے نبی صلی
 ولی۔ اور نہ اپنا حال نہ دوسرے کا۔ اور لکھنوی صاحب لکھتے ہیں مصرع جو اس
 تسال مر کیا کچھ ہوسے مینوں خبر نہ کانی۔ افسوس ہے کہ ان نجدیوں کا رسول کریم صلی

علیہ وآلہ وسلم بھی ایمان نہیں ہو۔ پس یہی عقیدہ کفار کا تھا۔ اب ان سابقہ کفار اور حال
 ان کفاروں میں کیا فرق رہا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف سورہ فتح میں فرمایا کہ
 کیا اگلی پہلی سب بایں مغفور ہیں لیغفر لک اللہ ما ادری من ذنبک وما انا خزائے اور
 فرمایا حضرت نے میری حیات ہمت کے دونوں حال تمہارے لئے بہتر ہیں میرے
 پر اعمال تمہارے پیش ہوتے ہیں جن میں بُرائی دیکھتا ہوں بخشش مانگتا ہوں۔
 جنہیں نیکی دیکھتا ہوں اور پھر خدا تعالیٰ کی حکمتنا ہوں۔ اور فرمایا البتہ و جنتنا یک علی
 ہوا لشہد ادر یضہ ہم لا وینک ان پر گواہ۔ اور حدیث بخاری میں مذکور ہے۔ و نلتے
 شہداء علیکم میں تمہارے احوال کا گواہ ہوں۔ جیسا لکھا ہے تلے و یكون الرسول علیکم
 شہداء کے تفسیر عربی میں اپنی امت کے اخلاص اور نفاق پر بھی مطلع نہیں ہیں
 جو اعمال قلوب سے ہیں اور آپ کے شان میں جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو عسی
 ان یجئک ربک مقاماً محموداً یعنی اللہ تعالیٰ جلدی آپ کو مقام محمود میں اٹھاویگا
 اور وہ مقام شفاعت ہے یہ اتفاق تفسیرین۔ اور سورہ الفصحی میں و لنسوف یعطینک
 ربک قرضی۔ البتہ جلدی دیو گیا رب تیرا چھو کہہ رہی ہو جاویگا۔ اور فرمایا انا اعطینک
 الکوفی فیہم نے آپ کو عطا کی کثرت خیرات۔ اور فرمایا یوم لا یخسر اللہ النبی الذین امنوا
 یعنی جسدن در سو کر گیا اللہ تعالیٰ نے نبی اپنے کا جو ایمان لائے ہیں ساتھ اس کے
 اور فرمایا النبی اولے بالمؤمنین من الفسہم و ازواجہم و عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلمن اللہ ابی الوسیلۃ قالوا یا رسول اللہ
 وما الوسیلۃ قال اعطے درجہ فی الجنۃ لاینا لہا الارجل واحد و ارجوان کون انا ہو روا الترمذی
 فی مشکوٰۃ صفحہ ۷۶ مطبع گزدار محمدی۔ اور بخاری کی حدیث میں ثابت ہو چکا ہے کہ
 آپ سے ایک صحابی نے پوچھا کہ سیری جگہ کہاں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ وہ درج۔ اور
 نیز مشکوٰۃ باب السجود میں نقل حدیث ہو چکی ہے کہ آپ نے ربیعہ بن کعب انصاری سے
 عنایت فرمائی جس میں آپ نے صحابہ کو فرمایا کہ ہمارے دونوں ہاتھوں میں کتابیں
 خدا کی طرف سے جو ہمارے دہستے ہاتھ میں تمام جنتیوں کے نام معدان کے قبائل کے
 درج ہیں ساور بایں ہاتھ کی کتاب میں دو فوجیوں کے نام معدان کے قبائل کے۔ اور
 شیخ نجدی علیہ اللعنت کی کتاب التوحید میں بتلیم الہی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

علم کا کائنات و مکتوبات کا ہونا باعث لکھا ہے۔ اور ایسا ہی اسماعیل ہندی نے بھی فرمایا ہے۔ اور لکھنوی نے اسماعیل کو فاروق ہندی قرار دیا ہے۔ اور عبارت کتاب میں ہے: وَمَا تَقْوِيَّةُ عَقْلًا مُشْتَرِكِي زَمَانِيَا بَانَ الْمَرَادُ لِقِي الْعِلْمِ وَالْعِلْمِ النَّصِيْبِيَّةِ الْمُسْتَقْلِلَةِ لِقِي الْعِلْمِ بِعِلْمِ اللَّهِ الَّذِي بَدَعَ الْأَوَّلَ إِنَّ كَانَ فِي الْأَوَّلِ الْأَمْرُ ثُمَّ لَقِيَ اللَّهُ عَالِمٌ عِلْمٌ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَجَعَلَهُ مُعَلِّقًا عَلَى يَمِينِ الْأَوَّلِينَ وَأَمَّا ذَلِكَ الْأَخْوَابُ فَهِيَ أَمْرٌ فِي الدِّينِ وَكَانَ وَقَدْ رَفِيَ فِي ذَلِكَ شَيْخًا لِقِي الدِّينِ ابْنِ تَمِيمٍ وَالْمَوْفُقُونَ وَالْأَتْبَاعُ عِلْمِ تَعْلِيمِ لِقِي أَبِي كَوْنِ الْأَوَّلِينَ وَكَانَ عِلْمٌ مَحْصُولٌ هُوَ نَافِعٌ كَوْنٌ مَوْجِبٌ كَلْبَةٍ نَزِيدًا وَنَجْدٍ فِي مَقَرٍّ فَهَكَذَا دَلِيلٌ عَلَى شَأْنِهِ عَنِ

وہ معاملہ مظہری دیکھو حضرت کرن ثنائے	میں جانا جس من ہونا ہے جس کا فرہاد
عبد اللہ بن عمرو بن عبد اللہ بن ابی بکر و دیگر	دو ہمارے دیوچہ کتاباں لکرن گئے سارے
لکھے تھے کتاب جو اوپر دوزخیاں سارے	جس میں ہماری جنتی ہونا و سیاہی سارے

شکوہ جلد اول کتاب البعث والقدرة صفحہ ۳۱ میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مروی ہے۔ عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا هَذَا الْكِتَابَانِ قُلْنَا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ هَذَا الْكِتَابَانِ فِي يَدَيَّ الْيَمْنَى هَذَا الْكِتَابُ مِنْ رِيتِ الْعَالَمِينَ فِيهِ أَسْمَاءُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَسْمَاءُ آبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ اجْعَلْ أَحِبُّوهُمْ ثُمَّ قَالَ الْيَمْنَى فِي شَمَائِلِهِ هَذَا الْكِتَابُ مِنْ رِيتِ الْعَالَمِينَ فِيهِ أَسْمَاءُ أَهْلِ النَّارِ وَأَسْمَاءُ آبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ اجْعَلْ أَحِبُّوهُمْ فَلَا يَزَادُ قِيَمَهُمْ وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُمْ أَبَدًا وَ تَرَجَّمَهُ کہما عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے اس کتاب میں لکھا ہے۔ اور صحابہ کرام کو دیکھا میں نے کہ میں نے ان کے بارے میں عرض کی آپ نے فرمایا کہ جو میں نے اس کتاب میں لکھا ہے وہ رب العالمین کی ہے جس میں جنت والوں کے نام ہیں اور ان کے باپ اور اولاد کے نام بھی ہیں۔ اور جو بائیں ہاتھ میں ہے اس میں دوزخیوں کے نام اور ان کے باپ اور اولاد کے نام بھی ہیں۔ اور یہ روایت ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ کتاب جو اس پر نام پڑیا ہے اس کے۔ بائیں ہاتھ میں لکھا ہے۔

کو تمام دوزخیوں اور جنتیوں ہونے کی خبر ہے۔ اور تمام حدیثات و حدیث بخاری کا جو ساتھ درج ہے اس کا مطلب یہ ہے جیسے کہ تمام محدثین نے کہا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہلے علم قیامت کا تفصیل وار معلوم نہ تھا تب آپ نے فرمایا کہ میں مفصل نہیں جانتا کہ ہمارے درجے جنت میں کیسے ہیں۔ اور تمہاری جنت میں کیسے ہیں۔ اور تمہارا مفصل حال کیا ہے۔ پس جب آپ کو بخوبی علوم اولین و آخرین کے عنایت ہوئے تو مفصل حال آپ کو معلوم کر لیا گیا۔ ورنہ ایسی گستاخی کہ آپ کو عشرہ مبشرہ کے جنتی ہونے کی خبر ہے اور اپنے خاتمہ کی خبر نہیں۔ جیسے کہ نجدی کے پیروں نے اپنے رسالوں میں درج کیا ہے کہ رسول کو اپنے خاتمہ کی خبر نہ تھی۔ لکن وہ اپنے من ذلک و لعنة اللہ علیہ و برقر قہمیدہ۔ حالانکہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ وَكَانَ فَتَاكُمُ

ہو حدیث بخاری باب غنصام اوقتی پکے اس جو دنیا مالک غیب نبی تمہیں کر کے شائے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ جَيْشٌ زَالَتْ الْقَتْمُسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ فَلَمَّا سَأَلَهُ قَامَ عَلَى الْمَنَابِرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ الْبَيِّنَاتِ يَدِيهَا أَمْرٌ أَعْطَاهَا ثُمَّ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسْئَلَ عَنْ شَيْءٍ فَلَا يُسْئَلْ عَنْهُ فَرَأَى اللَّهُ لَا تُسْئَلُوْنِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ مَا ذُكِرْتُ فِي مَقَامِي هَذَا قَالَ أَنَسٌ فَكَثَرَتِ النَّاسُ الْجَمْعَاءُ وَكَثُرَ سُؤْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ سَأَلُونِي قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنْ مِنْهُ عَلَى يَأْ سَأَلُ اللَّهُ قَالَ النَّارُ قَالَ أَنَسٌ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ فِي حَدِّ أَفْةٍ فَقَالَ إِنْ إِنْ يَأْ سَأَلُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُوكَ حَدِّ أَفْةٍ تَرَجَّمَهُ فرمایا محدث نور الحق قدس سرہ العزیز نے تیسرے القاری شرح صیغہ بخاری کے صفحہ ۳۱ میں روایت کرتے کہ انس بن مالک کہ تحقیق میں غیر خدا بیرون آمد۔ ہنگامیکہ میل کرو کتاب بجانب مغرب پس گداختن نماز ظہر و ہر گاہ سلام و ادائیستاد بر منبر پس ذکر و قیامت را۔ و ذکر و پیش قیامت امور عظیمہ پیر فرمود کہے کہ دوست دار و ایں را کہ ہر سید از پیسے پس گو پر سدا راں بخدا سو گند کہ سنے پر سید مرا از چیر مگر آنکہ خبر سید ہم شمارا باں را و میلہ نیست من و میں مقام کہ نیست گفت انس پس کر و مذم مردم گریرا و بسیار ذکر و وصول خدا ایکہ میگفت بر سید مر گفت انس پس استادہ بروے نزد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس گفت کجاست جائے در راں آمدن

من اے رسول خدا فرمود آتش و وزخ است جائے در آمدن پس ایسے
عبداللہ بن خدا پس گفت کیت پدر من ای رسول خدا گفت خلافت

کل آیات حدیثوں ثابت غیب نبی سارا
مصطفیٰ آمد و ریں راہ غیب و اں
دہلوی عبد عزیز محدث کیم شان کھائے
صاف کچھ جو حضرت دیکھے نور نبوت حالا
خلق نفاق و لاندے مہر محبت جانے سارا
نیکی بدی تے کال نکالوں صحت جو بیماری
و یوں الرسول علیکم تہنید او جو پارہ پائی
پیلیاں پیر پھیلیاں خبریں سیان نبی مہارہ
عشر عشر و بابت حضرت پیش گوئیایں
جو پھیلیاں کل آیات شان پہلے پڑھیں

فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۃ آل عمران میں وما کان اللہ یظہرکم علی الغیب و
کان اللہ لیورثی احد منکم علی الغیب فلا تتوکلوا عند انصارہ الرسول بفقار
الرجل و لا خلاص الا حذر انہ یظہر علی ما فی القلوب باطلا و اللہ یخبر عن
لغویہا و انما یخبر اللہ بحسب من رسلہ ای ولیکن اللہ یوسل الرسول فی
الغیب فیخبرہا بان فی الغیب کزوان فلا تومن قلبہ النفاق و لا تاف فی قلبہ لا خلاص
فیغیبہ ذلک من جہۃ اخبار اللہ تعالیٰ من جہۃ نفیسہ بفساد مدارک اس کے
مطابق شاہ عبد العزیز محدث دہلوی فارسی فرماتے ہیں تفسیر فتح العزیز شروع پارہ دوم
جلداول میں و یوں الرسول علیکم تہنید اکہ یعنی باشد رسول بر شما گواہ ویرانکہ او ظہور
است نور نبوت بر تہہ ہر تہہ دین خود کو در کد ام و در جاز دین میں رسیدہ است و
حقیقت ایمان اوجہیت و محاب کہ ہواں از ترقی تجوب ماندہ است پس آدمی
شناسد گناہان شمار او درجات شمار او اعمال نیک و بد شمار او اعلا س و نفاق شمار
را و لہذا شہادت در دنیا و آخرت بکلمہ شرع و در حق امت مقبول و واجب العمل
است و آپ کہ از فضائل و من تہہ حاضران شان خود شل صحابہ وارواح و اہل البیت

یا نانیان از زمان خود مثل مہندی و مقبول و جال یا از معاصب و مثالب حاضران و
قائمان سے فرماید اعتقاد ہر اں واجب است کہ انیں بہت در روایات آمد و کہ ہر
نبی را اعمال امتیاں خود سے سازند کہ فلاں امر و چیں سے کند و فلاں چیں تار و
قیامت او اے شہادت تو انکر و او صفیہ ۱۵ سورہ بقرہ تطلانی و مواہب لدینیہ
گفتہ کہ فرق میان وفاتہ و حیاتہ فی مشاہدہ تہہ لا متیہ و معرفتہ باحوالہ
و بیاتہم وعدہ اہل ہر و حاطہ ہر و ذلک عندہ کہ جلی لا خفی فان کلت ہذا
الصفات تختہ شدہ یا اللہ تعالیٰ فی الجواب من اسئل الی عالیہ الذکر من المؤمنین
یعلم احوالہا کما یعلم و قد وقع لک من ذلک کما ہو مستطوع و ادروی ابن القیام
عن سعید ابن المسیب رضی اللہ عنہ کہیں من یحرم لا یعرض علی البتی اعمال
آئینہ عبد ربہ و عیشیہ و معرفت بینا ہم و اعمالہم و کذلک یستہد علیہم کما قال اللہ
تعالیٰ و جنتہ ذلک علی ہذا کہ شہید انترجمہ حدیث یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم بیچ و یکھے اور پچھانے احوال اور نیتیں اور ارز و سوس و لوں
کے زندگی اور وفات میں برابر ہیں اس میں کوئی فرق نہیں ہے بیچ ان حالتوں
کے اور یہ پوشیدہ نہیں ہے جیسے روایت کیا ابن مبارک نے سعید بن مسیب
سے کہ ہر روز اعمال امت کے جو صبح اور شام کو کرتے ہیں آذات کے رو برو کرتے
جاتے ہیں اور ان کی آپ کو خبر ہوتی ہے پس آپ پہچانتے ہیں ان کے چہروں
سے ان کے اعمال خواہ وہ زبانوں میں خواہ ولی خواہ بدلی خواہ مالی اگر یہ و عمل
نیک ہوں یا بد اسی واسطے ان منظر موجودات علیہ التیمہ و التسلیمات قیامت کے
دن امت کی طرف سے ہمارے اعمال نیک و بد کی گواہی دیں گے اور اعمال بد پر
امت کی رستگاری کے لئے شفاعت کریں گے یہ حدیث کرماتی شرح میم بخاری
میں بھی ہے جو لوگ ان آیات اور حدیثات سے روگرداں ہیں اس چیز سے جو کہ
حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اللہ جل جلالہ کی طرف سے لائے ہیں یہ کہ
فرمایا اللہ جل جلالہ نے اپنی کلام پاک میں یؤمنون بنقض القیام و یقرؤن بغیض ما یب
کے علم کو لوگوں سے چھپاتے اور برخلاف اس کے مثل یہودیوں کی جو چھپاتے تھے
نعت اور اہل اہل سعادت و آسپ کے اور ظاہر کرتے تھے برخلاف اوصاف حضور

کے اوصاف و حال لعین کے جو لکھے ہوئے تھے۔ اب تمام اہل اسلام کو یہ مقام ہے کہ ان میں اور ان میں کیا فرق ہے۔ یہ فرق بھی ان کافروں کا جو جہنم یعنی تمام آیات و حدیثات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جو کچھ حال و احوال و اعمال نیک و بد ہے وہ سب کچھ آپ جانتے ہیں تب ہی روز قیامت میں شہادت دیں گے۔ اور شہادت وہی ہوتی ہے جو دیکھی جاوے۔ اس دنیا جھوٹی میں کوئی شہادت ثبوت ہوتی ہے۔ اگر بلا دیکھے دیوے تو غلط ہوتی ہے۔ لاف و باس جھوٹی دنیا میں شہادت بلا دیکھے کارآمد نہیں ہوتی تو اس سچی درگاہ ہوگی۔ یہ داناؤ کے تو نکل ان غیب علیہ اللعنت ہو جاؤ گے۔ زیادہ حال رو بخیر یہ ہے۔
و نضرہ القلہ بین و نجرہ النضرین و تفسیر ت نبوی جلد دوم دیکھو

ہو و نبوت جہنمیوں خاص قرآن میں پاؤں و خلق الانسان علمہ البیان فی تفسیر الانسان کی تفسیر میں اراد بالانسان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علمہ البیان یعنی ہاں مایکون و ما کان صلی اللہ علیہ وسلم بلکی عن خبر الاولین و الآخرین و عن یوم الدین الرحمن جلد چار صفحہ ۱۹ مطبع مصر فاروقی فاضل مترجم یہ ہے یعنی پیدا کیا اللہ نے انسان کو اور سکھایا اس کو بیان۔ پس اس آیت کی تفسیر میں صاحب معالم اللہ و غارن وغیرہ لکھتے ہیں کہ انسان محمد حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ اور ہر مراد علم ما کان و یكون کا ہے اس لئے کہ بیان کر دی حضرت نے خبریں پہلے اور بعد کی اور دن قیامت کی۔ تفسیر حسینی جلد اول مطبع نول کشور صفحہ ۴۴ میں تلے آیت تَرٰنَا عَلَیْکَ کِتَابَ تَبٰیٰنَہُ فَاَنْفَلٰ کُلِّ شَیْءٍ کے لکھتے ہیں۔ و فرو فرستادیم بر شما قرآن میں روشن جہانے ہر چیز کے امور دین و دنیا و تفسیر اجمال والاخر اور آیت فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَا کَانَ سَعٰی و محنت علمی حضور ہے۔ اور محمد تفسیر معتبرات سے درج ہے۔ اور آیت ملک المکن تعلم سے بھی آپ کی و محنت علمی ثابت ہے جیسا کہ تفسیر حسینی میں درج ہے بلکہ بعض ائمہ سے تلے آیت مذکورہ کے لکھا ہے کہ آں علم ما کان و ما یكون است کہ حق تعالیٰ در شب اسرار و حال حضرت صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرمودہ۔ چنانچہ در حدیث معراج یہ آہ است۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ذلک من انباء الغیب نوخّی الیک یعنی یہ اخبار غیب سے ہیں جو وحی کرتے ہیں ہم تیری طرف۔ و قولہ تعالیٰ و ما یوحٰی الیک

یعنی نہیں ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم غیب کے بیان کرنے میں نکل کرنے والے و قولہ تعالیٰ و ما کان اللہ یظہرکم علی الغیب و لکن اللہ یختفی من رسلہ من یشاء یعنی تم سب کو خدا غیب پر مطلع نہیں کرتا کسی کو مگر رسول پسندیدہ کو۔ پس ان تمام آیات قرآنی سے خوب واضح ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص علم غیب پر اپنے رسول پسندیدہ کو مطلع فرماتا ہے۔ اور رسول پسندیدہ سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جیسا کہ لکھا ہے صاحب تفسیر حسینی نے تحت آیت سورہ جن فلا یظہر علی غیبہ الا یتدہ کے۔ اور اسی طرح اس آیت کے پچھے لکھتے ہیں۔ فارسی در در و تفسیر دیکھو صفحہ ۴۴۔ رحمت علی شاہ غفر

بہت آیات حدیثاں عام فقہ وچہ دیکھو مائے
یشک غیب نبیوں سارا فرق نہ سمجھو کا فی
سب تفسیر اپنی امت غیبوں دیکھیں حالا
پانی پت و قاضی مظہر نبی پوچھ کر نہ تارے
جیسی علم نبیوں جیکہ منیاں جاوے سارا
غیب وہ چیز جو باوجود یہ ہے بن تعلیم الہی
باب صلوٰۃ جنازہ عقبہ بن عامر تھیں کیا یا
و اعطیت مفاتیح الخزان حضرت کرنا

اور صحیح بخاری کے کتاب الجنائز باب الصلوٰۃ علی الشہید میں ہے عَنْ عَقْبَةَ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَافَصَلَّى عَلَى أَحَدٍ صَلَوَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ لَمْ تَنْصُرْ إِلَى الْمَنَافِعِ فَقَالَ إِنِّي فُظِّبْتُ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ لَا أَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي إِلَّا وَأَنِّي أَعْطَيْتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ وَإِنِّي مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنَّ تُكْفَرُوا لَوْ بَعْضِي وَلَكِنِّي أَخَافُ أَنْ تَنَافَسُوا قَبْرًا۔ اور محدث نور الحق خلف الرشید عبد الحق محدث و دیوبند قندسہ الغریزہ تفسیر القاری شرح صحیح بخاری میں تلے قولہ علیہ السلام وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ کے لکھتے ہیں۔ من گو اہم بر شما باعمال شما میں حدیث دلیل بر حیات انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میتوں اندر بود سازا کہ باید تا قیامت مطلع باشند و باقی بود تا گو اہی ہمہ امت تواند داد و در حدیث ابن مسعود است با سنا و صحیح رحمت علی شاہ غفر

نظم مصنف

وچ بخاری بدء الخلق روایت عمر لیا یا
اول تھیں تا آخر ہونا جو کچھ ہو یا سارا
وچ بخاری کرماتی تھیں ہر حدیث لیا ہے
شرح بخاری دیوچہ مالوں خلقت سب سنایا
روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قال قام فبیتنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم
مقام تھو رہا عن ہذا الخلق حتی دخل اهل الجنة منا زلهم واهل النار منا زلهم
ترجمہ فرمایا حضرت عمرؓ نے کھڑے ہوئے درمیان ہمارے رسول علیہ السلام ایک
میں ہیں خبر دی ہم کو ابتدا خلقت سے تا اہل ہونے بہشتوں کے اپنی جا کہ بہشت
اور دہل ہونے دوزخوں کے دوزخ تک

وچ بخاری کے حذیفہ تک دن بنی آگے
ہو بخاری بنی موجوداتوں کو بشارت
قال خطب النبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ صارت فیما شئت الی قیامہ الساعة
الاولیٰ وکبر عن علی وجمہ من حیدر ترجمہ بنی خطبہ پڑھا آپ نے ایسا خطبہ کہ
نہ چھوڑی اس میں کوئی چیز قیامت تک اور جو کچھ ہونا ہے اور جو کچھ ہو رہا ہے اس کو ذکر
فرمایا کہ تمام موجودات کے جو تقدیر میں لکھے ہیں آپ نے بیان فرمائے دیکھو
دو بخاری یعنی ۲۴ میں رحمت علی شاہ

نظم مصنف

وچ بخاری طبرانی تھیں ہر حدیث لیا ہے
بن مرفوعہ ایک ہر روایت تھیں ہر حدیث لیا ہے
اول تھیں تا آخر تھری جو گزرتے سے حالا
ہو حدیثیں لے آیا تاں اس بار جو آیا
وچ مشکوٰۃ ہیچ مسلم تھیں ہر حدیث بھراؤ

بنی کیا یہ دنیا سب میں بظاہر کراتی
فان تہنا ما کان تھیں بظاہر سناے

ہو یا تے جو ہونا دساں فرق نہ سہ کاتی
خبر دتی حضرت ہر خبر دیاں جو ہونا ہر

اور علامہ خطیب قسطلانی نے مواہب اللدنیہ کے باب اخبار الغیب میں لکھا ہے انجیم
طبرانی عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان
اللہ وضع فی الدنیا ما کان انظر الیہ فی الاخرۃ وکان ما کان انظر الیہ فی الاخرۃ
ہذا ایضاً طبرانی قد رفعہ ای اظہر وکشف الی الذی فیہ جنت احطت بما فیہا
ترجمہ یعنی ظاہر کی اللہ تعالیٰ نے اوپر میرے اس حیثیت سے کہ احاطہ کیا میں نے ہر
چیز کو جو واقع ہوئی ہے دنیا میں اور وہ حدیث جس میں ذکر ہے کہ خطبہ پڑھا آپ نے خبر
سے ظہر تک اور ظہر سے عصر تک اور عصر سے شام تک اور بعد اس کے کہ ظہر ہونا کان
ظہر کان فاعلمنا انہما انظر الیہ فی الاخرۃ وکان ما کان انظر الیہ فی الاخرۃ
چیز سے جو کچھ ہونا ہے اور اس چیز سے جو کچھ ہونا ہے پس جان لیا ہم نے اور بخاری
میں جو کچھ ہونا ہے کے باب المساجد اور مواضع الصلوٰۃ میں حدیث سے جس میں ذکر ہے
آپ کا خواب میں دیدار الکی کرنے کا اور برکت سینے کے کھدست کے مری پچھا آپ کے سینے مبارک
جس پر حضور نے فرمایا کہ ہر چیز کا ظہر اور باطن میں ہے ہر ظہر کو کیا ہو رحمت علی شاہ یعنی
فعلیت ما فی السموات الارض جو بنی الایا میں جاننا ہر چیز جو زمین آسمان آیا
ترجمہ حدیث یوں کہتے ہیں پس دانستم ہر چہ در آسمان ہر چہ در زمین بود عبارت بہت
از حصول علوم ہر چہ دیکھی و احاطہ کان

ہو یا آیات حدیثیں لکھاں لکھاں کن نہیں
سوسن بھاپو دیکھو منوں غیب بنی نول سارا
نال تعلیم الکی حضرت غیبی علم جو پائے
مناجیغ الغیب جو چیزیں ہیچ خدا بن ہونہ جانے
اس مطلب تھیں خاص مراد جو چہ تفصیل آئے

امام ابو منصور نے وچہ تفسیر اپنی دے جو تا ویلات ابو منصور مشہور ہے تفسیر آیت ان
ما ہو بلوہ ہر نہ تھیں بلکہ نال علیہ السلام کے ہر کلمات کی لازم ہے یعنی اس طرے کہ جو آپ نول اکثر علم غیب و
اعلم ہوا ہے نال تعلیم دے نہ تھیں بلکہ پس اس عقیدہ رکھنا طریقہ ال سنت والجماعت میں جائز ہے اور منکر
الغیب رسول علیہ السلام سے سراسر کفر ہے رحمت علی شاہ یعنی ۱۵

وچ کتاب توحید جو نجدی کر کے ظاہر کیا یا
نجدی کہند پاک بنی نول سید جیہا نہ جانوں
بنی سامون کی کہ کہ نہ دیند اما صا دو ہزار
رشتہ احمد بن باقی ٹولا کہند امنیو سارے
پتلا نام سید عربی دو جا ہے اقریقی
نال محمد عربی ساوے ٹولے دخل نکائی
خلق ایمان اعتقاد اسوا او سید عربی پتلا
عربی نالوں شہوت اس نجدی ہی ہوئی ہجاری
مومن بجا یو استحقاق وہ او ٹولا کر کلماں
ایہ غور کر دے سوچو مسلم نام رکھانے
وانک زیدی ٹولے ہوا اعتقاد او نہ انداسارا
ہجری خلقت کہ اوں نسلوں چار چشم جگتا
پڑھن قرآن نمازے کلہ پڑھن بنی واسارے
قسماں نام بنی مے کماون مسلم نہیں تمامی
وقت شہادت شہرین کیا امام سونارے
خیال کر دے سوچو مسلمانا حال ایہا بنی
چندری خاطر ذرہ حج زکوۃ نماز بنائے
مومن بجا یو اپنے مسلمانان تھیں وریو جاف
رحمت علی توں ایسیاں تائیں لعنت پانڈا

در بیان سوال نمبر ۱۰۸ کہ آن ہم گفتند کہ رسول علیہ
الصلوة والسلام بندہ است مشابہ ہمہ بندگان بہت
وثبت آن کہ از بندہ نیست و بندہ دانستن گفتن ہم

کفر است مطابق آیات و احادیث و فقہ کہ آن ذات
نور الہی است و ترجمہ آیت قل هل یستوی
الاعمی والبصیر انتہائے کہ آن فرقہ ہمہ نابینا
است و ہمہ فرقہ نابینا را پیر در لاہور است بنام آن
چکرا لوی است عقاید آن کہ گفتہ صرف قرآن است
نہ حدیث و اصول و فقہ کہ رسول باندہ است و دیگر
بیہودہ گفتند و سوال سیزدہم کہ گفتند کہ رسول علیہ
الصلوة والسلام را معراج روحی شدہ است
نہ کہ جسمی وثبت آن و حال نماز وسطی و کلمہ وضوء
و ساعت جمعہ و اسم اعظم وغیرہ و تروید ہمہ بمعہ آیات
و احادیث و فقہ وغیرہ

اس فرقہ نے پاک بنی نول بندہ صاف ٹھہرایا
بندیاں و انگوٹیں سب کچھ تہہ چو تہہ نامی
ہو بیہودہ بکدی بھیرے کی میں حال لکھاواں
مے تشبیہ بنیادی ساری اپنے جیہا بنایا
چہرے تشبہا بہت بندیاں کی نمونہ نشان گرامی
مار پزارا و نہا ندے سر غریب ایمان جتاواں

شیک ایمان صفائی درجہ پاک بنی و اعلیٰ
 جسے پاک بنی سورتوں اپنے چہا بنایا
 بے بھی نہیں عہد و نقول چہرے کی کچھانی
 بے شک درجہ قرآن نہ لے عہدہ اکبر لایا
 عہد و نقول بیشک رب نے بندہ ظاہر بنایا
 ہے اکبر بند یا ندی مانند جسم او نہ اندر
 اسوچہ بھید آما کچھ مخفی سار تسانوں میں
 بھید آما یہ جیکر بند یا نونک نہ رب پچا ندا
 ایسا وہ نور جو احسن اکمل خاص الخاص اچھی
 اعلیٰ نوروں میں جیسا سب کچھ پر فوق قرآن و انبیاء
 نور نامہ ہے ہو کر کہاں بند کی عام پچھانو
 کی میں صفت کہہاں اس نور کو لایا او خاصا
 صفت حساب لکھیاں کے عام فقہ وچہ پاؤ

ابیات

نور سرتا پانی ہے نور سارا	ہو یا جستھیں سہو ظاہر سارا
زمین آسمان لوح تے قلم پیدا	شجر ہے برگ یا گلزار لالہ
نہوندے آب جے عالم بندہ لکھ	جو ہے جلوہ خدا بندہ انما
ہونڈے کہ جن میں جو پریاں	ہے اوسد نور و اصدقہ تامی
کوئی کیا شان حضرت کی چہا نے	اونہائے شان بس الہی جا
خیر آب جملہ تھیں جسد سارا	اوہ اظہر خاک تو جنت اباقی
کہا جو ہر اچھا پاک ہو یا	گو ہر جسد تو اگے ناپاک ہو یا
کیا چن بلکہ سوچ دی تو کیا تاب	ایچھے یار تھیں قربان جاوے
ہے انہی اوہ نبی بقول بہار	کہن جسوں رسول اللہ اپارا
ہوئے سب ملت اس شہاں تھیں	ایچھا حسن کہ پایا کسے نے

سوئے حسن کیا پھل کھڑیا
 ہوئی مشتاق بیل گل تے اڑیا
 ہے بلکہ نور حسن سورج و آہنی چور
 ہے سب جگ تھیں بڑا رتہ بہا ندا
 جہاں اس چن مہر تھیں دقتا نظار
 گیا وہ حسن محبوبا ندا سارا
 ابے کوئم دیوم وچہ دم نہ سا ہے

نوروں شان کہہاں نہ مگر روز قامت تھیں
 اول تھیں تا آخر زوروں سب کچھ ہو یا ہو یا
 ظاہر عہد ہمتہ اسے نذر ارب فرمایا
 بنی کہیاں میں عہد تیراں منوں میں بھائی
 لاندیو رب عہد کہیا تا بندیاں کہن نہ آیا
 عہد و نقول ظاہر اچیکر بندہ تسان منایا
 شان شرافت ہوئی دگر ہے میں ظاہر کروں
 ہو رسنوں جے عہد کل وچہ رب نہ ظاہر کراندا
 قدرت ظاہر نور و رحمت پہاڑیں کر دکھاندا
 سن آواز خلقت ڈراوس جاگے پاسوں ندی
 امر نبی اسلام شہادت ظاہر بند ہی ناہیں
 اس کارن اوہ عہد کل وچہ رب نے ظاہر کرایا
 انجس مع انجس جو دیکھو جس جس نہ کھاتے
 غیر آوازہ سحر سمجھ کے خلقت ڈردی ساری

فارسی

کدہ جنس با جنس پرچار	کبوتر یا کبوتر باز با باز
بیشک جنس عہد وچہ ہو یا خلقت درجہ پایا	اشرف مخلوقات بنی وی خاطر رب کما یا
عکاماعت امر جنس تھیں بہتیاں میں منائے	نہتے منگو جو کے خارج دین ایمان گواہے
لاس کارن رب جنس عہد چہ پاک بنی کی کتنا	شکل نہایت بندیاں ایسے کارن آہی میتا
جے بند یا ندی شکل اندر نہ ہوندا بنی سہارا	رسلہ دین اسلام خلق وچہ ہوندا نہ آشکارا

صاحب دین امر فقہ تلمذ رسول حدیثاں
صاف قرآن و اثبات منول امر رسول سہاے
منکر چہرہ ارب نبی و اکافر سمجھو بہائی
ثابت ہو یا جو ہو ٹوٹا کا کافر مشرک بھارا
وَمَا أَتٰکُمْ مِنَ الرُّسُلِ اَوْ یُؤْمِنُ ثَابِتٌ کَرِیْمًا
پاک نبی بل اہل الامراں جو جو حکم چلائے
خونکے رستے کو بھی نہ چلیا بہو سہ سہ راہیں
صراطی مستقیم انوں اہل جماعت قایم کیتا
ہو رسولوں میں تے کافر دے وچہ فرق ہو چہ
پاک انوں سب کو منوں چیا جوں جو ساری
رب تعین منکر کوشی ناہیں جن انسان تمامی
کافر میں کیتا دنیا و سو کو و تارے
لانہ ہو بس کافر و نہاں تاہیں اکیا جائے
ثابت ہو یا قرآن نبی تحوں منکر موتیں سہاے
رحمت علی چہ ہیں من لانہ بہاں دی کچھ ساسا
مومن بہاں پاک نبی نے سائوں جو فرمایا
پاک نبی فرمایا اک صد انوں جاؤ سارے
تاہم داری رہدی کریمیری سب بجاء
سورت فتح محمد تحیں کلمہ کر جمع سکھایا

امروز آیت لے قرآن جنہاں نہ رہا
منکر چہرہ ارب نبی و اکافر سمجھو بہائی
اس دنیا نے اگلی طرحے ہوئی نہیں دانی
ہو کے دور و نہاں تحقیق اس قرآنوں کر زمانہ
جو جو امر نبی نے کیتا سو ہو امر چہا رسے
باراں سو برس تحیں سب قرآن مطابقت لے
ایس زمانے لانہ بہاں نہ ٹوٹا پیا گور
چہرہ فرقتے ہو و نہاں لڑا نہ طانی لیتا
و تومنیوں خوش عقل تحیں کسے خوب کیتا
آپ اپنے طرز طریقوں کرن عبادت بہاں
شکل شبابت اکو چہ چہرہ کبہ تمامی
فرق انہاں وچہ کی ہر دو تنوایا نہایت نکار
ام قرآن نبی تحوں منکر کافر نام سداے
کافران نالوں پتیر و سد جو لانہ بہاں نکارے
وَمَا أَتٰکُمْ مِنَ الرُّسُلِ اَوْ یُؤْمِنُ ثَابِتٌ کَرِیْمًا
ایس زمانے لانہ بہاں نہ ٹوٹا پیا گور
چہرہ فرقتے ہو و نہاں لڑا نہ طانی لیتا
و تومنیوں خوش عقل تحیں کسے خوب کیتا
آپ اپنے طرز طریقوں کرن عبادت بہاں
شکل شبابت اکو چہ چہرہ کبہ تمامی
فرق انہاں وچہ کی ہر دو تنوایا نہایت نکار
ام قرآن نبی تحوں منکر کافر نام سداے
کافران نالوں پتیر و سد جو لانہ بہاں نکارے
وَمَا أَتٰکُمْ مِنَ الرُّسُلِ اَوْ یُؤْمِنُ ثَابِتٌ کَرِیْمًا

سے نبی کلمہ شریف قرآن مجید میں ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ محمد کو شافی میں اور محمد رسول اللہ سورۃ فتح کو
بجز میں سے اور وہ کلمہ کرنا تے فیکر کرنا کلمہ شریف و احقر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تحیں ہے ۱۰۰ رحمت علی سائوں
تے اور زکوۃ چاہوں نبی نے سکھایا دنیا و احقر سے مشکوۃ شریف باب الزکوۃ میں ہے۔ اور بخاری و غیرہ احقر
میں عام ہے۔ اور میں کو نبی اور نہ دینی ہے ان کے بارے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحریر کر چکے ہیں
حدیثات کے کلمہ کہ اہل بیت کو زکوۃ کا لینا سنا تھا و حدیث مجہولہ عام ہے۔ اگر اپنے گروہوں کو سید کرے
اور دے تو جائز اور درست ہے کیونکہ زکوۃ تو اس کے ہر منوں کی اس واسطے ملتی ہے یعنی اور نبی تمام ہے
اور ہم قوم سے اگر غریب اور غنہ و لو سے تو ناجایز نہیں ہے ۱۰۰ رحمت علی سائوں

نہ ہو کھاناں چارے و ترن پاک نبی فرمائے
عین حدیثیں عام فقہ وچہ ظاہر کر سمجھو یا
سب کچھ ظاہر نبی نے کیتا اولانہ بہاں نکارے
پھر صاف قرآن جمہ و اللہ وچہ قرآن کہا یا
پھر صاف قرآن جمہ و اللہ وچہ قرآن کہا یا
ساعت اہل بابت سب تے پاک نبی فرمایا
ساعت ہوں قبول عاواں بابت نبی اللہ
جلد اول مشکوۃ حدیثیں سب کچھ ظاہر کرنا یا

وَعَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيَذِيقُ خَلْقَ آدَمَ مِنْ رَوْحِ
بہترے دنوں سے دن جو کہ نکلا اس میں آفتاب یون جو کہ ہے اس میں پیا کیا آدم علیہ السلام کو اور وہ
لَجْنَةٍ وَأُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا يَقُومُ السَّاعَةَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
جنت میں اور باہر بھی نکالا بہشت سے اور میں قایم ہوگی قیامت گردن جو کہ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے
فَيَذِيقُ سَاعَةَ لَا يَصْعَدُ فِيهَا عَبْدٌ مُسْرِمٌ فَقَالَ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ
جو میں ایک ساعت ہے کہ میں پانا سکوندہ سلمان کچھ کہی نمازیں بلکہ و ساعت جو میں ہے
وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاءَ الْقَوْمُ
روایت ہے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
السَّاعَةُ الَّتِي تُرْجَى فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى غَيْبَةِ الشَّمْسِ
اس ساعت کو کہ امید ہے قبولیت تو عالم میں بیچ وں جو کہ ہے اور چہ عصر کے غایب ہونے آفتاب کے کہ
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أُوسِ بْنِ أُوسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کیا اس کو ترمذی نے روایت ہے اوس بن اوس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْبِرُّ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيَذِيقُ خَلْقَ
اللہ علیہ والبر وسلم ان میں سے افضل ایاموں میں سے دن جو کہ ہے اس میں پیا کیا
آدَمَ وَفِيهِ قَبْضٌ وَفِيهِ التَّفْخِيخُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَالْزُّوَاعِلُ مِنَ الصَّلَاةِ
آدم و فیہ قبض و فیہ التفخیخ و فیہ الصعقۃ فالزواعیل من الصلاۃ
حدیث کہہ اور میں اس کی روایت کیا اسکو مسلم نے روایت کیا اسکو مسلم نے روایت کیا اسکو مسلم نے

فقیہہ فان صلوا اذکم مغروضة علی قالوا یا رسول اللہ وکیف نعرض
 اس میں سے کہ تحقیق درود پڑھنا عین کیا ہے اس پر فرمایا کہ یا رسول اللہ میں نے یہ عرض کیا
 صلوا بنا علیک وقد ادرمت قال یقولون بلیت قال اواللہ حکم علی
 درود پڑھنا آپ پر اس حال میں کہ پانی ہوگی ہوگی پانی آپ کی کہاروی نے مراد کہ جو پڑھنا چاہے اسے چاہے
 الاخر فی اجساد الانبیاء رواہ ابو داؤد والنسائی وابن ماجہ و
 حنفیہ نے تحقیق خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ میں نے یہ فرمایا کہ یا رسول اللہ میں نے یہ عرض کیا
 الذاری والبیہقی فی الدعوات الکبیر ص ۱۷۸ ویکر قال الترمذی صل
 واری میں نے اور یہ بھی ہے دعوات الکبیر میں۔

انہ علیہ والہ وسلم ان یوم الجمعة سید الايام وعکن جابر بن
 علیہ والہ وسلم نے تحقیق دن جمعہ کا سوار ہے تمام دنوں سے روایت ہے جابر بن
 سمراء قال کاننا للنبی صل اللہ علیہ والہ وسلم خطبتان یجلس
 سمراء کہتا ہے واسطی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو خطبے بیٹھے تھے
 بینہما یقرء القرآن ویکر الناس فکان صلوۃ قصدا و
 در میان دو خطبے تھے قرآن اور نصیحت کرتے تھے لوگوں کو پس پھر نماز کی اور وسطہ کہہ کی اور
 خطبہ قصدا رواہ مسلم

خطبہ کا وسطہ تھا۔ دو خطبے میں پہلے جو کہ جمعہ کو دن سونے خطبوں میں اور پھر جو کہ جمعہ کی ایک خطبہ
 اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ کئی پیغمبروں کے جس روز میں کے اندر صحیح و سالم رہتے ہیں
 روح تو سب کے سلامت رہتے ہیں۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحیح و سالم رہے ہیں
 ہیں۔ اور قبر شریف میں زندہ ہیں اور جو کوئی درود پڑھا اور سلام کہے سب ان کو پیچھا ہے۔ اور
 کا جواب بھی دیتے ہیں۔ اور خود سن بھی لیتے ہیں مگر زندگی کھانے اور پینے والی نہیں ہے
 اور خوف و خشت و سب کچھ لیتے ہیں۔ اور شو کا فی رحمتہ اللہ نے اس مسئلہ کو خیال جو کتاب میں
 ہے بہت عمدہ طور پر لکھا ہے مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۳۵۹ میں دیکھو۔ رحمت اللہ علیہ

مؤلف اسے کہتا ہے کہ اس میں سے کہ تحقیق درود پڑھنا عین کیا ہے اس پر فرمایا کہ یا رسول اللہ میں نے یہ عرض کیا

وسطی بہت نماز جو بہت بہت حدیثیں آیاں
 درج شان شرف و سطی بابت نبی الایا
 بہت حدیثیں و سطی بابت پاک نبی فرمایاں
 جو فضیہ و درک روح المعانی ایوں آیا

اور کئی حدیثات مشکوٰۃ و بخاری شریف میں موجود ہیں۔ روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 اتے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اتے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اتے معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 عنہ اتے عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ اتے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اتے عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 و سطی نماز فجر دی کند سے ہیں۔ اتے عسامة بن خدری اتے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ
 عنہا اتے زید ثمالہ دی کند سے ہیں۔ اتے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اتے ابن عمر رضی
 اللہ تعالیٰ عنہ اتے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اتے ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ اتے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اتے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اتے امام احمد
 رحمۃ اللہ علیہ اتے ابن منذر اتے قول ترمذی و ابویہ ہے جو نماز عصر دی ہے۔ اتے بہت
 کند سے ہیں جو نماز مغرب دی ہے۔ اتے بہت اصحاباں و ارادہ ہے جو نماز عشاء دی ہے
 مگر عام اتفاق بہت حدیثاں ایہ ہے جو نماز عصر دی ہے۔ اتے نکتہ ادا دیت نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم فقہین ہیں کہ پانچ ہی نمازیں آواہ کریں تو ان میں و سطی بھی آجاوے گی۔ اگر
 ظاہر کر لے تو دیگر نمازوں کی طرف خیال کہ تو نماز میں شامی تھا

رات قدر دی و چہ رمضان بہترین ثانی
 و چہ قرآن اسم اعظم جو بہم رب رکھا یا
 ساعت جو تے و سطی رات جو اسم اعظم ہے آیا
 جس طرح علم قیامت میں و ستن جائز ناہیں
 خبر سو پر و ستن سے و چہ ہید آئیا یا رو
 ساعت جمیعوں میں فضل پاک نبی فرمائے
 ظاہر جبکہ ساعت کرے خلق و لیر موجا ندی
 سائے روز جمعہ و کوئی عبادت کر داناہیں
 روز جمعہ فہر میں تا شام عبادت کر یو سائے

و چہ دنا کچے پچھلے خاص حدیثیں نبی کہا فی
 اسم اللہ تہیں انسان تو ساری اور پانچ نبائی کہا یا
 خبر کونوں میں ایہ و ستن حکم نہ آیا
 بہتیاں چیزاں ہو جو ظاہر حکم نبی نون ناہیں
 نال ایمان صفائی سنون فرق نمول چتا رو
 موسن نہ ہو جو کچھ شکے سو یو اس و چہ پائے
 بھیرے کم گناہ ہر کر کے خلق معاف کرانہی
 او سے ساعت چہ کرانے عذر معاف گناہیں
 آپے ساعت و چہ آو گئی اکبیا نبی سہارے

نیز سے ہوتوں نیز سے ہو مجہیز سے پار پیار سے
یا تو تھیں برونہیز سے ہو یا تو ان امت ملائی
عینوں عین ہویا تے لفظ عینی صاف او دایا
تاقوں انی قناعت صادوں پائی صبر صوری
تقصیر کو نہ پاک تھی نون خاص معراج کرایا
باقی حال معراجوں دیکھ لیتے صرف اشارے
دقیقت کل اسراروں مجھے مرثیہ چھپاں روانہ
بسر و ہمتی تھے دل ہوئے کرے کلاماں
حال شتاواں گذر با پیر و زورے اتنے نمازوں
خلقت والا حال حسد دیکھ آیا میں سارا
واپس مڑ جا کے میں کیتی عرض اندر دربابے
اک نہ پنج نمازوں معاف کرواں وار و واری
حضرت سخی پھر کبے میں گوں عرض شتاواں
حضرت سخی آگیا یہی امت کرسی ناہیں

قوله تعالى ما يبدل القول لدي وما أنا بظلام للعبيد - سورۃ ق
نہیں بدلے گا اس کی زبان قیامت دہرائے نہیں میں واسطے بندہ یا نہ سے ظلم کرنے والا

بیت تفسیر محمدی منزل چہارم

اللہ آگیا یا احمد تابی لیک الایا	ما یبدل القول لدی جو لوح محفوظ لکھایا
لوح محفوظ اندر لکھیاں ہر نیکی وہ دونی	پڑیں پنج خواہ لکھیاں رحمت مدہ وہ دونی

مصنف

یا دلبر جاہ امت اپنی دیہ خوشنہر تمامی	اک ماہ پنج نمازاں بٹے دیواں اجر گرامی
نال صغلیٰ کرن آدھو اک بٹے دس پاؤں	اک ماہ بٹے چھ ماہ سندے وزیاں اجر یواواں
ہو خوشحال پتا میں گھر چھ مے سال اٹھلاں	کنڈا ہدیاں گرم نہالی جیو ساعت م واراں

منکر ہوئے بیودی اقصیٰ بابت حال چہارم
ہو حیران گئے تا اندناں فضل رحمانے
یعنی اقصیٰ پڑے اندی دستن و جلا حال
جاگہ غلامی میں فلا نے آون اج فلا نے
قانداغ فلا تا آوے اندر شہر گرامی
جا دیکھیں جاں اوہ آے جوئے نہ رتی لٹی
ہو معراجوں حال بے لکڑک اہنگناشیں ہیں
لامذہب بے مرشد کندے جسم سمیت نہ ہویا
پیدا اکیل آکے اوہ بیدین منافق بھارا
فیہ مشعلیں پیر جو لکھوی لکھے معراجوں حال
اوہ قائل تھے چیلے اسد خنکر کچھ مے سارے
بیشمار ناند اوہ ٹولا حق کہتا سارا
مومن بھائیو اونہاں وارہ پاسوں دور ہو جاؤ
پک ایمان عفا فی جسم سمیت معراج کرایا
قازن و درمنشور بخاری احمدی ہو رہو بھراؤ
روح البیان عزیزی اتے مارک کیکھو ساک
لکھوی پیر ترائے جسمی خاص معراج کہلایا

آیات تفسیر محمدی منزل چہارم

ہر اکثر کن جو چہر ہداری جتنال سد مہجے	ایزویں بہت صحیح حدیثاں متواتر ہی لیاے
بخاری مالک بن حنفیہ تھیں بیٹا دوس لیا یا	ہی ابو ذر کنول بخاری مسلم بل اسناد بتایا
ہی انس کنول جو مالک بنیاسلم کرے وایت	ایہ سب حدیثاں صحیح ملاکر لغوی کے حکایت

مصنف

ایزویں ہوئی رت خاص حدیثیں کرن تارے	جسمی ہو یا معراج نبی نون روحی نہیں اشارے
------------------------------------	--

قرآن حدیث فقہ کے جیسی بابت ظاہر کر دیا
کے جاگتے تھے وحی بابت بیسویں کڑہ دکھاؤ
کا لے لکھ کر آیاں پاسوں سلم کر و کتارا
سنوں ہاتھوں جو ہر پیش مسئلہ اک تیار
جس طرح جو چہ خیال تھے معراج و کھو و کھ بھائی
نہیاں مرسلان سب کھو و کھ معراج کھائے
یونہی نہیں وہ پیش بھی تھے کھڑے پورست تائیں
ایسے طرح کے نبیوں نے معراج کر دیا
جس طرح درجہ پاک نبی داودہ نبیاں تھیں کتنا
معراج نبیوں جہت شرف تسمات تے ہوا
شان شرف عرش و بیہ پاسوں ہر مکان
بلکہ معراج وکیل جبرگی شان اوپر انبیا و ان
ثابت ہوا جو نبیاں تھیں چہ حضرت اعلیٰ
شان نبی و بلجے نمنوں اولاد مذہب نکارے
شان نبی و امیں کہہ آکھان آپ خدا جہد کتنا
سنوں شان تے کرو اعلیٰ اعلیٰ درجہ جانوں
پیش و وید شافی عامی سمجھو نبی سہارا
لامذہب ایمندو ناہیں منکر جو تھے سارے
غرق ہویاں تے منکراں پاسوں پگڑ و سب کتارا

اس طرح اہل مذہب ہر مذہب کے معراج تھے جو تھے جہاں خدائے تعالیٰ نے اپنی ذات باری راہ
سے نبیوں میں تھیں جہاں تھے وہی شان باری راہ تھی کہ گویا وہ پس کیا وہ تمام ولایت سے
جہاں تھے وہی شان باری راہ تھی کہ گویا وہ پس کیا وہ تمام ولایت سے
خدائے تعالیٰ کی شان باری راہ تھی کہ گویا وہ پس کیا وہ تمام ولایت سے
معراج ہوا جو نبی و وید شافی عامی سمجھو نبی سہارا
لامذہب ایمندو ناہیں منکر جو تھے سارے
غرق ہویاں تے منکراں پاسوں پگڑ و سب کتارا

انکس دلی نبی زندہ سمجھ شہور نہ کا فی
ہو یہود و کفر کلاماں ایہ لامذہب نکارے
خاص ایمان جو زندہ رہندے نال قرآن تیار
پاک نبی تے بلکہ دلی شہید زندہ سب پاؤ
ہو جاگے نبی پاک خدا خود ظاہر کر دکھلایا

قوله تعالى ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله امواتا
اور مت گمان کرو ان لوگوں کو کہ مارے گئے بیچ راہ اللہ کے مردہ

بل احياء عند ربهم يرزقون فريحين بما آثمهم
بلکہ زندہ ہیں نزدیک رب اپنے کے اور رزق دے جاتے ہیں اور خوش ہیں ساتھ نبی کے کہ وہ ایمان
اللہ من فضله ويستبشرون بالذين لم يكفوا بهم
اللہ نے فضل اپنے سے اور خوش خبری دیتے ہیں ساتھ ان لوگوں کے جو نہیں نے ساتھ ان کے

من خلفهم لا خوف عليهم ولا هم يحزنون
پچھے ان کے سے یک نہیں ڈر اور ان کے اور نہ وہ غمگین ہونگے

يستبشرون ببعثة من الله وفضل وان الله لا يضيع
خوش خبری دیتے ہیں ساتھ نبی کے اللہ کی طرف سے اور فضل سے اور تحقیق اللہ نہیں سناچ کرتا

أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ

ثواب ایمان والوں کا

در بیان سوال چہار دہم کہ آن فرقہ ہمہ گفتند کہ نبی و
ولی و شہداء و ہمہ فوتید یا نرا شعور نیست و سوال
پانزدہم کہ آن فرقہ گفتند کہ صدقہ و ختم بروز مقررہ ناجائز

وشرک بنام فوتیدیاں است۔ و سوال شانزدہم کہ آن
فرقہ زیارات قبور ہمہ شرک مے دانند۔ و سوال ہفتم
کہ آن فرقہ روضہ مبارک رسول کریم صلی اللہ علیہ
آلہ وسلم زیارت کردن شرک مے دانند و تعظیم
قبور و زندہ شرک مے دانند و سوال ہشودہم کہ آن
فرقہ گفتند کہ طواف بلاء کعبہ کردن حرام است و ثبوت
و تردید ہمہ سوالات مطابق آیات و احادیث و فقہ
و تفسیرات و متنوی و صفت مکہ معظمہ مدینہ منورہ و
اقصی حال قیامت و غیرہ آن۔ و ثبوت کردن کہ ہمہ
اولیاء و شہداء زندہ اند بلکہ ہمہ مومنان عام مشہور است

مردہ او نہاں نہ بچوئے رستے جو چمانے
پہچیلان حال سناون خوشیوں جوتے تیناں میں
مومنان بدل ضایع ناہیں کردا پاک اکسی
بختے کرن روایت بدر شہادت جنہاں پائی
وچہ خلاصی ابن عباس نبی تھیں کرن اشائے

لکھوئے عبد اللہ تھیں نقل حدیث کراخی
ایہ آیت حق کل شہیدان ولیاں بنیاں تون
عبد الحق حدیث ترجمہ وچہ مشکوٰۃ لکھایا
وچہ نبوی تفسیر غریبی معی اسستہ پاؤ
زندہ یا نوانگ اوہ کہا دن پون عیشہ در بندے
پاک رحمان کہو جس او نہاں خبر نیچا دل سری
عام حقیقوں ثابت مویازمین ناو نہاں کھاکو
منظہری دیوچہ جاہریا سوں ہو روایت الی
حضور تون جل وچہ کیا تازہ کن و نویں سیلیاں
سال چیتالی پیو میرے تھیں جسے شہادت پائی
ظہر بیٹے عبد اللہ تھیں ہو روایت آئی
نیرے قرکما تا گوں سنال قرآن ز باقی
جاں میں خبر تھی تون دسی حضرت نے فرمایا
کل شہید زندہ تھیں و مطہرت لکھائے
مدارک چکر زندہ یا نوانگوں رزق جنت اکھائے
زندہ یا نوانگ اوہاں سچہ پور تے کھا دن پون

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ
فُرِيَا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ تحقیق ارواح مومنوں کے
فی طیار اخصر تعلق بشجرۃ الجنۃ قال بل قال ھو ذلک
ملق ہوتے ہیں درخت جنت سے کہا اُس نے کہاں فرمایا وہ اسی طرح ہیں

ایں ہیں ہو روح شہیدان و یکو کرو تسلی سارے
ہو یا ثبوت جو او نہاں شہیدان مدہ رہنا پایا
جنہاں جہاد اکبر تھیں نفس موٹوں سرکھائے
نال نفس ہو طویاں راہ موٹے وچہ حور جامے

ہو شہید جو زندہ رہندہ فرق نہ اسوجہ بارے
اصغر شہیدوں راہ موٹے جنہاں اکدم سرکھایا
اوسدے تل جہاد کفار راں نالوں بتر پائے
اوہ ہی وچہ شہیدان کل مظہری وچہ لکھائے

بہت مدیناں متواتر جو او نہاں چہ لکھائی
روح او نہاں سے زندہ کنوں تصرف نہیں پائی
تے غوث الاعظم وچہ فتح الغیب بیو لکھ پایا
کل شہید نبی اولیا و ان زندہ سب مناؤ
کرن انسوس جو چہ پائی انہیں جو نزل کنندے
وچہ نازن مے لکھایا تا یہ آیت رب و تباری
زندہ یا نوانگ ہمیشہ تازہ او نہاں رب کہاں
دفن شہداء تھائے تازہ بدن رطوبت پائی
زندہ یا نوانگ کل رکبہ کیسیا خون و نویں سا پایا
تازہ کفن طے کستوری مٹی چا دن ایساں
کرن زیارت قبر پائی اکثرت یاسانی
بہت آوازہ سوسنا لگے سنیا تا میں جانی
تینوں خبرہاں کے طویکیوں تون میں لکھایا
خبر ویلے وچہ گویں اپنی مظہری مے وچہ پائے
پائی جنت پندہ ہو رخصت تھیں پاندے
بن مسعود یہ روایت پاک نبی فرمائے

ولی بزرگانِ نالِ نفس دے لڑیاں عرقلہائی
 نیکی کردیاں چہڑا سو یا وچ پشیاں جاوے
 لا تَقْرَأُوا مِنْ تَحْتِ الْكِبَرِ فِي تَحْتِ الْكِبَرِ
 سہ فیئیل اللہ عام کوئی نیکی کڑیاں سو یا
 وَالْأَرْحَمُونَ فِي الْكِبَرِ حُكْمُ عِلْمٍ دے آئے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے والہ ارخون نے العلم جو حکم میں وچ علم دے عمل کرنے والے حدیث
 و اترجہ ایہ ہے کہ الی ہر مرضی اللہ تعالیٰ نے منظر ہی تھیں نقل کیتا ہے۔ جسے وچ کڑا
 رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دے دو شخصانہ بہت پیار آئے۔ اتے اوہناں دو وٹاں
 شخصان وچوں بیک شہید ہو گیا اتے دوسرا فوت ہو گیا چچھے بیک جمعہ دے۔ اتے اوسدا
 جنازہ پڑھیا۔ اتے صحابہ کرام نوں آپ نے پچھیا ہے کیہ کہندے ہو وچ حق اسدے۔
 صحابہ نے عرض کیتی جے وماننگدے ملحق حق اسدے کہ اللہ تعالیٰ اسنوں بخشے فرمایا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جے نمازاں اتے عمل اتے روزے اسدے کتھے
 میں۔ عمل اوسدے پچھے عمل کردے رہے اوس شہید دے۔ یا فرمایا روزے اوسدے
 چچھے روزیاں اوسدیاں دے جو درمیاں اوہناں دے بہت فاصلہ ہے مثل فاصلے زمین
 آئے آسمان دے۔ روایت کیتا ایس حدیث نوں نسائی نے عبیدہ بن خالد تھیں۔ اتے
 اس تھیں صاف معلوم ہو گیا جو پچھے شہید دے عمل کردار ہے تے اوہ بھی درجہ
 شہادت دیا لیندا ہے۔ زیادہ وچ تصیری جلد دوم صفحہ ۸۵ دیکھو۔ رحمت علی شاہ غفرلہ

عبادہ بن صامت تے احمد طبرانی وچ پائے
 ولی بزرگان بعد وفات شہیدی رہے پاؤ
 مولوی اسماعیل سالے دے وچ لکھ کے پایا
 واکف فرشتیاں واکر چچا ہوں چہا جانے
 گویا عین بعین حیاتی تے امداد رسائی
 جلیل حال شہیدان زندگی ثابت ہوئی قرائن
 اول نبی صدیق شہید جو صلح پچھوں آئے
 اتھیں ثابت مانہ تی تے ہو صدیق ایہائی

ترندی تے بن ماہ ظہری یوچ آکھ سناسے
 شاہ ولی اللہ صاحب چہ رسالے لکھدا جاؤ
 ولیاں حال فرشتیاں انگوں نے پچھوں آیا
 سن فریادوں دیہن ملاواں مشکلاں حل کراندے
 ولی شہیدان ثابت سب کچھ فرق نہ رہی طنی
 پاک نبی نوں فوت کیند یو اوہ فسلوں شیطانون
 رَن الْأَشْقِيَاءُ الْقَبْرِيَّةِينَ الشَّهَادَةُ وَالْغِيَاثُ
 ولی شہیدان صلح زندگی دیکھو ثابت پائی

کوئی ثبوت نہیں ملے کہ وہ تو کوئی مذہب کا لی
 خاص قرآن حدیث فقہ تھیں زندگی ثابت پائی
 ولی شہید جو نبیاں صلح فوت کیند یو سارے
 ہے ایمان جو نبی شہیدان ولیاں زندہ پاؤ
 عامی کرن حمایت ملے بیشک دیہن ملاواں
 کیوں لاہور زندگی مدد جو انہاں ثابت کئی
 پاک نبی دی خاص حیاتی منوں ہوں سارے
 خاص قرآنوں صاف حیاتی حضرت ثابت کئی
 عام قرآن نساء سورہ وچ دیکھو رب کہا یا
 بعد وفات میری ہے تن دن بکاء الی آیا
 یا نبی اللہ ظلم کیتا میں بخشش چاہوں آیا
 ایہ آیت جاں پڑھی آوازہ قبول ہو یا نبیانی
 بہت کتا باند یوچ لکھیا اوس اعلیٰ حال
 پاک نبی تے ولی شہیدان موت تہہ جو سارے
 خاص ثبوت حیاتی حضرت پچھوں لکھہ پائی
 اوہ تے فاصلہ ملی شہداء جو صلح مومن آئے
 پاک چھٹی سورہ جا تیرہ دیوچ رب فرمایا

کس سمجھو تیں قوم تہ جانوں ایساں لب رکابی
 جو کو فوت جانے انہاں پاؤ سر ہوں بہاں
 عقل کرو کیوں پاغل ہو یو اوہ لا مذہب نکارے
 واحد جان خدا نوں مدد وسیلہ انہاں ٹھارے
 مشکلاں حل کروں سندھ وادیاں تے فریاد
 اوسدی مدد زندگی جانو جس خاطر سبے پائی
 زندگی پر جو شک کھو اوس فتح رب لکھیا ہے
 استھیں چہڑا سنکر وچہ رگا نہ اوسنوں ہوئی
 اوسدی حال مطابق وچہ ملا رک تہی سنایا
 رور و حال مناو پڑھے خاکوں جیسے رو لایا
 وَكُلُّكُمْ لَنَا أَوْفَاءٌ مُّقْتَصِدٌ أَوْ مُكْتَسِبٌ أَوْ يُنْفِقُ أَوْ يُكْسِبُ
 بخشش کیتی پاک خدا نے چہڑاں حال بتیانی
 بخشش تے حیاتی جو نہ بخشے نہ اوس کالا
 ہر دم زندہ جانو بخشش چاہندو حق ہمارے
 باب ملا وچ چہڑا منکر پاؤ ساروں چہائی
 خاص ثبوت قرآن حدیثوں زندہ ہو پائے
 مومنناں عالماں مرنا جیوں اکو جیسا آیا

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ أَجْرُ حَوَالِ السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ
 کیا مان کر تے ہیں ادھوگ جنہاں کچھ تہی کیتی ہوئی
 كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءٌ لَّهُمْ حَيَاتُهُمْ وَمَوْتُهُمْ
 مثل مومناندی جنہاں عمل کیتے اچھے برابر ہے جیونا و موناںدا اتے مرنا و موناںدا

وَسَاءَ مَا يَحْكُمُونَ
 اتے برا ہے ادھو حکم کردے ہیں

ادھو تفسیر عباسی دے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما تھیں جو پڑا جلیل القدر اصحابی

کرن دعائیں مئی ہوں خوشیاں کر دے جان
نامید عشاقوں پیچھے ہو کر کہن خدا یا

مصنف

کیوں لا مذہب و گروا و املا ہے یا ناہیں
پھر کہہ دی تفسیر جو پہلی منزل کرے اشار
اس آیت پہ دلیل جو بیت زندیاں طالع خانہ
سورت ابراہیم رکوع پہلے پھر کہہ پایا
وہ چہ کہیں جو بارہویں پارے سجہ شعور مناد
اس فرقہ سے چلے گرواں ایہو حال جو آیا
پھر اس منزل بھی ہے وہ چہ کہہ صاف لکھایا

ابیات تفسیر محمدی

بھی با اسناد بخاری اہول حضرت لاش فرامی
نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عیال حرکت کیو

مصنف

وچہ قصے اصحاب کہن سے سجہ شعور منایا
وچہ احوال الاخرت فتیاں سب کہہ سننا پایا

بیت حوال الاخرت

جو غسل دیوں ہو کہن پہناؤں ۷ اوہناؤں کا
روندیاں غم کڑیاؤں آکھے کر پو صہر سائے

مصنف

خاص تہائے مرشد و اہل بیت ہر حال کیتا
سجہ شعور منایا
۱۲ سورہ ابراہیم میں ہے ۱۲ آیت عزیر علیہ السلام کے قصے سے مردوں کے گھنے اور سمجھنے سے نفی کی
پارہ ۲۰ میں قال یا لیت قومی یفقهون یا لیت قومی یفقهون یعنی کاش کہ جاتی قوم میری کس نے سمجھا کر
میرے اور کیا ہو کر عورت والوں سے ۱۲ سورہ براء میں تفسیر فارسی حوال الاخرت کے کہا ہے باحوال ۱۲ آیت گشت
کو بیت میدا کے ناگفتن چو شاد دیکھ کر دمن کشتہ و بن الملک گشتہ کہ میں دلاست بربرہ کی بہت زیادہ

سجہ شعور امداد فتویاں بابت کرے اشار
شک ہو دعوت کیو تہیہ نبویں بیت لکھائے

اسمعیل چڑواو اسے مرشد تاساں پیارا
مربط اندر او کہہ کے اپنے ظاہر کرانے

تفسیر نبوی جلد دوم صفحہ ۲۰

اسمعیل سے پر قطب صاحبی قریں قائل
نقشبندہ لغوث الاظم رل و ما فیض الیہ
طریقہ چشتی خیال کرو کوں ہو یا تصرف کامل
نقشبندی قادری تھے طریق حصول پیار کر
تاسولوی اسمعیل کرے کیوں ثابت یہ کہانی

دور مولوی اسماعیل نے کتاب حراط المستقیم کے آخر میں لکھا ہے کہ سید عبد القادر جیلانی اور
ابو نقشبند رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سید احمد شاہ صاحب پیر مولوی اسماعیل کو فیض بخشنا اور
دیول اللہ علیہ السلام کا اپنے ہاتھ سے خرا لکھانا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ
کامل ان کو دینا اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ان کو لباس فاخرانہ پہنانا جس سے
شعور و اوراک و امداد رسائی خوب واضح اور ثابت و غیب دانی وغیرہ خوب ظاہر ہو چکی
ہے پس مینا فاضل مندر لفظ اور دوسرے انکار کرتے ہیں اس سے ثابت ہوا کہ اپنے
گرووں سے بھی منکر ہو گئے ۱۲ رحمت علی شاہ عفی عنہ

ہو فتوت نہراں دیکھو سجہ شعور منائی
تے جیکر سجہ شعور امداد فتویاں منوں ناہیں
وچہ کتاباں حنفیاں ایہ غیر مقلداں بھائی
اپنے گرواں پاسوں بیشک منکر ہو کر ہیں
منکراں بے فرماناں تھیں ب بیشک منکر ہو کر
انک لا شیع الموقی سورت نمل پڑماندے
انکم قلوب لا یفقهون پہنا ایہ چھیکر تیک سنائو

قال الله تعالى وان تدعوهم الى الهدى لا یسمعون و
لهم یظنون انک و هم لا یبصرون اور دوسری جگہ فرمایا ہے
انکم قلوب لا یفقهون یہا واسطے ان کے دل میں نہیں سمجھتے ساتھ ان کے
انکم اعین لا یبصرون یہا واسطے ان کے آنکھیں نہیں دیکھتے

لہذا کما کہ شیخ فرما رہا ہے

انہیں ہر شے ہزاروں کی قیمت لکھا ہے

یعنی اوپر قول صحابی دس صحت ہندی ہے۔ چہرہ موجود خلاف جو عایشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پہاڑی اپنے دی قبر سے حاضر ہو کے نال خطاب حاضر ہوے پکار دی اسے کہندی اسے بھائی حب کہیں حاضر ہندی وقت فوت ہونے سے دس تانیوں اوس جگہ دفن کر دی جس جگہ توں فوت ہوا یہاں اسے نہ کہیں میت کا نہ نہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا توں میت نہ نہ تانیکوں اپنے بھائی عبد الرحمن توں نال خطاب حاضر ہوے کہندی یہ سچے اس شخص نال قیاس دے انکار سماع مورتے تھیں کر دی جہیں طرح کہندی سی کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توں معراج روحی ہوا ہے نہ نال جسم دے۔ جو کہوئی تفسیر توں موجود ہے۔ اسے پھر اوس نے خود ہی نال ثبوت دے منظر کر لیا کہ جو جسم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توں معراج ہوا ہے اسے بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہے ہوں انھیں ہاں انداز اسے سچہ ایہ ہے جو جہی معراج ہوا سی اسے سماع فوتے دا خطاب تمام مومن دا ثابت ہے بلکہ سب صحابہ کرام نے نال ثبوت دے۔ دس ثابت کیاتے۔ دیکھتے تادری و مشکوٰۃ شریف و عباسی و تحفۃ المظاہرین و زبیدی جلد دوم صفحہ ۱۸۵

ہر شے ہزاروں دیکھو وہ مشکوٰۃ پیارے خاندن حج المعانی احمدی و جب عزیزی آیا عام فقہ و چہ ثابت جائز فرق نہ سمجھو کافی نال ایمان صفائی متوں مومن بنو تم سامی سخن بھائیو پھر تھیں جد قبر اول جاو سارے قبر اولیو ہوئے سلام تے رحمت ربی بھاری و علیکم السلام یا اہل البیت و بہن جواب تمامی فاسخ ہو و و قرآنوں پڑھو مومن سارے

السلام علیکم یا اہل القبور من المسلمین والمؤمنین انتم لنا سلف و نحن لکم تبع و ان ان شاء اللہ تعالیٰ بلکہ لا یحقون یعنی سلامتی ہوا و پر تباؤ ہے اسے صاحب قبر از دے مسلمان اتے مومن تھیں۔ اور تھیں پہلے ہوا ساقمیں اتے اسیں تاج ہاں تباؤ ہے۔ اسے جیکر چاہا اللہ تعالیٰ نے اسیں تسانوں ملے والے ہاں۔ و پھر صحت

وہاں لیں سیو لی اسے شرح مشکوٰۃ ملا علی قاری نے اسے شرح خازن تے روح المعانی اسے تادری و زبیدی وغیرہ دے ثابت ہے۔ رحمت علی شاہ غنی

حق اوہاں دے منکر مومن بھائی بہت دعا میں اپنا دواؤں اوہاں مندا جب دعا میں و توں مندا تے دوتن منزل جانا ہوئے بھائی دو جاتر یا پچھوں دسو کیڑا بہتر بنیاں ہے اکھو ہے پہلا بہتر منزل کٹ گیا ادھی ایہ گل ہے اکھو تے ہو ٹھہرے تھیں یا ناہیں پہلی منزل دنیا والی اچھی اوہاں لنگھائی ظاہر وہ سلام ہوئے تے دفن کن سب کیاتے ہنے حسابوں فراغ دنیا چھڈی نخل شہروں یعنی چہرے مرنے چھڈے چہرے کہہ کر اندے بھاؤں خوف غدا توں تھر تھری تھری خلقت ساری

حال غدا بنزع تے قبر قیامت والا چہرا ساری خلقت جانے جو کہہ ہونا اگے حالا ایہ گل جان پہچنے بریاں پاسوں مٹے نہ کوئی ایہ گلے صالح بزرگ نیک نے نیکیاں لوالے جیہٹ پل گم صالح اوہ چھڈیاں بریاں گراں و دوجی منزل وقت ترع و جانے خلقت ساری و چہ مشکوٰۃ بنی نے اکھیا مومن جھٹ پٹ مردا مائے زوروں کچھ ہوئی تنگی جیسی پائے و چہ مشکوٰۃ بنی نے اکھیا مومن سینوں سارے نرم و پٹہ ملے و اکو جھاری و چہ کھنڈاے جس طرح اوس کپڑوں ہووے کہ غدا بھراؤ اس طرح جان کنڈن کی غمتی تریاں پڑیاں ہووے

اوہی حق اساد و منکر دے چہ حدیث پڑائیں کیوں اوہ ساؤ تانوں بہتر سنوں شائیں اک اکھ شریا پہلاں پتا جلدی منزل بھائی اوہ پہلا یا پچھلا دسو وٹاں و تچوں بنیاں ہو چھٹے دے نہ منزل والا جو جہے سر پہی ساقھوں و تچوں منزل کٹے اچھے تے مدہاں پہلے سال محبتے جو ساقھوں لگے مومن بھائی باطن والا اللہ جانے نہ نہیں کہہ میت رہندہ کرکن ملے اور کھنڈن اوہ جہہ زیاہ بکاروں زندہ چہرے رہندے سو کیڑے باز جاتے موت تقار و جان سر پر مٹے کوئی پیاری و فرج اتے بہت غداں اڑاؤں ہو یا کھیا نیکیاں پہل تے بریاں لہ سب کہہ ظاہر مقالہ نیکیاں کم تے بریاں ل سب خلقت جو جو ہوئی چل گئے ہن بریاں لے رہے ہوا سیں منہ کالے منزل کٹی ہو چوں کچھ کھور نہ بیدیاں جہہ ہزاراں پاک بنی نے کہیا حایتوں جان کنڈن کی بھاری پنج سوئے ملو ار جسم کو بیرا ہیرا کر دا ایسا جلدی مزید الاؤ کہ غداں اوٹھائے جھٹ پٹ مومن مردا چہرا اوہی حق اشارے اک طرفے پھر اوسنوں کچھ تار تار ہو جائے اوس طرح جلدی مٹے والا پائے نزع سناؤ میں جس جہناں چھہ ماہہ چہ معلقوں دم اکھوے

یعنی چلے کر جسے چاہے ایسا دیکھ لو کہ اچھا نہ ہے
ایسا نہ دیکھ کہ حال بھلاؤ کس طرح نزع و باوے
میرے جیسے گناہیں بیشک بہت عذاب اوہناوں
نال فضل ادا و رسولوں جلدی کریں رانی
صرف فضل تیرے یاں آساں تے ملو دوساے
چہرے گندے آگے ساتھوں بیشک چنگے لنگھے
پا عقیقت گئی اوہناں منزل طے کیتی جو ساری
خیر نہیں جز نزع اسادی کس تکلیفوں ہوئے
خیر کس محنتے ساں منزل کیا کہ چل دیا ہے
قبرے جسکو ساڈا اکاواں گتیاں نے کھا جانا
ساڈوں خیر کوئی ہو نا جو اللہ لوں بھائے
طاہر منزل کٹ گئے اوہ باطن اللہ جانے
تیری منزل قبرے والی حال عذاب سوالوں
وچہ مشکوہ بخاری خاص حدیث ہی فرمائی
وچہ درگاہ خدا تھوں شگے بندہ بہت عا میں
کیوں جو وقت نزع دی بہت مصیبت پائی تھانہ
حال نزع و ایکہ آرام جہا میں سب وساے
ایسا وقت نزع دا ہے جو مومن درو تھامی
جس طرح مضمی ہوئے والی قبروں گذر یا حالا
ایہ منزل گئی اوہناں بہترین یا نا ہیں
صرف اوہناں غم مخروہ اپائی ہو رانی
چنگا سچا اوہناں صدقہ ختم درو دینچاؤ
وچہ حدیثاں مرقے مددوں کرن اوہناں سا
وچہ مضمی مرقے اکھن چہرہ وچہ ہونا زراں
سے بچے چہرہ وچہ کو ہونا چہرہ ۱۲

اور یہی فرمایا ہے کہ مردہ اس حالت میں ماند و بے واسلے کے ہے منتظر کہ اس کا کوئی
فریاد رس ہو اور فاتحہ اور صدقات اور دعائیں اس وقت بہت بکار آمد ہوتی ہیں۔ اسی سبب سے
کہ مردہ بنی آدم ایک سال تک اور خاص کر ایک چھ ماہ تک بعد موت کے اس قسم کی مدد میں
کوشش کرتے ہیں۔ اور حدیث رندی میں بھی آئی ہے

ترندی دیوچہ ابوہریرہ ہو روایت پائے | پڑبو قرآن تبارک سورہ شفع ثواب پہنچائے

اِنَّ سُوْرَةَ فِي الْقُرْآنِ ثَلَاثُوْنَ اَيَاتٍ تُشَفِّعُ لِرَجُلٍ غُفِرَ لَهُ وَ
تَحْقِيقُ سُوْرَتَاں قرآن دیاں ہیں جو تیرش آیات اللہ شفاعت کرن گیاں واسطے بخشش دے
هُي تَبَارَكَ الَّذِي

ہے اوہ سورت تبارک الذی جس کا ثواب پہنچایا جاتا ہے

وچہ احیاء علوم الدین تے حصن حصین کہائے | ثواب کلام نو تیدیاں ایسا جوین تحفہ زندہ پائے

وَفِي مُلْتَقَتِ الْاٰخِيَاءِ قَالَ بَعْضُ السَّلَفِ الدُّعَاءُ لِلْاَمْوَاتِ
اور پنج ملتقت الایجاد کے لکھا ہے کہ بہت بعض سلف نے یعنی ثواب کلام کا اموات کو ایسا ہے
وَمِنْ زَكَاةِ الْهَدَايَا لِلْاٰخِيَاءِ

ہو جب مردہ کے جیسا کہ زندہ کو ہدیہ اور تحفہ بھیجنا ہے

لَا وَاللَّبِيبِ لَنْدَرُ فَرَايَا صَدَقَاتٍ بَارِئَةٍ | جن جون چھن پڑنا نافع است در جہل انتشار

يَسْتَحِبُّ أَنْ يَتَصَدَّقَ عَنِ الْمَيِّتِ إِلَى ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَإِنْ زَادَ
استحب ہے میت کی طرف سے تین روز تک صدقہ وغیرات کرنا اور زیادہ
عَلَى هَذَا فَهِيَ أَفْضَلُ
تین روز سے افضل ہے

حدیث دیگر و لیسْتَحِبُّ أَنْ يَتَصَدَّقَ عَنِ الْمَيِّتِ إِلَى سَبْعَةِ أَيَّامٍ
اور میت کی جانب سات روز تک صدقہ و خیرات کرنا چاہئے جو کہ بہت محبوب ہے۔ ایک ہونہاں تین روزہ صدقہ

مَنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّمَا أَنْشَأَ اللَّهُ بِكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

مومنوں اور مسلمانوں سے اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ تعالیٰ ساتھ ہمارے البتہ ہمیں

نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ سَرَّادَاةً مُسْلِمًا

اور امانت سے ہم اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت۔ روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے

روایت دیگر

ابن عباسؓ روایت کر داکن بن ابی
کرن دواتے آکھن بنشے تسان اسانوں اللہ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا میں نے گزرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِقُبُورِ بَالَدِيَّةٍ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْهِمْ

قبوروں میں میں پس توجہ ہوئے ان پر ساتھ ہند اپنے کے پس فرمایا سلام ہے تم پر

يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بَالَاؤُكُمْ

اے صاحب گھر قبروں کے بخشنے اللہ تم کو اور تم کو اپنے پیچھے ہویم ہے اور ہم چھپے آتے ہیں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ حدیث غریب کی ایک قسم ہے اعلیٰ ائمہ نے

حدیث دیگر

بن نعمان محمد آکھے پاک بٹی فرمایا

یا کو دوئوں وچوں کٹی کرے زیارت جانی

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

معدی بن نعمان سے کہ پہنچاتے تھے حدیث طرف بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمایا ہے

وَالِهَ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَارَ قَبْرَ أَبِيهِ

وَأَحَدٍ هَمَّ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ عَفْوَةً وَلَكَيْتَ بَرَّادَاةً الْبَيْتِ

ایک کی جانب سے ہر جمعہ میں بخشش کی جاتی ہے واسطوں کے اور کہا جاتا ہے کہ یہ والا سببیں باپ کے

فِي شَعْبِ الْإِيمَانِ مَرْسَلًا

روایت کیا اسکو تھی نے شعبہ ایمان میں بطریق مرسل

روایت و حدیث دیگر

کر زیارت قبل موت مرچو کیا سو بار
بے صبری تھیں خزع خزع انہاں کرنا علم نہ آیا

بن ہر وہ نہ خزع خزع وچہ قبر اں کر و کر آؤ

بے صبری تھیں بیشک پاک بٹی نہ خزع کر لیا

کتب حدیث فقہ تفسیر باب زیارت حال

مشکوٰۃ مجید سے فوتے سب کچھ مدعا و ایہانی

خاص بنی ایفعل کیوں کر و مومنہ بٹ بٹ

ہو رہی راں جاگہ دیکھو ایہوصاف مقالا

کوئی نہ ثبوت و موجب سبب و سبب تباہی

دلی دلیل بناوت کر کر ظلموں چکن کا سے

قبر اں عام تے بلکہ پاک بٹی سے حق فرمایا

جہہ کرے اوہ شرک کما سے کندہ و ایہ سودانی

تو پیر میری لکھن طاقت اوہ میں نسل شیطانی

سومناں بہا یاں مل ایمانوں مشکہ لظہاری

در نہ شور تے حص حصین غازی وچہ گواہیاں

نبوی تحفہ ناظر سے وچہ دیکھو تشنگ گواؤ

مرداں عورتاں جاؤ فتیاں سنا سب کچہ آیا

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَلَمَّا دَخَلَ فِي

وَلَمْ تَزَلْ حَزْبًا مِّنْكُمْ كَلَّمَ اللَّهُ مَدَنِي تَرْجَمَهُ فَرَايَا بَنِي صَلَواتِهِ عَلَيْهِ وَالْمَوْلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 پنج زیارت کرنے قبول کے پس جب کہ اجازت دی اور داخل ہوئے پنج اجازت کے مرو
 اور عورتیں اور کما بعض عالموں نے سوا اسکے نہیں مکروہ جانا حضرت نے کرنے زیارت
 قبول کے عورتوں کے لئے واسطے کم صبری کے اور بہت جزع قزع کرنے کے تمام ہوا
 کلام ترمذی کا یہ تمام حدیثیں مشکوٰۃ شریف جلد اول و تحفۃ الناظرین و تفسیر نبوی و قادری میں
 موجود ہیں۔ رحمت علی شاہ عفی عنہ

مومنان عام زیارت قبل خاص نہیں کی
 کرو زیارت قبل سب خاص فضل نئی لہائی
 جی کیا کو قبر میری مسجد گاہ بنائے
 تے قبر میری مسجد کر یو حضرت فرماوے
 بیشک کرو زیارتوں بجاؤں مومن ساکے
 حج کرو تے کرو زیارت میری قبر وری
 حج کیتا تے قبر زیارت جا کے کیتی ساری

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ وَزَارَ قَبْرِي بَعْدَ مَوْتِي كَانَ مَكْنُزًا لِّي فِي حَيَاتِي تَرْجَمَهُ فَرَايَا بَنِي صَلَواتِهِ عَلَيْهِ وَالْمَوْلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 میری کی زیارت کی گویا کہ اُس نے مجھ کو زندگی میں دیکھا

حدیث دیگر مشکوٰۃ شریف جلد دوم

یعنی کہ روایت مسافروں ابن عمر فرمایا
 جس نے حج کے داکیتا قبر زیارت پائی
 یعنی لکھا مدینے قبر زیارت کیتی

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا مَنْ حَجَّ فَزَارَ قَبْرِي بَعْدَ مَوْتِي
 روایت ہے ابن عمر سے بطریق مرفوع کہ جس نے حج کیا پھر زیارت کی قبر میری کے پیچھے مرنے سے

كَانَ مَكْنُزًا لِّي فِي حَيَاتِي رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ
 گویا کہ زیارت کی قبر میری اوس نے زندگی میں۔ روایت کیا اس حدیث کو بیہقی نے شعب ایمان میں

ہو رہی تھا لاکھاں لکھیاں لکھے نہیں سالہ
 عام حدیثوں ایہو ثابت ہند اظہار مقالہ
 ترمذی کے تہم جاسی دیوچہ ایہو مطلب پاؤ
 من زار قبری وجبت لہ شفاعتی خود حضرت نے

مَنْ زَارَ قَبْرِي وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي وَفِي رَوَايَةٍ لَحَلَّتْ
 جس کسی نے زیارت قبر میری کی کی واجب ہوئی واسطے اسکے شفاعت میری اور دوسری روایت میں ہے کہ کہا رہا
 لہ شفاعتی

خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جس کسی نے زیارت کی قبر میری کی وہ اس کے حلال ہوئی شفاعت میری
 ہو رہی تھا لاکھاں لکھیاں لکھے نہیں سالہ
 ہو رہی تھا لاکھاں لکھیاں لکھے نہیں سالہ
 ہو رہی تھا لاکھاں لکھیاں لکھے نہیں سالہ
 ہو رہی تھا لاکھاں لکھیاں لکھے نہیں سالہ

مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ وَلَمْ يَزِرْنِي فَقَدْ جَفَانِي رَوَاهُ ابْنُ عَدِي
 جس کسی نے حج کیا اور نہ کی زیارت قبر میری کی پس حق اُس نے ظہر کیا اور میرے۔ روایت کیا اس حدیث کو
 ود اس قطنی وعیڑھما

ابن عدی اور قطنی نے مشکوٰۃ شریف و تحفۃ الناظرین میں
 خاص حدیثوں ثابت جس قبر زیارت کیتی
 نہیں زیارت جس نے کیتی حج نہ اوسد اہو ہوا
 لکھا تے نہیں مدینے و لایا جا کے جیہڑا
 ہے دشمنان تائیں اللہ بخشش نہ کرے

کے نالوں مدنیاندی رب عزت بہت کرائی
 یا ایہا الناس انجدوا کمائدے حق آیا
 اویں جو صغیر جنوبی پہلی جلد سے پاؤ
 یا ایہا الناس خطاب پر کیاں ابن عباس بتاؤ
 شان نزول سبب آیا تاں سنو تسلسل سناؤ
 کیا نون ب اکھیا کرو عبادت بخشش پاؤ
 اسوچہ عید مدنیاد ارب کسا درجہ کیتا
 عمل عبادت بہت رب نہ دنیاں منع کرایا
 جو غشی دنیا وچہ رواج جو شیک بہر جانے
 شہر گراں سخن جسے کردو عفتاں لکھہ ہزاراں
 پند اپنے یا مورجہ دی صفت کرے کو بندہ
 لکھہ رام ہوون گھرانہ راوسنوں کچھ نہ بھاسا
 اپنا شہر تے جاگہ اوسنوں سونہا بول نہ دتے
 اوسے تھاندیاں عفتاں کرکڑن لرت لنگہا
 رہاؤ ویک سخن ہی خروں تانہاں گان تے ریاں
 اپنا وطن اوجاڑ دیندا بھایوں ویسے ہزاراں
 شہر سخن ہے چہرے کئی تے چہا رنگہا دینے
 جو غشی دنیا دلہرے لکھنا شان دو دناے
 اوس پے اوس سوہنے بدلے قدر و دیا
 آپ خدا کے تھیں اعلیٰ قدر مدینے کیتا
 لافہاں نے قدر گھٹا کے جانا شہرک بنایا
 مومنوں کو نصیب خدا کے کچھ ہمارے
 کے اتے مدینے دا جو قدر نہ جاسے بھارا
 ابن عباس تے ابو سعید ان کے دین چلے
 کے اتے مدینے اعلیٰ دارب قدر و دیا

بے کین جو پہلے مسجد کعبہ رب بنائی
 مسجد اقصیٰ دارب درجہ کیتا انت نہ کافی
 اقصیٰ گردے شہر قیامت کرسی قائم اللہ
 پھر وہاں صفت ہوئی قائم پاک نبی فوافے
 مسجد اقصیٰ اتے مدینہ کعبہ والی اعلیٰ
 انول بن باج تھیں منظری خازن وچہ پراؤ
 جو ہرگز کرے روایت ہو نہ حدیث ایہا نبی
 شہر ہزار فرشتے کعبہ گرد طواف کرانہ سے
 چہرہ انول پھولنا نول رشید حجی شہر ہزاری
 ہو نہ ہزاراں درجہ انہاں لکھیاں نکلن ناہیں
 خوش ہے ایمان لے جانا کعبہ حج کر او
 دین لم یزرنی فقد جفا نبی حکم سے کریا
 ظلم ایو جو حج کیتا تے نہیں زیارت کیتی
 نبی او تے جس ظلم کیا یا رب کدہ نبی یا

مَنْ أَهَانَ نِي فَقَدْ أَهَانَ اللَّهَ وَمَنْ أَهَانَ اللَّهَ فَقَدْ كَفَرَ

جو شخص اپنے آپ کو اہانت کی میری پس تحقیق اُس نے اہانت کی اللہ کی اور جس نے اہانت کی اللہ کی پس تحقیق وہ کافر ہے

نبی کیا جس اہانت ظلم کیا یا میرے اُتے
 خاص خداوی اہانت ظلم کیا یا اوس وگتے
 رب پر ظلم اہانت کرنے والا کافر ہویا
 دوہیں جہانی کعبہ نہ بنیا خالی بیکے رویا

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَزَارَ أَهْلَ بَيْتِي

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے تنگ کیا میری اہل بیت کو

فَقَدْ أَزَارَنِي وَمَنْ أَزَارَنِي فَقَدْ أَزَارَ اللَّهَ وَمَنْ أَزَارَ اللَّهَ

پس تحقیق اُس نے تنگ کیا مجھ کو اور جس نے تنگ کیا مجھ کو پس تحقیق تنگ کیا اللہ اور جس نے تنگ کیا اللہ کو

فَقَدْ كَفَرَ پس تحقیق وہ کافر ہے

بنی کیا جس اہل میںوں تنگ کر یا
تنگ کر جو بخل غفلت نشان نہ اہل جانے
بنی کیا جو غلبہ نہ رکھد میرے اہل والی
جو حدیثیں ایسا لکھاں لکھیاں لیکن تاہیں
وہ صحاح ستہ عام حدیثیں ایہو پایا
تنگی ظلم کے بل کینہ ال بنی سنگ رکے
ایہو ڈال ال بنی سنگ رکھ اہل ضروری
ایہو بخل جو ظاہر اسلام طریقہ کروے سارا
خاص قرآنوں ثابت غلبہ اہل جنت نہیں
رکے غلبہ ایہو سب کچھ مومن اوس متاؤ
مومن بنوئے تنگی دیو نہ اہل بنی نہ اللہ
کرن زیارت و جب کہند بعض عالم بہانی
سنت باہوں فرض نہ واجب ہند چوں ہیکر
واجب فرض تہ سنت تہماہوں او باہارا
فقد کو تہ کرنا سب کچھ جائز لازم آیا
فرض کیا تہ واجب سنت استہانت کیا تہ
سنت واجب تہماہوں قائم فضل بہانی
ثابت ہو یا جو سنت باہوں وجہ غفلت کافی
ہے جو واجب سنت کرن زیارت ضروری
کرن زیارت روضہ ثابت مال قرآن میںاں
ہیکر بنی سب ولی بزرگاں قبر اں جائز آئی
مگر زیارت صدوقا تہ مومن سلسلے
جو ہیکر کچھ فرق جو کچھ اوجہ بین ہیکر
کچھ انرا ایسا ہوں توں ہی حجت ثابا

خاص خدائوں تنگ کیا تہ اوس بن یاں گویا
حب نہ رکھد بغضوں اہل کروا زور چاہے
بھاویں زار عابد جو سہ خاص ایہا غفلت
وچہ شکوہ مناقب اہل البیتوں و کچھ پائیں
دو جی جلسے باب احتیاطی دیکھیں لازم آیا
ثابت ہو یا حدیثیں وین چھائی کہ کسی دیکھ
ثابت ہو یا جو سہی بینی ایہو اورت پوری
شان شرافت و درجہ ادب خلق تہیں کرن گناہا
درجہ شان عظیم ادب منکر جو کا فر یاہیں
اہل اسلام اطاعت ال جو قطعی بہشتی پاؤ
ج کر کے کرو زیارت روضہ جائی اللہ
سنت بعض منکر کہند جو خاص شیش بہانی
عام فقہ تہ ثابت شرح بنا اسلامی چارے
اک چھ یا اک کیا پایا وادیوں کسی خسار
چھ یاں کچھ نہ بن و عام حدیث فقہ تہ
بیج بنا اسلام شرح دی ٹپٹ گواہی میتا
ایہ چھ تہ فرض نہ قائم خاص بیت گواہی
سب اکرا با تہ چھ یاں ہو و بہت تہماہی
تایشک لیں فرض منکر کر یو مرونہ عالی
مار پا زار جو منکر ڈالاعت او نہاں خیشاں
موسناں اہل اسلام زیارت جائز فرق نہ کافی
او مہی پڑھن تہ پیچہ پیشک اسوچہ چو تہ بلے
اوسدے پاسوں مومن بہا جلدی کرو گناہا
اکھا جو سوال کرن جو اوسدہ لیں راہ

در بیان شروع سوال نمبر نوزدہم کہ کن فرقہ گفته اند
کہ سلسلہ اولیا و ال دروغ است و بزرگی و کرامات
نصف و توسل شان شرافت و تعظیم و زیارات مکرر
روضہ آن و دعا خواندن بوسیله بر روضہ و ہمہ حصول مراد
و مشکلات و ہمہ کرامات دانستن حرام بلکہ شرک است
و بیان سوال نمبر بیستم کہ شامیانہ یعنی متبع کھڑا کرنا بر روضہ
بزرگاں شرک است و بیان سوال نمبر بیست و یک کہ
آن فرقہ گفته اند کہ شرک دوازده قسم است ثبوت و
تردید این ہمہ سوالات مطابق آیات و احادیث و
تفسیرات و متنوی و فقہ و غیرہ و حکایت یہودی و قبول
شدن دعاء بوسیله آن و دیگر شرائط دعا کیا ہند و
ثبوت این کہ فرقہ فسادی است و سناد عالمان
طریقہ نیک و ثبوت آن کہ تقدیر دو قسم است و تشریح

حرام ذاتی و صفاتی و بیان شبلی صاحب و نشان
آیت و لا تلبسوا الحق و تشریح نیت مطابق حدیث
و ذکر حج و نماز و روزه و زکوة و مثال حاجی و
روضه و شامیانہ و غیرہ جایز است

لا ذریب اولیا و اندے حق شورش را یا پادے
 کرن تصرف لے توں مدوندے ناہیں
 کرن مغارش ششکال کھولن حال نہیں
 جوہر کرن کوہ سن اور کبہ میں مال نکھال
 مومن بہاؤ منکرل تائیں بخشش مول نہائی
 فن انگر کرامات الاولیا و پڑ جوہر ش گوی
 شان بکرامت و لیاں بابت نور شوت طہر
 حق آواب تصرف استے توں سل سمجھن آیا
 ثابت ایہو جان توں سل منسوب مرواں
 ظہار باطن ایہو اکھو برکت ولی فلاں
 دیون والا اک سجھو ضامن ولی ہناں
 حاضر قہراں جایا دوروں تیروں کرو پکاراں
 مال تصرف لے توں لوں مکمل دن سارے
 اک رول نہ دو مالک موت ہزار کھوٹے
 پیر غریبے پیر جو کہ امتاں سارے توں بھائی

[illegible]

104

عزلی فارسی بہت مدق نال تصوف بھریا
یہ عبارتیں لکھیاں گئے مستحق نہیں رسالہ
خاص کرامتیں مناسبت لاندہا نوالا
علم واجول لکھو پڑھو تلخیص منکر سارے
آکھن ایہ وناں طاقت ناہیں عجب وکر لکھاند
کے کتاب اعتباری منڈل سنانو یوجوالا
مطلب خاص ایہ منکر مند سے ظاہر انہیں زبانوں
عام حدیثاں حق اولیا واپاک فی فرمایاں
عام کتاباں خاص کرامتیں بابت بھیرا کر
مثنوی واسے خاص کرامتیں بابت لکھیا حال
لکھندو ہی حوشی سہ اوہ ہوش نادر کمانے
لکھندو اضر رکھن اوس اوپر تہجی سارے
آکھن ہوش شرح وچا و سونو جیکر میسہاری

حال کراستان اوسوچہ دیکھو چکر شک ہواڑ یا
کارن منہ لکھاں کچھہ باقی اوسنوں کر مطالعہ
شیخ محمدی دیوچہ لکھدار روشن دین جو گولا
حال کراستان آوے تو بہ تو بہ کرن لکھدارے
راول جوگیاں بیج بنایاں یہ سہین متاں نئے
ظاہر دیکھہ لوگے ایہ دیولن نہ کراں تسی
لکھہ ثبوت ولایاں بابت دیکھو صاف ترانوں
فقہ تصوف معتبراں کتبناوچہ خاص گواہیاں
اس جا صرٹ اشارہ کتبناوچہ پیوچ وچارو
اوسنوں ہی ایہ منہ توانیس ہونا انساں منہ لا
صوفی مرد تصوف چاروس کیتے زور نہ بگانے
بلکہ باہر شرح فہم اوسنوں گنہ نہ بگانے
تا چھ کسوں اوس مشنوی پوچہ کتبناوچہ صاف لکھدارے

مثنوی

پنجو سپنہ فرما رہا روئیدہ ام
 نصرت ثابت وانگ ہندواں چہ کر و کھلا لیاں
 جسے مسئلے ہو رہنراں رومی ظاہر کرائے
 دین بھائیو دیکو کیسی مت اونہا ندی ماری
 ظاہر اچوں ہندواں لایہ طلبیائیں او سے
 قوم تھیں تا آخر توڑی مطلب ظاہر کرایا
 جو پیدایش دنیا پر ایہ ظاہر رب کر او سے
 پہلاں ایہ انسان جو اشرف سب تھیں سب بتایا
 قدرت کامل تھیں سب کہا نیواں منیوں شہنشاہ
 پانی صافوں تک وٹا کے شکر ماؤ دے آیا

سید صدیق و متین و قالمب و دیدہ نام
 ایک جموں و جہڑ و چوچانا ایک بھو صاف گواہیاں
 قصہ کو کہ اسیں زندہ ہوا یہ سب و جموں آئے
 مطلب سے تہور علی اوہ کھڑے مذہب ساری
 اصل پیدایش قدرت کامل علی ایلاہ سراسے
 علم تصوف تھیں اوس ثابت کر کے صاف لکھایا
 اول تھیں تا آخر توڑی کتنے رنگ و ماسے
 غور خیالوں سمجھن لازم کس چیزوں ایہ آیا
 مدت بعد جو شہت باب دی پانی منی رکھیا
 چند مدت تھیں اوس حالوں بچہ مری حالت آیا

قدرت تھیں چہ شکے نوماہ کفنہ رنگ وٹائے
 ابیر قدرت کامل دیو پو دغل نہ وینا آیا

سعدی

تو اں در بلا غت بسجماں رسید
 ابیر علم لہایت نہیں ایہ قول حکیمان آیا
 دُنیا وچ پھر آکے بندہ دم دم حال وٹائے
 کہے بیاری محنت غمی حیرانیوں گذرے حال
 اک دم غمیوں گذرے سچے مٹیں پیدا ہو یا
 قصہ کو نہ دم دم دے وچہ گذرن حال ہزاراں
 لاندہ بوجے حالت بدلی تا پھر صاف مناس
 علم تصوف تھیں پیدا نہیں ایہ قلوب تھیں
 علم تصوف ہر پیدایش اینویں ظاہر کر دیا
 بیچن تھیں کھائے توڑی کیہ کیہ حال وٹائے
 غور خیالوں دیکھو جو پیدایش دُنیا آئی
 ثابت ہو یا جو پیدایش لکھہ قلوب وٹائے
 ابیر علم تصوف بن ایہ مطلب نامیں آوے
 سو بواں فرقہ نول علم تصوف بونہ کاٹی
 علم شریعت شریع اندر ہے لکھاں فرق بھراؤ
 شرح والا جو باچہ تصوف اودہ کجہ علم نہ بہانی
 علم شریع اسلامی نال تصوف ہو وچ بھراؤ
 ثابت ہو یا ایہ فرقہ ظاہر علم شریع ول جاندا
 صوفی عالم نال تصوف گڈے لکھ ہزاراں
 ایسے عالم کامل پراپہ لکھہ اعتراض رکھاندا
 مومن بہاؤس انماں نہ مڈھول کو کھائے

قَسَلْ اِنْ اَلَهُ ذُو وَلَدٍ

کیا یا تحقیق اللہ تعالیٰ صاحب بیاد ہے
 صاحبی اللہ والرسول معاً

قَسَلْ اِنْ اَلَهُ ذُو وَلَدٍ

کیا یا تحقیق رسول علیہ السلام کو لکھنا
 من لسان الوری فکیف انا

وہ کے انماں لکھن جس خدا جو بہت رکھاندا
 چو کرکں کبواس بنے اور ک کیہ بین بکر لوں
 خاص کرکشتاں پاسوں شکر ایہ جو جب وٹائی
 ششوی والے خاص کرکشتاں بابت لکھیا حال
 کامل عامل فاضل سی او سو منہا مومنی
 بستی جاو لیا وٹائے حق رومی کرے شاکسے
 فوٹ الا عظم چو پیراں سر کامل نرنگ بہار
 ہا کرکشتاں فوٹ الا عظم دُنیا وچہ کرایاں
 وچہ بخدا وٹائے قمر الدین جاو کیو سارے
 چو رسول قلب شہریاں کتے پاڑوں اس فکر
 وٹائے پست وٹائے میراں پاسوں پاک تھائی
 توں مار تو زمین نگہاں ہے پستی دفعہ جیلانی
 خلقت دیکھ کائی ہے لاکھاں چھو کر دم ہوئے
 ناموں روشن کبرہ اندر جمولی شہر جو آیا
 چو چو ہونی ایالی تھیں پچھرا بے نذر شہرانی
 چو کرکشتاں لاکھاں ظاہر جانے خلقت ساری
 فوٹ الا عظم افسر ہے باقی کامل بھاسے

صوفی عالم نال تصوف گڈے لکھ ہزاراں
 ایسے عالم کامل پراپہ لکھہ اعتراض رکھاندا
 مومن بہاؤس انماں نہ مڈھول کو کھائے

شاہ گردن سہاول شمس کن عالم سے ہادی
 لکیر کراستان واسے بزرگ وچلا ہورنگا سے
 وچہ سنگھٹ امام صاحب بھی زندہ بزرگ بہار
 وچہ کشمیر تے جوں دہلی ہندو پشاور مانوں
 وچہ سہو رجوتی صاحب کامل بزرگ بہار
 نظام کراستان دین ہر حال کرن تصوف بہار
 بیوت کراستان ولی بزرگ کمال وچہ قرآن مناؤ
 حال پیدایش مریم دے وچہ آیت یکہ ہوساری
 محمدان جو بیٹا یضہ وایضہ فامہٹ آیا
 آل عمر انوں موسیٰ تے ماروں پیہ میاے
 آل مراد اولادوں خازن جسے وچہ کلیا حالا

جوین آل تمیں مراد اولاد ہندی ہے جوین آل ابراہیم تمیں حضرت اسماعیل اتے اسماعق علیہ
 السلام میں پس اسماعیل نول اصل واسطے عرب دے جو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اومان تمیں ظاہر
 ہوئے اتے اسماعق علیہ السلام نول واسطے بنی اسرائیل دے جو نبوت اتے حکومت رہی چاہو ہاؤ
 حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تے تشریف لاون تک بابا واجد اوسے بنی اسرائیل کے خاندان میں نبوت
 رہی حضور کے خاندان میں پیغمبری آخر الزمان ہوئی ماورایمیں یہ بھیت تھا کہ قوم بنی اسرائیل کو گمان
 تھا جو کہ پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عظیم الشان ہوگا وہ ہمارے خاندان بلکہ ہماری سے ہوگا
 پھر خداوند کریم نے بسبب خودی گمان کے اوس نسل سے پیغمبری اور نبوت چھین کر نسل اسماعیل
 علیہ السلام میں درج کی گئی۔ خازن و تفسیر نبوی

باپ موسیٰ تے مریم دینوں آل عمران الاولاد
 اتے عمران باپ اما حضرت موسیٰ اتے ہارون علیہ السلام واپس جو گئے آل عمران ایہ دونوں
 پاک صوف موسیٰ علیہ السلام اتے بعضیاں نے کہیا ہے جو حضرت موسیٰ اتے عیسیٰ علیہ السلام ہی
 آل عمران میں۔ اتے حضرت موسیٰ علیہ السلام تمیں اٹھنا نال سو سال تک پہنچے دوجی ال ایہی مریم اتے
 عیسیٰ پیدا ہوئے۔ اتے وچہ ابراہیم اتے موسیٰ دونوں رسال دے وچہ آہی۔ معالم اتے خازن۔ تے
 سلمہ پس عمران اولاد موسیٰ علیہ السلام اتے ہارون علیہ السلام وچہ خازن و تفسیر نبوی

س مکتبی بی مریم دے باپ آل عمران وافر شروع ہے جزائما اما حضرت عیسیٰ علیہ السلام دا
 اتے نوکر کن بی مریم دا ہی شروع ہوا مطابق آیت حضرت علی شاہ ۱۳

حضرت فاقو جو سال ذکر یا سندی آئی	نبی بھی ہوئی اولاد اوسے تکوں پہنچی
بک ان بیچہ دخت جو مانی حنہ کرے نظارا	بچے اپنی چڑی جو دیوے چوکوں کرے سہارا
شوق اولاد ہو یا اوسوئے مانی کرے دعاواں	مند کر لیں تیری جو کچہ شکوں خطا ہواں
اونوں ہوئی دعا منظور سی چہ درگاہ خدائی	مانی حنہ حمل ہو یا ایہہ دیکھ مارک بہائی
منن مذنیاز جو لامد سہاں نے شرک بنایا	منن دینی اس آیت تھیں دیکھنا بابت پایا

اذ قالت امراة عمران رب انی نذرت لک ما فی بطنی
 جس وقت کہانی بی عمران کی نے اسے روکا کہ میرے بچے میں نے مذکیا اور اوسے سے جو کچہ بچہ تیرے
 فخر اقبل منی لانک انت السمیع العلمیمہ
 آزاد کیا ہو پس قبول کر مجھ سے تحقیق تو ہے سننے والا جانے والا۔ سورہ آل عمران

آیت شان تے ترجمہ حق کرامت ملیاں پڑ
 نبوی دوجی جلد سے کارن منوں بیتہ پڑاؤ

آیات نبوی جلد و صمغہ بحوالہ کرامات لیاں ثبوت نیاز
 ہاں کہیا عمران ہی بیوی میں تہ زندہ کرتی تھان
 توں بیشک تنواؤ نامینا ساؤں کیں تیں لڑاں
 وہاں مریم دی سی مانا دی بیٹے نال ویلا ہی
 وہ خاوم مسجد میں ہیشہ رہی کرن اطاعت
 وہاں لایق نذر نہ لکین جو حیض نفل سائیں اسے
 ہاں مذہبی جنی تا اکیسوس ہو جیران آہی

سے علم مارک و تفسیر نبوی جلد دوم صفحہ ۱۰۰ حضرت فاقو جو سال آہی ذکر یا علیہ السلام دی ایہ بی بھی ہوئی کوئی اولاد نہ
 ہوئی آہی تاک دن حنہ دخت ہے چہ دیکھیا جو کچہ چڑی اپنے بچے نول چوک وندی آہی اوسنوں شوق ہو یا اولاد
 واکاس وقت دعا گیتی حنہ نے اللہ تعالیٰ نے قبول گیتی پس محل ہو گیا تا حنہ نے کہیا اے اللہ تعالیٰ جو کچہ میرے شکم وچ
 ہے میں آزاد کرنا اوسنوں فخر اکند بھی آزاد کرن توں پھر عرواں نے کہیا توں اچھا نہیں کہتا جو کچہ لڑکی پیدا ہوئی تاکہ
 لڑکی جو کچہ لیاں میسر لائے نفاس دی پاروں لایق نہت جسے نہیں مہندیاں اتے مانی منوں لڑکی پیدا ہوئی۔

نبی ولی نے مومن صالح لطفے خوش ملائوں
جیسا اہل فرات تھے ابی بن عرب فرماوے
صادق وچ عبادت موافق خدمت پیاویاوا
وچ محبت ولب نافع نفل جنت ہورناروں
قول کہتے ہیں بی بی خالص کیتا جنت عبادت
تے مہرے دیو پاپوس عاجز نال زبان تے اے
کہہ رہی بیت دیون اوکیا یاقی قدرت پیتا
حیاتی خلق مندی جس نملوں وح اللہ فرمائیے

تے کافرا فاسق لطفے خوش حرموں اہل نملوں
نوریاں نورانی تے ظلمانیان غفلت تھیں
یا وچ مقام عبودیت تے ہے آزاد مملوں
خالص چہ عبادت وگرداں ہمتے بن یاروں
وچ گوئی صفت بنیاں ولیاں پالیا نال کست
تے روح القدس باری کیتی سوہنے ادب کما
تاچہ نملوں والا پاپو شیعہ میں مینا
یا پاپا عصمت نال نملوں وچ قرآن چہ پاپا

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
رَبِّیْ جیسا کہ کہا اے رب میرے تحقیق میں نے جنائس کو لڑکی اور اللہ خوب جانتا ہے جو کہہ
وضعت اولیس الذکر کا لانتی وانی سمیتھا مریم وانی
جنا اور میں مرد مانند عورت کے اور میں نے نام رکھا اُنکا مریم اور تحقیق میں نے
اُعیندھا بیک وذریتہما من الشیطن الرجیمہ
چنا دی اُس کو ساتھ تیرے اور اولاد کو لڑکی کو شیطان راندے ہوئے ہے۔ سورہ آل عمران

حند بیٹی تھی آکھے جانے سب کہہ سایاں
نام اسدائیں مریم رکھیا دیں پناہ خدا یا
علم خدا وچہ مرواں پاسوں مریم وچہ بھاری
سب وینا چارزناں میں افضل نبی تباے
پاک بنی نے آکھیا لڑکی نوکا جو ہے آیا
نال دوا حندوے پاس شیطان ابنائا
ہور روایت عبد اللہ تھیں منظر ہی چہ لکھا فی
اک گھر وچہ ملک خدا داد وچا گھر شیطانے
ان شیطان بختری بنی انسان مجالدم ہور بنی کما یا
نیک عمل کو ذکر کرے چہ چہ جسم نملوں دھار

عورتا نالکٹ ہونوں نفل جانے وڈیا یاں
اسنوں تے اولاد اسدی شیطانوں رکھ خدا یا
ماں عیسے دی بہترینیوں حدیث اظہاری
فاطمہ افضل ہور خدیجہ مریم آسٹہ آکے
بن مریم عیسے اہل بیتوں ہتہہ شیطانے لایا
نہیں تے سب نملوں متہہ لگا وڈیا پاک بنی فرمایا
ہر خدیجہ دے دو لچہ دو گھر کہہ رسول الہی
رلیا لیا جسندے وچہ پڑھو حدیث عیاسے
بڈاں گوشت نال نملوں نل واپا یا
پھر گمراہی دیون مندی ملاقات اس نہ آکھے

نکرہوں غافل بندہ نہ کمال جاں ہووے
ہو پیر شریعتیں وچ منظر ہی نقل لیا یا
پس نیک لایا ہووے وچ میں غفلت ورتاوا
نکرہ کر تے غفلت چھڈ و نیک کمال آو
ہور حدیثاں بہت جوائے کھن گنجائش نایں

نچ لگا وے شیطان جسی کر گمراہ کھلوے
جو ڈاکر مرد زناں سب مہرے سبقت وریا یا
تے غفلت نال ہونوں نل کالے شاہ رسل فرمائیے
کر غمنا شیطان نیکالے اپنے قلب کراو
حال پیدا ایش مریم لگے صاف قرآن پائیں

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا
پس قبول کیا اُس کو رب نے ساتھ قبول اچھے کے اور لگا یا اوسکو لگانا اچھا
کما د خن عیبہا زکریا الخراب وجد عندھا رزقاً
جنا اور میں مرد مانند عورت کے اور میں نے نام رکھا اُنکا مریم اور تحقیق میں نے
اُعیندھا بیک وذریتہما من الشیطن الرجیمہ
چنا دی اُس کو ساتھ تیرے اور اولاد کو لڑکی کو شیطان راندے ہوئے ہے۔ سورہ آل عمران

نال قبول اچھی ہے رب قبولہا مریم تائیں
مریم وری تازی کھائے جاں زکریا وڈیا چہ
ریدی طرفوں مریم آکھے زکریا تائیں
زکریا اُس جہان ہویا ایہ جہادی لیا وے
تھیک وچ جو لڑکا محمد لکھ کے اوس زمانے
زکریاں نو سنو رہ مریم نملوں سی منظوری
نملوں چرک واولے مالک نملوں اوتی آے

نال عنایت پالی سوئی مریم زکریا تائیں
وچ کھچے کھچوں آون کھائے تہہ بے عذر
حسب مطابق ہونوں وری چہ چہ سائیں
بیشک جس نملوں چاہی اللہ رزق انت نیپا ہے
بیت مقدس چاہن خادم کرے اوس مکانے
جام وچہ لپیٹ لے حند کہہ دی پریش ضروری
افضل زکریوں ہور دی خواہش مریم تہہ آو

نال عنایت پالی سوئی مریم زکریا تائیں
وچ کھچے کھچوں آون کھائے تہہ بے عذر
حسب مطابق ہونوں وری چہ چہ سائیں
بیشک جس نملوں چاہی اللہ رزق انت نیپا ہے
بیت مقدس چاہن خادم کرے اوس مکانے
جام وچہ لپیٹ لے حند کہہ دی پریش ضروری
افضل زکریوں ہور دی خواہش مریم تہہ آو

نال قبول اچھی ہے رب قبولہا مریم تائیں
مریم وری تازی کھائے جاں زکریا وڈیا چہ
ریدی طرفوں مریم آکھے زکریا تائیں
زکریا اُس جہان ہویا ایہ جہادی لیا وے
تھیک وچ جو لڑکا محمد لکھ کے اوس زمانے
زکریاں نو سنو رہ مریم نملوں سی منظوری
نملوں چرک واولے مالک نملوں اوتی آے

دیکر آیا کہ سب مخلوق وہ کے میرا حق ضروری
اس طرح نامیں مرتب ناموں سہو قرعہ جو پاؤ
خجیہ جمدی اوہ نہ سنا کے سبناں ایسا کیتنا
نیک مکمل چہ جس جو کردا جائز شرک نہ کاٹی
ایشانہ و جہ اپنی ترک کیا سو پنے مرتب نامیں
اک پوشیدہ و مخبر و جہ سے تسنن راز کیتنا
آپ پچانے روئی بن پوری چہ سکد نامیں
مدت ایس طرح جہاں گذری اک ان جہی دریا
پچھیا ایس جہاں کیتوں آئے مرتب یہ فرمایا
خانہن جی استغفار منشورہ و اک جانوں
وہ پوری تفسیر جو دو جی جلد سے پڑھو پڑاؤ

آیات تفسیر نبوی جلد و صفحہ ۵۹

اس آیت وچ دلیل کرامت ولیاں حق ایمانی
شکلاں گرامت طمان جو متزلزلہ تھیاں
ایہ عبدالحق محدث دہلوی وچ تکیں گواہی
زکریا مرتب پائی خدمت ولیاں ولی کرید
رزق جنت و انصوت اندر مرتب نامیں آئے
زکریا و کیمہ کیا ایہ روزی کیمہ زکریاں
ایہ کیا جنت نسلی مت کہ پچھو تہ صفت شیطاناں
کرامت لیاں اس آیت تھیں ثابت ہوئی ایمانی

آیات مصنف ثبوت کرامت

نال کرامت چھوٹی عمر کے وزی جنت کھائے
وچہ روئی حضرت صاحب کیمہ وایہ لکھائے
سلطہ و مشاہدے اسے ملاحظہ و فہم فرمادے۔

وچہ روئی دے لکھیا ہے جہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اکبر ان فائدہ حضرت دے ہی
خبر لکھتے بہت کچھ لکھیا تا دور ویشاں اسے تصور انکو گوشت و اچھو جو داکا رہ گھر دے لکھتے حضرت
دی خدمت و چوگنی جو دسترخوان حکاک کے حضرت دے لکھیا اسے حضور علیہ السلام علیہ السلام
و سلم اوہ خواجہ بستور وچ گھڑی لی دے لکھتے سلسلہ حقیقت خواجہ کھولیا مانوا اپنے بھرا پالا
خونقت اتے روئیاں تھیں۔ اتے بی بی دیکھ کے تعجب ہو گئی۔ پھر فرمایا حضرت نے اسے شی
جانہ میں جو یہ طعام اٹے گوشت کیتوں آیا۔ بی بی نے عرض کیتی تے نہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے
دے حضور تھیں یعنی ادھی جواب و تاجہ مرتب نے زکریا علیہ السلام نوں دتا سی پس آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام اہل بیت نوں طعام اٹے گوشت دے دیا تا سب جگہ اٹے
کھانا دے قدر باقی رہیا۔ اتے باقی و ہمسایاں نوں وڈو ونا نہ زیادہ حالات دیکھو وچہ
تفسیر قادری و ظہری و روئی و نبوی جلد و صفحہ ۵۹

اک ان فائدہ سن حضرت اغظمی بی بی تے کیتنا
خواجہ جان کرے تا حضرت گھڑی لی لے آئے
ہوئی تعجب بی بی مٹھو حضرت ایہ فرمایا
بی بی آکھیا اللہ طرفوں مرتب جویں الایا
معبودے اتے کرامت ان شہید یا رہنہ ایچہ پڑا باقی
ہس بھی بعض بزرگ کرامتوں کر جسے کاسیا باقی
تھوڑے کھانوں کر کے اور بزرگ کرمت یاڈ
ایس زمانے وچہ ہی بے شک بزرگ کیمہ کرڈال
علی پوری و شیر خوارے سید نسل گرامی
امام علی شاہ جو خاص مکانا فوٹا لے گذر سدائے
ہو بزرگ ہزاراں اینویں کر کر تیکے سارے
قاضی صاحب زمانے و سلم سن ہی کرن ایمانی
چوہ ہزاراں گندیاں مینوں ارزا دے یارا
ہے اولیا و اہل طاعت تھیں چاہوں کی کرامت

روئیاں و گوئیہ بکر گوشت نے حضرت پڑھیتا
کھولیا خواجہ گوشت ایہ روئیاں بھرا پالے
تینوں خبر نہ ہے اسے بی بی کھانا کیتوں آیا
وڈیا سبناں کھادیا کیمہ کمانا و نوں بوسایا
الذہب یعنی کیتے و انگوں چوہے بولاتی
دسترخوان دیکھن مرونڈن کے طعام نہ داتی
پہتی خلقت کہاے اونویں جسے طعام و چارو
زندہ ہس تصرف اتے کرامتوں کر دے نوران
عالم فاضل عال کامل شک نہ ذرہ آتی
عباس علی شاہ خاص چنھا و انوار الی ایسا
کرن تصرف کہانیوں اوکا کہان اوک بارے
شک دے جادیکہو زندہ کر دے کارایمانی
ہے ایمان جو رب تھیں سب کراون ظاہر ایمان
مولوی روئی منشی یوچہ لکھو صاف لکھا ہے

اور منکواہ شریف میں میچ بخاری سے روایت ہے۔ الیٰ ہریرہ سے منقول ہے۔ کہ
 فرمایا حضرت صلعم نے تائید فقہ ابن حنبل الاقلہ کان فقیہاً افاضہم اللہ ورسولہ
 اور تصوف حضرت علیہ السلام کے ساتھ کاتبیت درج ہے۔ اور آپ کے خادم حضرت باقی
 یا اللہ قدر شرف العزیز نے تان بائی پر ایسا ایسا تصرف والا کہ اوسکو اپنے ہنر تک ہم صوبت
 وہم لباس بنا دیا۔ خواہ صاحب اور تان بائی میں کچھ تیز نہ ہو سکتی تھی ہی ذوق تھا
 کہ خواہ صاحب ہوش میں اور تان بائی ہوش تھا کہ چونکہ فیضان الہی کیا رکھی گیا۔
 اور اوسکی سماجی نہ ہو سکی اور تیسرے روز تان بائی فوت ہو گیا۔ واللہ وانا للیہ راجعون
 یہ مضمون تفسیر عزیزی سورہ افوا کے شان میں درج ہے۔ اور اسکا نام توجہ اتحاد ہے کہ
 اپنے مرید کو اپنے مہیا کہ دنیاں اور دیگر اولیا وان مشلا عوث الاعظم وغیرہ کے ایسی
 شان ہے کہ چند مرید و تلمذ بدہر گاہ الہی میں لطف کے ساتھ لار دیا ہزار ہا جگہ مذکورہ
 موجود ہے۔ زیادہ حال در عزیزی وقادری و خاں ورد خدیوہ مشہور دیکھو

جبرائیل تصرف کر کے علم نبی سکھلایا
 لکھب لکھب علامہ کا کیا مکتوب دیکھ جائی
 ترجمہ۔ ضرور سچا لکھتوں ایک لڑکا باک
 مریم خاتون جو بی جان دھنہ دی ہو کہ لکھی
 آیت معنیوں ہو یا تصرف دیکھو ثابت پیرا
 دعویٰ کن بیان کرن تصرف شریک جو کہ ہوسا
 لارند ہو ہوش خدا تیس جبرائیل و لا یأ
 اسبگل جان حوالہ دے تو نسل ولی عزا
 بیشک دعویٰ کن فیض پہنچا ہے کہ تصرف پیرا
 دعویٰ آتہ تصرف ولایاں ایسے معنوں میں
 وقال الذی عندی عندہ علم غیب الکتب انا الیٰک قبل ان یوتی الکتب خلق خلق
 نے کیا اوس شخص نے جو جنت و دہشت میں لیا دنیا مان تینوں تہ اوس پر لکھ لکھ کر
 فلما داه مستقر عندہ قال هذا امن قصہ کہنے الایلیہ۔
 پس حدیث یار سلیمان نے اسی وقت سامع و دہر ہوا یا کیا کیا ایہ فضل ہے رب میرے

اور منکواہ شریف میں میچ بخاری سے روایت ہے۔ الیٰ ہریرہ سے منقول ہے۔ کہ
 فرمایا حضرت صلعم نے تائید فقہ ابن حنبل الاقلہ کان فقیہاً افاضہم اللہ ورسولہ
 اور تصوف حضرت علیہ السلام کے ساتھ کاتبیت درج ہے۔ اور آپ کے خادم حضرت باقی
 یا اللہ قدر شرف العزیز نے تان بائی پر ایسا ایسا تصرف والا کہ اوسکو اپنے ہنر تک ہم صوبت
 وہم لباس بنا دیا۔ خواہ صاحب اور تان بائی میں کچھ تیز نہ ہو سکتی تھی ہی ذوق تھا
 کہ خواہ صاحب ہوش میں اور تان بائی ہوش تھا کہ چونکہ فیضان الہی کیا رکھی گیا۔
 اور اوسکی سماجی نہ ہو سکی اور تیسرے روز تان بائی فوت ہو گیا۔ واللہ وانا للیہ راجعون
 یہ مضمون تفسیر عزیزی سورہ افوا کے شان میں درج ہے۔ اور اسکا نام توجہ اتحاد ہے کہ
 اپنے مرید کو اپنے مہیا کہ دنیاں اور دیگر اولیا وان مشلا عوث الاعظم وغیرہ کے ایسی
 شان ہے کہ چند مرید و تلمذ بدہر گاہ الہی میں لطف کے ساتھ لار دیا ہزار ہا جگہ مذکورہ
 موجود ہے۔ زیادہ حال در عزیزی وقادری و خاں ورد خدیوہ مشہور دیکھو

جبرائیل تصرف کر کے علم نبی سکھلایا
 لکھب لکھب علامہ کا کیا مکتوب دیکھ جائی
 ترجمہ۔ ضرور سچا لکھتوں ایک لڑکا باک
 مریم خاتون جو بی جان دھنہ دی ہو کہ لکھی
 آیت معنیوں ہو یا تصرف دیکھو ثابت پیرا
 دعویٰ کن بیان کرن تصرف شریک جو کہ ہوسا
 لارند ہو ہوش خدا تیس جبرائیل و لا یأ
 اسبگل جان حوالہ دے تو نسل ولی عزا
 بیشک دعویٰ کن فیض پہنچا ہے کہ تصرف پیرا
 دعویٰ آتہ تصرف ولایاں ایسے معنوں میں
 وقال الذی عندی عندہ علم غیب الکتب انا الیٰک قبل ان یوتی الکتب خلق خلق
 نے کیا اوس شخص نے جو جنت و دہشت میں لیا دنیا مان تینوں تہ اوس پر لکھ لکھ کر
 فلما داه مستقر عندہ قال هذا امن قصہ کہنے الایلیہ۔
 پس حدیث یار سلیمان نے اسی وقت سامع و دہر ہوا یا کیا کیا ایہ فضل ہے رب میرے

ترجمہ آیت اے تصرف دعویٰ سند جو بیانی
 بنی بخش صاحب تفریق دوجی جلد اچال

آیات نبوی جلد دوم صفحہ ۱۶۱

وہ شہودہ نقل فرمایا دیکھو مال صفائی
 تحت بلقیس ویا کر حاضر خدمت وہ سلیمان
 جو دعویٰ نال اندلسی نصف تھیں ثابت پایا
 جوین نصف آگیا دعویٰ نال قرآن منکر ہائے

مصنف

دعویٰ اے تصرف خاص قرآنوں ثابت آیا
 امداد تصرف ولایاں بابت ہو رخصت پر لڑکا
 ترجمہ کر کے محدث دہلوی قبول بزرگ چلے
 امام مجتہد نے وہ خیالات حال لغات لکھایا
 شافعی صاحب الہی حاجت کہہ معنیوں میں جائے
 ظاہر از مذہب جدید یہ حلقہ ہوا سنی کچھ لکھو یا
 اودہ مندی تین منکر ہرے وہ انصاف آئی
 امداد تو تسل اے تصرف ہو کر امت باسے
 عام تصوف ہو کر کتابان دیکھو شک گو او
 بنی ولی کل کامل بزرگ دعویٰ کار کرانے
 کہیوں التائبان اپنے کہہ مختار بنایا
 لارند ہو جے او بنان طاقت کرن کراون آئی
 شریک او ہود و جمال تمیز اچھے میں لکھ پایا
 وہ پیدائش اے عبادت عمران نظر لکائے
 جے اوس واحد متان سدا او ہو مالک بانو
 ابھگل جان تو دنیاں ولسان پر غیر ان پھائی
 معنوں میں قرآنوں منکر ہو یا ایل گوا یا
 وہ شہودہ نقل فرمایا دیکھو مال صفائی
 تحت بلقیس ویا کر حاضر خدمت وہ سلیمان
 جو دعویٰ نال اندلسی نصف تھیں ثابت پایا
 جوین نصف آگیا دعویٰ نال قرآن منکر ہائے

اور منکواہ شریف میں میچ بخاری سے روایت ہے۔ الیٰ ہریرہ سے منقول ہے۔ کہ
 فرمایا حضرت صلعم نے تائید فقہ ابن حنبل الاقلہ کان فقیہاً افاضہم اللہ ورسولہ
 اور تصوف حضرت علیہ السلام کے ساتھ کاتبیت درج ہے۔ اور آپ کے خادم حضرت باقی
 یا اللہ قدر شرف العزیز نے تان بائی پر ایسا ایسا تصرف والا کہ اوسکو اپنے ہنر تک ہم صوبت
 وہم لباس بنا دیا۔ خواہ صاحب اور تان بائی میں کچھ تیز نہ ہو سکتی تھی ہی ذوق تھا
 کہ خواہ صاحب ہوش میں اور تان بائی ہوش تھا کہ چونکہ فیضان الہی کیا رکھی گیا۔
 اور اوسکی سماجی نہ ہو سکی اور تیسرے روز تان بائی فوت ہو گیا۔ واللہ وانا للیہ راجعون
 یہ مضمون تفسیر عزیزی سورہ افوا کے شان میں درج ہے۔ اور اسکا نام توجہ اتحاد ہے کہ
 اپنے مرید کو اپنے مہیا کہ دنیاں اور دیگر اولیا وان مشلا عوث الاعظم وغیرہ کے ایسی
 شان ہے کہ چند مرید و تلمذ بدہر گاہ الہی میں لطف کے ساتھ لار دیا ہزار ہا جگہ مذکورہ
 موجود ہے۔ زیادہ حال در عزیزی وقادری و خاں ورد خدیوہ مشہور دیکھو

اور منکواہ شریف میں میچ بخاری سے روایت ہے۔ الیٰ ہریرہ سے منقول ہے۔ کہ
 فرمایا حضرت صلعم نے تائید فقہ ابن حنبل الاقلہ کان فقیہاً افاضہم اللہ ورسولہ
 اور تصوف حضرت علیہ السلام کے ساتھ کاتبیت درج ہے۔ اور آپ کے خادم حضرت باقی
 یا اللہ قدر شرف العزیز نے تان بائی پر ایسا ایسا تصرف والا کہ اوسکو اپنے ہنر تک ہم صوبت
 وہم لباس بنا دیا۔ خواہ صاحب اور تان بائی میں کچھ تیز نہ ہو سکتی تھی ہی ذوق تھا
 کہ خواہ صاحب ہوش میں اور تان بائی ہوش تھا کہ چونکہ فیضان الہی کیا رکھی گیا۔
 اور اوسکی سماجی نہ ہو سکی اور تیسرے روز تان بائی فوت ہو گیا۔ واللہ وانا للیہ راجعون
 یہ مضمون تفسیر عزیزی سورہ افوا کے شان میں درج ہے۔ اور اسکا نام توجہ اتحاد ہے کہ
 اپنے مرید کو اپنے مہیا کہ دنیاں اور دیگر اولیا وان مشلا عوث الاعظم وغیرہ کے ایسی
 شان ہے کہ چند مرید و تلمذ بدہر گاہ الہی میں لطف کے ساتھ لار دیا ہزار ہا جگہ مذکورہ
 موجود ہے۔ زیادہ حال در عزیزی وقادری و خاں ورد خدیوہ مشہور دیکھو

یانک بوئے دیکه و نهانن بر و لالو چای
 او نه غم نه تنه بر پشیمان خوش آفکے کای
 تنگ ہوئی طیفون لڑکے شور فدا و طغایا
 اوس لڑکے خلقت نون نمانه و علی خیر اڑ
 کیون جو عهد خدا بر گز بھونا بنامین
 اسیر آئید و کبه ظلمت کر کے جانے سچا سائین
 ظاہر شادی دل بر ادا دی جلد کج رچایا
 اوس لو کیون چند دن لگے سبھو حال ناندک
 عہد ایو جو شادی دادن تیرا ہوگ پایا
 سنکے سب حال ہو یا غنا کی چھدا پشیمان کہانن
 اس غم تہین میراتی ہوئی سکا چشم تاملین
 جان اوہ روز مقرر آئیا خلقت حسن کر لے
 اوہر سامان ولیہ و خلقت رنگ برنگی کیتا
 اوہر رنگ برنگی کھانے شادون خلق پکائی
 القدرہ دو طرفین سپورن اسباب ہمایا
 مان لو کیدی و یکہ نہ سکدی پودی کردی پاؤ
 تیری وقتہ بیتلجان بندی دلو جو جو جہاں
 کتنے دینا پیکہ لگے ترمایا بکھ نہ کھاندا
 میری کچھ کھانے کھانان ہے ایہ وقتہ ضری
 لگے رکھ طعام پکائے دل تہیں کر فریا دان
 مان والد سیر خوش خورش قیلے لڑکے نون فرمایا
 لڑکے سہنیا جے نمانہ کھان دان تکر مین بن نہان
 جے کھان دان نمانہ کھانان میر سر موت جو آئی
 ایہ گل جان لڑا لکھ و مینون دیک کہان چایا
 ست دن دان پک کھان کوئی جو طعام کھلائے

لڑکے آکھیا مینون کہانن لڑا نہ کھانان
 ایہ گل جان رکاب فقیر سوالی نون چھروایا
 اندری غم بخش تون ربا کرین زیادہ سادی
 وسیم منظورری ہوئی دچہ در گاہ رحمانی
 سلیہ سپہ و لہ و اکتا شادی کرن سڈھے
 عہد آخر ایو شادی وقت ہونان اس عہد نون
 القدرہ سپہ چین خوشی تھین شادی کر کے آئے
 گوت اید او نہان لڑکے خدمت حال نایا
 اچرا نون آروچی خدادی طرفون کر سلمان
 جو چھریا سہ او نہان دخل اختیار و تیار میں را
 بیشک میرا عہد ایو جی تیرے مال پیاسے
 ایہر میں ن مانک جو کچھ چاہوان سوئی کران
 حکم میر تہیں مل سکدی جو پیلش آئی
 شہرہ پر مین قمار جو کچھ چاہان کران نتابی
 جو کچھ کران میں ہی کران طاقت بور نہ آیا
 کیون جو او نہان دیر تہین پائی بہنظری
 تیری انون دوست میرا نام چاوس جلالی
 میرے کتنے دخل تھا اوس کئی عمر و دھائے
 سنن فریا و جو روح جلالی شکل فقر و چہرہ
 من کیتا لگے انورن کرسی یار پیرا
 اوہ کدیرے جو نسل تیری ہو تیک کما یا نوالی
 نقل کتے بن ہو کما مینون میر و در و چہ آئے
 اسپر حبت تیری جو کتنے کرے کما کی پلادی
 بے شک تیری زبانی ماہ عارف ہو جسے کامل
 پاک نبی سنن و پچہ نوید جی جین نہ سیامی

اکو جیا گھڑی پلانن مین استیون ترمانن
 اوسنے پکر خدائے در و چہ دل سوال الالیا
 اپنے فضل کرم تھین اس پر رحمت بھیج نیادی
 کم فقیر ہو سچا چڑھ جنون قیامت سن نہانے
 دشمن کفن دل پشیمان او دیکان خلق حیلان ہوا
 شادی ہوئی لڑکے نہ ہوئی ایہ کبہ ہو گیا و نہان
 دولہن و ولہاوسن لگے غم اندوہ نہ کائے
 سکتے جیرانی و پچہ پاک نبی پھر آئیا
 میرا کیتان دخل و نہان جائزہ حاصل
 جو کچھ چاہان کرانھے میرے پاسون ہوئی بار
 جو رحصال صحابی لڑکے لگے سہل و نہان
 زندیان نون مارا تہو مایا نون چھریا تہیوان
 لا کھنک دسرا لادانین اللہ و چھریا تہیوان
 اوق اللہ علی کھنکشی قدر جو کھیا رب غلامی
 ایہر انیلان نیوان میں کہان بنین گویا
 جو کچھ آکھن وی کران فرق نہ اسوچہ دوری
 بیت پیارا دلبر میرا نام محبوب سبحانی
 بندھی لے اصحابی لڑکے مدد او سدی پاپی
 کیتا آن نصف اٹھنے یککین منج گڈایا
 مینون ہے منظور جو آکھی سو سی جھٹ آشکارا
 جو کچھ آکھن سوئی کران کدی نہ جائے غالی
 انان آپ گوانیا جو کچھ آکھیا سو پچہ پاکے
 جو کچھ آکھن سوئی کرانے پک اپو انہاری
 کچھ منظور نہ کران او سار و کچھ تہیوان
 کچھ الحمد کرن جو ایسے درجی نقل اوٹھائے

کیونکہ نہ بدیو کہ نہ تصرفات و انبیا
 پاک نبی سے نال تصرف از کاموس و دریا
 پھر تصرف کر کے روح غیر انصاف و دریا
 برین جہان میں پاک جہان و انبیا
 مشون کہ درستی و قیاس و انبیا
 و نہ سے تو کے دو ہیں جہانیں ظاہر ہو کر انہیں
 جیکو کہ قلی تان لازد بیان ہوئی تاہین
 عمل کن بیان دیکو کہ درستی شک گو اے
 کن تصرف دین اداوان قد و درستی سا
 جامع الشریعت و عز العاشقین پیر و ملائے
 و یہ معراجی دن روح جلالی کیف چہ ایا
 حیرانیا براق نیست جان سدرہ بار کہلویا
 شمع قدسک علی شمع دراکت ایضاً شمع شامی
 جلالی شمع کا شمع بدو احوال بنی فرمایا

چنانچہ محمد بن اسماعیل بن الدین العطار در کتاب المعراج نوشتہ اند و ان عبارت
 عربیست فقہ رفیع الی سید ذہ المنقہ و رنگ فرمودہ کہ انما ہے روح پر فتوح
 غوث الشقیین شیخ محمد بن الدین سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز حاضر
 شد و گفت یا سید ضم قدسک علی سر قبتی و اذ گب سر برید قدسک می
 نعم و ش سارم چشم بد و درمگ اشتب شب معراج من است پیغمبر خدا صلی اللہ
 علیہ و آلہ و سلم سوار شد و فرمودہ قدسک می علی سر قبتک و قدسک ملک
 علی رقت با و لیاک الصالحین المثنی فیہی آن حضرت رضی اللہ
 عنہ در ابیات غلو شان خود فرمودہ اند و معراج زبانی و شعر پر معانی و در فاقب
 نادری صفحہ ۱۸۷ دیکو و رحمت علیہا

لے مگر من ظاہر حرمون ایسی برت سابی
 ظاہر بیوان تصرف لاکیان کیتہ است نہ کامی

من ظاہر بیت ایوان کارن ظاہر لکبلا بیان
 ہر ان لے تصرف جہیر و لیوان ظاہر کرا
 و بیوان تیر رفیعون تیر عزقون معی سلامت

عبارت عربی تیر ہنقاب قادر ہی صفحہ ۱۸۷ دیکو
 سادون بند و بندون مسلم نکوان حل کریا

ہن ہی ہر دم ایوان کردی و کیتہ نبوت گویا بیان
 لہری کیتہ کن گن دسان کتب گنیا نش نامین
 چورن قطب ازم دیوان ز کیتہ کتیر پاک جہانین

حال جو نیم صغائر والاد دیکو کتب گویا

احوال شیخ صنعان تذکرۃ العابدین مناقب قادری و مجالس وغیرہ

کامل ولی جو قانون سید ہی بزرگ پیارا
 ہرے اسفند بزرگ سارے اکدن و چہاٹے
 پیر جلالی کیا جو میر کا ندی قدم سہاے
 سببنا منیاں شیخ صاحبی موثر جواب سنا
 یہ گیل آپ بیان پاک خدا و غیرت گئی شتابی
 الفقہ اوہ دفتر ساندی ہی پر عاشق ہو یا
 فر جو بی مان والاد و بدی کیتہ لون جاسار
 روکی تہ دیان جواسا و سنگ تون کیتہ بیان
 کل کیتہ لون جے کران اوہ خوب طعام پشے
 نقد لیجے تاہنہ مایا دیکو و لیوان والا جلالا
 ہر دم خدمت کردا حضرت عبدالقادر زلی
 پھر استاد و حضور کراندا جان اوہ و ملا آ کیا
 کھن زبان مبارک ہمیں اوہ پیر سید ایا را
 شیخ عطار بیان منیاں پیرین دیکو پیر جلالی
 سخن حضرت پیر چہاٹا پانی مارا طرف مستعدا
 گوشت طعام بہا سید و کیتہ تو کہرا و شمع شمع
 عورت مگر نبی پیر پیر تون شاہ صنعان لایا
 غفر زمین جان دیکو اوسا نام ناپید کما

و چک بیان حال اوہاٹا ایچھے صرف اشارا
 شیخ صنعان کی عبد القادر پیر جو ولی تھا لے
 میرا سید و لیوان شے اوہ پیر کا قدم آتشکاسے
 میری بار جو تون صاحب تیرا سید و لیوان کا بدے آیا
 سلسلہ کیتہ اوہ ایسی والالابی بحیث خرابی
 مگر پیرے اوہ سوربان جاسے فوق نہا سوہ گویا
 مشورہ کر کے شیخ صاحب تون ایک کل کہن پیر کا
 شیخ صاحب کی منیاں بین اس کلون نفل جانا
 گوشت خوک تیار کیتا جان انکے شیخ کر کیتا شے
 شیخ عطار جو فادیم شیخون تو کہ پیر جلالا
 وقت و شور کر نیا اسی اوہ سینون حال زلی
 باطن نظرون حضرت صاحب شہن خیال و زلیا
 اہم دور دورا کا فقیہنا ظاہر باہرا
 کہ لکھتے تھے شیخ حضرت جہیری ہوئی خنای
 برہ غفلت و در سو یا اوہ نہ نہا و اہر وائے
 شمع پشے تون کر کیتا دیکو کیا پیر پیر کما
 میری کچھون غرق ہو دین چھٹ نکلیا زمین سایا
 خاص زبان تون اوسد حق و پیر پیر دعا لاکے

اور سترہ اربع روز کی سبھ بات و معنی میں لکھنے
 ایک نظر وں کرشن پر ملاحظہ ہو اور اس مختصر ضمیمہ
 پاس چھپنے سے پہلے کہ ہر بیان نہ مرقہ لکھنا
 سہا کی سہی کہ کہہ کر تامل رحمانی عطا ہون
 گئے جسے لون نکل تعریف کیثا جسم کما
 دور و رفیع ہون کر تعریف ناوری کی کہ
 تا بہ کہہ کر تعریف طاقت برگز اور انعامی
 کسٹ و کیہ تعریف کیسا اور لہار بہ شری
 اکرم دیو بہ بحر طونان ہستہ پکڑا بہا
 و بہ کہہ بان و کیو ایتھہ کہیں کجائش لایہ
 جھنڈ تلی مانندہ لون کو کہہ جاہن ژباستہ
 حرم یاد کرے کو پچھن دیر نہ ہرگز لاندہ سے
 دو کہہ وں صحت ٹیکون فرحت بہہ بہ کہہ کر انعامی
 مشکلاں حل کر اون خلقت ولی شاد حیدر
 باران بخشا شے کہہ کھاون اکو وقت لودا
 واع وقت جو باران شہان صاحب کرن دیا
 حفاقت اتے سفارش دیان شکل کرن کن
 وچ کہہ بان لکھا جاہن کہہ کہہ کرو پورے
 مشرکاتوں رب افتادہ دوزخ دیو پورے
 تپے پھر منکر پوچھ کر تے روہے مانندہ
 پر جو انہاں تہیں منوں کہہ کہہ کجا مال اٹھا
 منوں کھرا ہماں نے مکران ہو لکھانہ کا
 جو کہہ منکر سو کرانے باسون پاک تھالے
 کرن نوسل مشکلاں کہوں میں پینچون پور
 اعلا افضل غوث الاعظم پیر جان سر دیا

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

بان بستانان والی مطالبہ اونہان ہستے ہاؤ
قاضی کچھری دافل ہونان قسوت اونہان کراؤ

میت نماند دیگر

و غایبی قریب حقانی گد و گاه میران شود که بر شیران شرف دارد گد و گاه جلیانی

مصنف

۱۔ مومن انسان قریب خدا و ایک دوسرے کے ساتھ
 ۲۔ لیکن چونکہ موسیٰ والے دنیا کو صاف نہیں دیکھا

۱۔ لیکن ان کو لیا و ان نہ پکڑا کہ وہ جو جبرئیل
 ۲۔ ہر جہت میں ثابت قریب انبیاء تھے نہ فرشتا

مثنوی

اولیاء مرآت لایر مطلقند	اولیاء آئینه خاص حقیقند
هر که خواهی بمنشی با خدا	گوشتین اند حضور اولیاء

مصنف

جیسا کہ اس خط کے پیمانہ میں مراد علیہ
ولی بزرگان دہنڈو چھوڑنے اور وازہ یارو

مشتوی

فاخته شان زو شب کو کو بگو	گنج پنهانی ز رویشان مجو
در بدر میگردد میرد کو بگو	جستجو کن جستجو کن جستجو

مضاف

است نورین موندنه دوارین کرکوشن لیه بایل
جان آسمان سبیل زمین یقین شکل کبیر و

سپید حاجات و دوا و انجمن پناه و جود و انجمن

صفتوں کے

تا تو ای زوایا دور در مرتاب
میکویر افلاک ز فراقش بود

تجید کن و اندام علی به الصواب
بر زمین چه دشوارش بود

Πίσω

ولی بزرگان تبیین چون از تبیین بیا بر سر
بر بقیان ولی بزرگان تبیین دوری بیا بیا

ملثوی

<p>چون شوی دور از حضور اولیاء چون گریزان ہیں ولی اللہ سے از حضور اولیاء گر گیت سے ہر کردنیو از کریم وار برور یک بدست از جمع رفتن بزمان</p>	<p>نہ تحقیق گشتی دور از خدار ہیں وہ تار بینے خدا کے راہ سے تو بلا کے زانکہ جزوی نہ کلی بے کنش باید سرشار وار برور مگر شیطان باشند این نیکو بدان</p>
--	---

مصنف

پیر فقیران ولی نیرنگان منتان سیکر ای
نال سفارش و نہان حاصل ہو وں سپہ سالار

منتوی

اسی عالمی شیخ فی چون ہر حالت
چون خدا از خود سوال دکنند

فانی است گفت گفت خداست
پس عالمی شیخ را کہ رو کند

تختی میں راہ فرما میں فرسرو مان

بہارِ نبوت ہزاراں ایندوس شریہ پوچھ آیا
دل دعا انعام سے پار واپس نہیں تھوڑا بار
میں فکر و غماز اسب سے کیا

وَأَمَّا إِنْ كَانَ الْمَوْلَا عَلَى الْغَنَىٰ فَلْيُصْلِحْ خَلْقَهُ ذَٰلِكُمْ أَكْبَرُ ۚ وَإِنْ كَانَ عَلَىٰ الْفَقْرِ فَلْيَنصُرْهُ مِنْ ذُلِّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَكْبَرُ ۚ وَأَمَّا إِنْ كَانَ الْمَوْلَا عَلَىٰ الْفَقْرِ فَلْيَنصُرْهُ مِنْ ذُلِّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَكْبَرُ ۚ وَأَمَّا إِنْ كَانَ الْمَوْلَا عَلَىٰ الْفَقْرِ فَلْيَنصُرْهُ مِنْ ذُلِّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَكْبَرُ ۚ

اللہ کہیہا جو سنگہ کرسان یک قبول عا میں

اللہ کہیا جو ستر کر سائے ایک قبول عالمیں
 میں مطابق بقدر سوسہ و پانچ ہر وہ آئی
 جانی مظہر ہی اندر یا استاد حدیث لیا یا
 مبارک اساطیر ہے فیروز ہونی کر کے سیر
 یہ کہنے سخن غنی میں کہتے نہیں مراد یا
 وَاذْكُرْ لَكَ عِندَ اِي غَنِي غَارِي قَمِي لِب ط ا ر جِي ب ط ح ح وَ لَ لَ لَ ط
 جب سوال کریں کہ میرے مجھ سے کس شخص میں نزدیک ہو رہا ہے وہ پکارے گا اور جہاں
 اذ دَعَاكَ تَقْلِبُ جِي بُونِي وَ اَلِيْكَ مَنُوْنِي كَمَا فَعَلَ مِيْشَد وَ ۵

دکار نیوالے کو جب پکارتا ہے مجھ کو پس چلا

دیکھا رہیو اے کو جب پکارتا ہے چوکو کیرس چاہے تیرا
 کران قبولان عاجد شکے منے حکم چار سے
 کاہر صاف ہوا چوکر بلندوں کرے تعالٰی
 کارن سند بویت لکھتے تیرو کچھ دیکھ گوا
 تان بل اوکے پڑے لوکا ہے اوچی شور مچا
 بنی کویا خود فضل دیر زمی کرویا زار
 بیس کرو پکارا وہ سیمہ الائیڑے تال نہ
 بیس بیڑے تال علم ہے تاکو بیہ اس بیہ دار
 تال بات حدیثاں ثبات پاک خدا خرم

سہو رآیات حدیثاں ہرول ہر دم رب مناد
 ہو و موصوفہ کو بجا پہنچی وہ جہ جہد کے عالم
 کل غصہ و رنج و سختی شکر او لیا و ان
 ملا علی کہیا ہر رنبوں و چر مکان بنا و
 پس ثابت ہوا کہ یہ جو لفظ وہ مکان کا کلی
 ہر کہیا ہے قرب مکان سے ہر وہ کسی بیاری
 بلکہ جنہاں سے شورش اوٹا یا یا سہل پارتی تھی
 یعنی ہے رب زید و قریب زید رہے وہ شرف
 جہاں سے آئے کر کے دلالت رہے یہ تھی
 اوہ ہر ماہی و دعا میں نہ ہر ہر جہاں کا
 شوق آخر کیا لایہ من جہاں کو پہنچا یا
 مقرب رہی سہی ایسیوں ہوتی دور بیارے
 رب کلمہ قرب کہیا نہ جہدی بچہ ساؤں کو
 جان عاشق کیے پیار پاس لے لئے جہاں
 اس سیدہ حال شکر و بیہنج سوال کہیا یا
 اس حال مطابق پہلی جہدوں کہہ لیا ہے

ہندی

قرب کا گو اور یکے شعور نہیں
 ہر جگہ ہے کسی سے دور نہیں

سعدی

دیدار مینامانی پر سیر میکنی
 آیت حرمہ مطلب مسلہ جہد پہلی نگہاں
 ہر جگہ تیرا ہر جہاں ہر دل رب مناد
 نہ مطابق عالم و ان کہیا صاف ہوا لا

عالم فاضل آئے محمد عثمان پاروں ہر
 ایسے جہ دی گئے تھیں کتبہ ظاہر مرقا لا
 قرآن حدیث و سند عالم اکرم و غنا میں
 سند سے تائیں او نہایت حق لمن ہر کر اسے
 نجدی اسماعیل شگونی کہہ رہی صفت کرانہ سے
 او نہایت حق ہر کہانہ سے بری پیش جانی
 اصل طبع و الیاں تھیں اسے کہ نہ ہر شری
 خرو فسادیاں بابت و بکجوا العکیر فرما یا
 ہر رسا بیل لعنت دلوں روز ہر دم جانی
 و قال الذین یفسدون الارض و انزلناہم اللعنة و لهم عذاب
 شوق اللہ ہے

ہر سوس و چار سے و بکجوا فرما یا
 قال اللہ تعالیٰ لا یمنع الفساد فی الارض ان اللہ لا یحب المفسدین ط
 درجے و چار سے اللہ ایسے حکم ساوے
 و اللہ لا یحب الفساد فی الارض ط

عقابت سہو یا جو دنیا نوید ایہ فرقہ ہر فساد
 فساد اسلام ایمان ہر بیاد دنیا دین ہر
 سہو رآیات حق فسادیاں بابت رب فرماں
 بیجی کہیا جہاں دلوں ہر شرارتے تقریر پاکے
 کرو گناہ و در کرواوس خلق نہ کہو سارے
 او سنوں دور کرو کہہ تھک فساد یا رو
 تقریر آئے فسادیاں سے سرحد شیطانی والا
 ہر کہ خاص مراد ہر پشراہنگی تیرا رہے
 اینوس ایسے فرقہ ہر جو خاص شیطانی ہوا
 ہر چہ معکراتہ صیح مسلم تو فرماں حق پراو

اپنی نہیں آئے کہی فرقہ اس ہر ہادی
 خرو فسادیاں پاسوں کہیوں خلق زاد نہاں کو
 عام حدیثاں الیاں بابت پاک رسول الایار
 ہر کو او سنوں ماروئے اوہ مار یا تے نانہ جانے
 ہر سوس کہیوں امت دلوں ہر او سنوں کہہ لارے
 خاص جہاں و کسرا پر نفس لے شمارو -
 ہر کہ مارے شہر آفاوے آئے فساد خرا لا
 ہے خلق ہر سوتے اوہ تجھے ہے کجے
 و ہر پشراہنگی ہر خلقوں کرن بکارا
 عرقہ کرے روایت پاک بی نہیں صاف مناد

تقدیر الہی دو قسم یک مبرم و چوکی نامیں
 جو ہیں کچھ بیمار و عیال ہیں کچھ صحت عطا ہیں
 ایہو حال دعا ہو صدقہ مردیاں جنت ہمارے
 تے ایہ اوہ بحیثیت پوشہ ہمدی خبر توں کوں
 جو رہا ہیں تیں گونگ و شیک قبول کرلے عطا ہیں
 نازل ہوں بلاتیں ملکوں و دنیاں نازل و عطا ہیں
 یے آگیا جاوے و پتہ قبول کیوں بل پر جاوے
 بعضے نمون کرن دعا ہیں اثر قبول نہو نہیہ
 یک مہنے کرن احباب بندہ کے جہو ان عطا ہیں
 پس احمدی والا کہے اجابت وچہ ذیل دعا ایہاں
 تے ذیل کرے وچہ مطلب و سنان کی داہم دعا ہیں
 کچھ ایسے سید گنوں کہے کہ تم رب تائیں
 کہو نہ نہو نہ قبول دعا ہیں بجز ایہاں
 یاں ایہ دعا ہے فضل اللہ سو وچہ رحمت بہاری

جیویں فرمایا اللہ تعالیٰ ذلک فضل اللہ یؤتی من یشاء و اللہ ذو الفضل العظیم
 یاں اوہ کچھ رب نہیں سبوح علیہ وعلوہ وچہ چوکی بہتاری
 فرمایا ان الفضل العظیم اللہ یؤتی من یشاء و اللہ ذو الفضل العظیم
 کے کہو نہ نہو نہ قبول ہوں ہر احمدی ہر احمدی ہر احمدی

بیت اللہ کی ایت کی حدیث ہے نصیر احمدی میں
 وقال رب انذرنی الی کوہ یبعثون قال اللہ تعالیٰ قال فلانک من
 المتقین الی کیا مروت لعلوہ آیا اکلہ فی الغمر الی یوم القیامہ
 و لک حاتم و لک حاتم

کہو نہ نہو نہ دعا کے روز قیامت اوہ دعا
 تے چو قیامت کفار دعا و اختلاف ایہاں
 کہ کہن قبول نہ ہو انہوں بہن صمیم فرمایا
 کہ کہن قبول نہ ہو انہوں بہن صمیم فرمایا

رزق حلال تے صدق مقال یہ وہ دے کرے
 تے بیا حال و ام کرے یہ اللہ شہر عطا ہیں
 کہ کہن قبول نہ ہو انہوں بہن صمیم فرمایا
 کہ کہن قبول نہ ہو انہوں بہن صمیم فرمایا
 کہ کہن قبول نہ ہو انہوں بہن صمیم فرمایا
 کہ کہن قبول نہ ہو انہوں بہن صمیم فرمایا
 کہ کہن قبول نہ ہو انہوں بہن صمیم فرمایا
 کہ کہن قبول نہ ہو انہوں بہن صمیم فرمایا

۱۲ آیات مصنف ۱۲

نبیاں طریقوں ہوں نامہ نعل نقیہ اشار
 پیر فقیراں راہیں انشا اللہ مطلب یا و
 پیشک راہیں فیہ غفلت مطلب چو کاوی
 کہراں عطا لوں جہو نہ نہو نہ نیک پیار
 ہوں مراد ان حاصل سبب ہیں قبول دعا لوں
 کہو نہ نہو نہ قبول ہوں ہر احمدی ہر احمدی ہر احمدی
 عین قبول دعا و بابت مطلب اکہ ہر انداں
 عالم فاضل اے تقد و پدیناں شل نہ کاوی
 ہر مجلس وچہ فتح خداوی ناموں و دعاں کی
 بعد اوہا نہو نہ ہم اوہا نہاں پیر ایہو ہاشا بی
 صاحب ناہی نہو نہ وچہ کو اب سورہ آ یا
 فرم سلیم طہیت خلقت خلقت خلقت خلقت
 کل خلقت وچہ نام اوہا نہاں روشن نیے صدا
 اس دنیا نو پیر عزت حرمت رکھی پاک الہی
 برکت آل رسولان نے اصحاباں لیاں الہیا

نشد لاشه نشانیوں جنت واصل زیب کر کے
 و اعظم است تقریروں بستی و فدا و فداں فرمایا
 یعنی نال را کما و کما کے چڑوی بہت اسکاٹے
 سو کیا ایسے مانے دو بیٹے جسے یا رو
 رہو پیشہ پر خلعت اسطر من مراد اس
 اسین کے پریشان ثابت اور ان نام نہ و
 لاگئے اور نہ پر خلعت کو جس اجات پائے
 خاص مراد پران جو شرطان نال عار و
 کیوں جو شرطان خاص سیشوں کی کیا کیا
 سوسن بہا یہ کہ جو شرطان پاک بنی فرمایا
 کہاں حراموں کی کہ جو دنیا و نوجہ آیا
 ذاتی خاص حراموں چھو کہہ دیاں حراموں
 رہو خلعت جانے اسین حرام کہہ دیاں ہی
 حور و بیک کب تمام جو دنیا و نوجہ آئے
 پہلاں عالم ان کے کہ کہہ خاص حرام دلا
 کو کہ کشتہ دیاں فی ثلثا قلیلا و یہ قرآن کہا
 امرتاں نال عار و نوجہ عالم بے طاعت
 چاہے قلم تے دو وہ ملا کہاں کہہ کر چاہے
 شیراں دانگ جن پہلوانان انگ جو جسم نال

۱۲ حکایت شبلی رحمتہ اللہ علیہ

خاص زبان مبارک والد نقیب علیہ السلام
 شبلی صاحب کامل بزرگ جلے کل ٹوکانی
 بلا حضرت میر تقی قریش حراموں ساری ہو گئی
 پیشہ ایسا سو جو یہ ہو حرام نہ راہی

نشر عبارت فارسی نہیں ایہ ہمہ شہر دنیا
 گھر آگے اک سبہ آگے خدمت عزم سنائی
 امن میں چوہر و لیلیوں کیا خدمت و پر نہا
 رہ ہندی عمر ملا کہہ دیاں خلعت خواہش بیا

شبلی صاحب اکبیا ایہ کل مشکل نظری اوے
 بہ نہیں محنت کران کما کیوں ہو کر ساق
 کہا وے اور کہاں کما کی جو پیدا شفیعی روح
 انہاں کما کی گرتے باہر یہ سید البش کہہ
 عام کران شقت تے مزدوری ات کہہ کی
 کران بے اور ک عام خدات کہہ صاحب اوے
 بیٹے ہو وراثت دوکان ماہاں کہہ کے پاواں
 شفیعی صاحب کہن سوداگر کہہ نہیں بہتر آئے
 حضرت اعظم اکرم ایہ گل من و چہ نہ اوے
 خلعت ہو سو دگر ہند مقرر مال و نہ اوے
 کران خدات ہر دم ہندی مت زکوٰۃ ادا کی
 اوہ بھی وچہ راندے کے سبوں یارا
 ہو رکتے بن بنین و وچوں خوشیوں بلایے
 بیٹے تن لوپے پشادہ چٹے سین دلاون
 صفنا نہ کھا جان او نہاں سال شکستہ زرا کی
 رہے علال کما کی جیکر ہو کرتی بہارے
 کب جو لایا ہمدے دل پھر سن بنی نظر یار
 موچی مٹی دیاں پاکے ہوئے نوب بنانے
 کہہ دیاں تے تر کہاں دیکھو نال صفائی
 خوچے اتے لاری چھینے ہو تصافی جانوں
 کب جو تیل نہا پھر دیکھو کہانی کوئی گڑاے
 تیل نہ ہو چہ پانی یا پانی تھما کہہ نہا
 چھوٹی دو پیسے فی لڑا کہہ کے سب بھی ہے
 درزیاں کر مزدوری تمہ کہہ کھٹک کر آیا
 ناچی اتے مراسی رال جیڑے ہو پرانی

کے پیشہ و پر یا ہو حراموں رلیا نظر آوے
 بہت میریت اور الایفہ سمجھو سو چو سارے
 کہا وے یا جوں گزرتے نا نہاں کل بنی لایا
 کوئی منتیں کوئی ایہ کوئی نال بہا کے پاوے
 جس نہیں ما اور ک وین کہہ اوے کل ٹوکانی
 کل ریا کیش اور نہاں رعبوں روزی سید کی
 اعظم شفیعی بحث کران نے مومن کہوں نال
 کیوں جو سال بسالی وین مل زکوٰۃ اوے
 بہ خلعت نہیں بہتر ہیں گرساں جو دیا جا
 اوہ متن نہیں نے اور ک گھرتے باہر لاشہ
 شافی تھا خیم کہلوئے سے ہو نہ را کی
 جانے خلعت ساری سبہ میں کہوں کل ٹوکانی
 ہمدے نہ لادون پرانے شکستہ طرف کچا و
 یعنی سرتاں پیراں توڑی غلے کہہ دیاں
 کہہ دیاں والے تھوڑے روز سن کہہ نہاں
 حرام سبوں اور کی جیڑے تے نہاں نہاں
 محنت لین برابر سو نہاں چو راندے سارے
 در گرسب نہیں سوئے پئے کے نہیں کہہ نہاں
 محنت رسد برابر کھڑی جو تھوچہ دھانگا
 دس کہہ تے دون کہہ اوہ خساں کہاں لالوں
 محنت یوزی دینکا واند کہہ ہی کہہ نہاں
 تو دی کل ایسی چوہی یا کہہ نہاں نہاں
 کہہ نہاں تیں روٹہ یا گیا جو ریا یا کہہ نہاں
 من لید یو چوں ٹوپی کا رن کہہ نہاں نہاں
 رابین اتے کہہ ہارے کہہ سن کران نہ فرق لای

ہمور ملانہ نہ جیڑے کہا نہ رشتہ نہ کلام
 کرب و درداں دیول میں نظر دلوں جلدی
 کھنجر جوڑے تھکا نہ لے کب ہرامیں سارا
 حیانہ یو چھپے جو سب نال حرام لٹا رہے
 سیکل ربانی کر کر دنیاں گر لکھ نہ سے
 بیسی مجلس تیری واظہ دلوں بناو سارے
 کھاؤں ویلے ختم درودوں مارن نظر رکھاں

۱۲ یا ہوا ۱۲

جتنے دیکھن پیگا جو کہا اوتھے پرن کلام سوائی ہو
 دوپیں جہانیں لے باہو جہاں کہا دی فک کمل و

سورسوں ک موقعہ ہی جی جی بات بڑی
 شخص کے گھر کھانے پر خلعت بہر جمع ہو آئی
 پٹھو ویاں خیال آیا اس کھانے دل خطہ ہی
 پڑھ دیاں پڑھ دیاں در دیاں سریاں دیوانی
 عا مان خیر ناہ عالماسی اک مجلس چہ سو جا کہا
 اوس جگہ کھائے حافظ والا دیکھا جاں بہ چالا
 نال واز خلق بھین جیڑیاں چیزاں نام الا سے
 دیکھ سو جلتے آکھیا محنت حافظ ایو بیو جانی
 جو کچھ حاضر سی اوس غری بولی ویر الا یا

وہو دلدل بنی ۲ منو وسان اللہ کی دعا ل الہم اللہ من عاجز بنین کہنا سانی
 جو ہاتھ حافظ اسدی ۲ جتھی دیو نا کانی
 سن ایہہ حافظ کم ہو یا تے ہوش گئی اوساری

سورسوں اتنی محنت کیتی ختم درود یا اتان
 میں کلام پیش کر کے کہہ میں کہاں جا کر
 میں کلام پیش دیول خیال دنیاں نہ یارو
 جہاں کہا نیوں واظہ کرن کچھ ہو کہ لا لہ
 سورسوں میں نظر جان مارو دیکھو سارے
 جہاں مگر ی بال پھلا یا ہرچن سرگاہے
 جہاں یاروں گھوڑے جوڑے رنگ دیاں
 کس کس لنگہ لے لنگہ لے گھوڑوں پیر نہ فراری
 جہاں سیدان پیش دیکھو اصلی راہ چلا یا

کے حال پیر شر کر اوں کچھ سے کنوں میراں
 کلام میں تو اسخ خدمت دن لے رات کر لہ
 جہاں جہانسن جائز خدمت کرن ادائی
 پیر میں لائق شرح مطابق ظاہر کراناں
 کلام کچھ حق ادا بھی کرنا لازم آیا
 کلام لائق پیران منن خاص میریاں آیا
 تہیاں بھیاں کیراں کھایاں رنگ رنگ لہ
 سچ مثال کی جانن دوسے بنیاد بجا کہا
 ماراں دے گھر میں نظروں پر گزیر چرنا نہ سے
 من روپیہ اوسید مادیہ رفعت ہو سے سچا را
 جلی صاحب آکھیا کوئی پیشہ نظر نہ آوے
 سبط رح گذار میں بسط رح چھپے گند صدای
 رقص کرے یا حضرت میری ایہہ خواہش میری
 ہو مجبور کہیا میر شبنی سن ایہہ مرد لیرا
 پر تنگ دیو پیر پانی وگدا نظری آوے
 آوے پیشیں یاد قدانوں دن تے رات کر لیرا
 ای کچھ شہر دے اندر راک بالن جے چاہیا

میں نورک نہ لیتی ختم جی ایہہ پوڑ چڑھاں
 صرف طبع دے چیلے خوف خدا رسول نہ پاؤ
 صرف کھانا نہ سچکے مردے سوچو مجھو وچارو
 خوف خدا رسول اوہاں نہ کھانے پر مروت نہ
 کچھ شرع سیکھ کام کر نہ سے نشہ جو جیٹ نہ
 کچھ لڑی چھو لیاں اک لنگہ دیکھ نقد جمع کر
 پیش جہاں میں صوفیوں جیڑے پیلے بنانہ سے
 اوہ کنوں شریعت اور روٹھے سے بیخ ادا نہ لیا
 کچھ میں میراں جاکے کہا ناں واناں فوب مگا یا
 جے نیت اوہناں جہاد کافر نہ سے کل میریاں
 وفاق نصیحت دین اسلاموں فیض نہ کہہ پنیچا
 کوئی مرید بے ادب نہ ہو یو اسوچہ پڑو
 قرآن و حدیث و دعا نصیحت لکھانوں سمجھان
 جے بے علم حرام حلال نمازوں کہنا آیا
 سو یو اکل پیر میریاں کہنا کرن نہ آیا
 پیشہ پور کیاں دیکھو اسوچہ نظم کیا سے
 اوہ مردانہ گھر مٹھ سے اوتھے بیٹھ اوڑانہ سے
 سہو پیشے ایسے گن گن کیہ کر ساں افکارا
 جسے یو پھر حرام نہ لیا کیڑا دیا جاوے
 رہنا نوالے سلسلہ یا ہمہ حراموں خالی ناہیں
 طلب حلالوں ہوئی حراموں گڑھی میں پڑی
 پیشہ کوئی نہ لہد اگر طرح ہوگ گذار اتیرا
 چھپی تھوٹی وڈی تینوں نظر اوتھے پکے جاوے
 پور چھپی بن آگھن کے اپناں وقت نکالیں
 پانی ملا اجازت گھر سے کہیں نہ پانی

نیت با چنانچه است و خاص حدیث اسلامی
 نیت با چنانچه است و خاص حدیث اسلامی
 نیت با چنانچه است و خاص حدیث اسلامی
 نیت با چنانچه است و خاص حدیث اسلامی

دل نماز اسلیاں دیکھئے تا نہ سبحان
 نیت تیری وجہ سے اسامت و صیان

مصدق
 حدیث صحیح بخاری میں ہے کہ اگر کوئی شخص
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور

نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور

نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور

نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور

نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور

نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور

نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور

نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور

نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور

نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور

نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور

نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور
 نیت کرے کہ میں اللہ کو فخر دے گا اور

دل زندہ کرنے بابت سدی کبر فرما دے | عاری دستاں کو چہ دیکھو کیا شک لگے

بوستان

مکن مودم آناری اے تنہا رو | کوناگر رسد بر تو خیر خدا

مصنف

حافظ وچہ دروان جو کھنیا سوچو سمجھو سارے | ایسے حال مطابق رومی جامی کے ساتھ

دیوان صاحب

عے خور و صحت بنو راتش اندکھنک | ساکن بختانہ پاشن مودم آناری مکن

تنوی

دل بہت آدرک کج بہت | از ہزاران کعبہ یکدل بہت
کعبہ بنیا و خلیل از بہت | دل لکھ کا جلیل تا بہت

شعار دو

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو | دہلہ دھت کیلئے کچھ کم نہ تھے کٹو بیان

مصنف

پھر غموت ہزاران زمین کہیں بختا نہیں | تنہا کی تصوف والیاں جلدی کہوں نہیں
راج لگی نون جلی جگے حاجت بین کرانے | نبی کہیا جی مول نہ لودا جانالی زمین جان
بیشک بھنے ایسا کہ میری صندہ کالی | من وچہ آدسیو ہو دشال اسپانی

مثال حاجی

جگہ کے اک حاجی اپنے وطن اندر جدا آیا | چنکر کیے نیڑے پوتہا بہتر یہ سستا یا
خواہش گہر کے وڑاں پانی دا گھٹ پیوں | ایسا تنگ ہو یا منت پانی پل نہ گزرجوان
اپنا نشان سے دے اندر گہر بند ہی دا آیا | جڑ ہی بہت مند جو عاقرآن سوال آ لایا
کی بہت ترچہ بہینوں مکہ کریں جے مائی | پانی پیوں لی لے بچاگوں اس سہیا ئی
ہو نہ دیک گھٹے جا بیٹھا بند ہی تو اچر لے | حاضر آما کو روٹی سٹے اندر جائے
تھی اندر جان بند ہی حاجی ل دیوچہ پسا یا | خالی پیوں پانی پینا لازم نام میں آ یا
ایکے مال شستابی روٹی تو یوں لائی | شکل دیشیں ہو یا روانہ بند ہی جڑ نہ کائی
آ نہ جان دیکھے تو یوں روٹی بے نامیج | مارا داز بچے حاجی روٹی میں دے جائیں
ہو شرمندہ حاجی مڑیا روٹی ہند پڑائی | صرف آزاد کی رن مائی روٹی تیری چائی
ایسے مینوں دسین تینوں باق کس سنایا | عالمی بزرگ نہ باق غیب نہ جانان کالی
عالمی بزرگ نہ باق غیب نہ جانان کالی | میں جاتا جو عاقرآن سند و عربیہ بیجاری
بہت لچاریوں دگدی دھندھی کرکون گدائی | بہت لچاریوں دگدی دھندھی کرکون گدائی
میں جانان ایسی تی سیری کوئی نہ کہاے | میں جاتا جو عاقرآن سند و عربیہ بیجاری
میں حاجی دے ایسا کہانان سیر کوئی نہ کہاے | بہت لچاریوں دگدی دھندھی کرکون گدائی
ایہ لکھنے حاجی اتہوں جلدی ہو یا روانہ | میں جاتا جو عاقرآن سند و عربیہ بیجاری
نہیں خاص نہوایے جو نفع نہ ہو دے کالی | میں جاتا جو عاقرآن سند و عربیہ بیجاری
رج کر دے رحم کر دیکھ لیسے نا تہدین جاوے | میں جاتا جو عاقرآن سند و عربیہ بیجاری
بیت بابت پاک بنی سے خوب حدیث کہا ئی | میں جاتا جو عاقرآن سند و عربیہ بیجاری
دین و دنیا کو جلد اس بہنیت پر سارا | میں جاتا جو عاقرآن سند و عربیہ بیجاری
دینا آخر الاس بہنیت طاف حوالا | میں جاتا جو عاقرآن سند و عربیہ بیجاری
بیت مصیبت و پر خلقت کے آرام نہ کالی | میں جاتا جو عاقرآن سند و عربیہ بیجاری
لایس نامہ جو کچھ دے گئے کدے نہ ہو یا | میں جاتا جو عاقرآن سند و عربیہ بیجاری

ثابت ہونا جو نیت بریوں کا ذکر سے ہو کار	جس سے جنگیں یتھانے لگے اوروں سے
نیک چلنے سے صالح بننا تو لے گذر سدا سے	جن بتیں تا اذکر اوہاں ہم نہ دو کہہ آج
جنگ نیت جنگ بدل پا کے ہوئے راہی	انہاں باری پاک بنی نے شیک حدیث کہا

ابیات مطابق حال تفسیر نبوی

سچ کیا جوشہ رسل نے آخردور زمانے	صلح لوگ جو مثل آئیدی ہرے جاسن چنے
برے فقیہ والے رہن پیچھے چھاں شان	تا بعد ارا نہاں گئے دوزخ وچ مہب لان

مصنف

خاص حدیث ثابت اسود دینان دوزخ کا را
 پیچھے نہیں بیٹا دسوغرت مردست میں
 خلعت بریاں نیتان جیسے دو کہہ خدا لے لگے
 جو نیک نیت صاف ہو وہ نیک ہو نیتا ہی
 پہلا ہوا جو اس نے نیوں چل کو جنگ چکرے
 کہہ لکھیاں اس نے طے خلعت پی اٹھانہ سی
 جس نیت نیک کر کہ سار جو لٹ نہ لورائی
 کہا نہ مت خلانوں کہا نا مشکو پیہ دعا وان
 جیکر خوطان ہوں نہ دوجو پاسوں شمشنگ
 جیلج حضرت موسیٰ تابش حکم خدا فرمایا
 حضرت آپا کپڑا انداہ حکم کرے ہر سائیں
 جراسک نہ لے مال نہ جیلے نہ گنہہ لکھے
 البیض جو دہے راہیں میں مرادان پہائی
 بیشک حضرت جبرین جار کے مشکو سپہ ملاوات
 ظاہر باطن اند باسوں من انہاں نظر آو
 چہاں تو سل سمجھا تاہیں۔ خالی گئے ایمانوں
 سمجھ تو سل قبر بزرگان کو متغلبیم ضروری

دستو اس نے طے خوشیوں کیمرا کرے گذارا
 کون آرام اندر ہے ہر نون بیماری لڑا رہی
 صاف کرن جے نیتان نشارا اند فضل ہو چکا
 اس نیتا لے لگئی نیت باجون نہیں رہائی
 اس نے طے بیٹھے فالے دیکھے نہیں کیمیرے
 کیمیراں کن کن دشان خلعت جیلے طے پائے
 پورے کو طر لقیہ جو کچھ رب رسول کہیا فی
 ہون تیرل نہ خالی جاوے کہا ایہ صلحا وان
 مال تو سل لی فقیران پیران مطلب پاؤ
 اس نہ شک دعا میں مال نہ جرم گت کرکما یا
 شخص دو جیکر راہیں نیکیں میں قبول دعائیں
 گنہ رسولان ترک ہے جو چہ تفسیر لکھا ہے
 زندہ نو لے کرن نصرت ولی بزرگد پہائی
 مال تو سل انہاں پنچن دچہ دگا دگا دوا دان
 من مرادان جلدی مال تو سل منہ حق نہ پاؤ
 لکھ در متغلبی ماہیں دیکھ حدیث قرآنون
 مشکو مل مرادان دہیں چہاں میں پیشی پوری

نیک اپہ متغلب کر لکھے داوان تے فرماوان	نیک اپہ متغلب کر لکھے داوان تے فرماوان
اتے دواں ملے انہاں کیمیں شرک نہ کافی	اتے دواں ملے انہاں کیمیں شرک نہ کافی
شکلا تے کچھ حاصل ناہیں ہندا ظاہر ہا ہا	شکلا تے کچھ حاصل ناہیں ہندا ظاہر ہا ہا
انشا رائد رذ قیامت خالی لہیں لکھا ہے	انشا رائد رذ قیامت خالی لہیں لکھا ہے
ہو چا دور تے ہر رسال جواہر ناں اکہ عجیب	ہو چا دور تے ہر رسال جواہر ناں اکہ عجیب

در بیان سوال ۲۲ بیستم کہ آن فرقہ گفتہ اند کہ قبور بزرگان با نعت
 پردہ کردن و شامیانہ استادہ کردن ناجائز بلکہ حرام است و سوال
 بیست و یکم کہ آن فرقہ گفتند کہ شرک بقسم دوازہ است تردید و ثبوت
 این سوالات مطابق احادیث و فقہ و وغیرہ کتب ما۔

قبر بزرگان لباق صالح و کیم حایو آیا۔	مال غلات و کیم شامیانہ کیمرا جو شرک بنایا
ست انہاں دی ماری ہر کم شرکوں پیچے بنائے	کولی شربت نہ پاس اٹھا کہ جو بیٹھ لکھان لکھا
جو طیان نین ب وچہ تر لے لکھت کہہ کرائی	اس دینان رچہ عزت شرم نہ ہو شامیانہ تی رکے
مرن بہا نہ قبر بزرگان و کیم حایو آئی	مال غلات و دینہ نقد وچہ دیکھ خوب گواہی
خانن روح المعانی در مغور مدارک والے	احمدی اتے حسینہ دیکھ عیاسی خوب مقال
کل مشران جائز کہیا باہوں مکہوی خامر	میں ہمیں جو نبوی چوتھی جلد سے دیکھو ظاہر

تفسیر نبوی جلد چارم صفحہ ۳۵

تے قیران ولین صلحا وان عدا وان اور بنائیں	تجہ گنہ جار دیوار کپڑے قسبہ منامیں
تے باوان اور غلات او چہاں یا سب کچہاں آیا	جیسے نظر عوام اندا انہاں عزت خلعت نقد چہاں آیا
مال غلات عزت و کیم اس کوئی حقارت نظر لکھا	جو نظر حقارت و کیمیں ایساں نوں ندوال ہر چالے
بہی شمس خندیلان پاس تجر نہاں ماہیں عیاز آیا	نہ او پر قبر و بیعت اک لیا وان او تہہ گواہیاں
ایرہیں دیا نہ سی عزت تنظیم جہت مد شنائی	زینت کرے جو دیاں نین اس چاشن لکھا بھائی
سہرہ پیش پیرن ذکر عبادت علم پرچا دان ماسے	ہو ہی نکل جائز نہ رقبور او لیا ہر حالے

منہ بدعت ہر وہ کوائف سنگ مقصود شرع کے

ایندین جو درخت بت بخاری سمن داؤد و دل پاؤد
 شامیانہ جو کھڑا کریندے قبر نزدیکیں ساکے
 وجہ صحیح بخاری بعض میں مکرہ کہا نہ کے
 شامیانہ نے مشک کھڑا کر ایا

روی ابن عمر قسطاً علی قبر عبد الرحمن فكان انثیه یغله فانما یظلمه
 علیہ ترجمہ حدیث یہ ہے وہ کہہ حضرت عمر نے شامیا سے اور قبر عبد الرحمن کے پس کہا تھا کہ وہ الی علیہ السلام
 اس کے لئے اسے علی سپر سہا کہتے ہیں۔ اور عیسیٰ میں لکھا ہے کہ عبد اللہ بن عمر اور عبد بن سید کہہ
 جانتے ہیں۔ اسکو اور پھر عمر نے لکھا کہ یہاں قبر نبی بن جحش کے اور حضرت عائشہ نے اور قبر اسی
 بیت خاص ضیف محمد بن عباس جو کالی
 کا کہتے عمار ڈال دی یہ وہ کہتے ہیں ہمارا
 وچ فرج عیسیٰ نے وہ کہہ چک جاکش سارا
 غلطہ بنت حسین قبر حسن متنی سانی

عربی حدیثات و علمی و سنن بخاری میں ہیں ترجمہ یہ کہ محمد بن حنیفہ حماد بن قسبر بن عباسؓ کا دوزخ طرقت
امام حسین علیہ السلام بن حضرت علی کوم السورہ بخار و بزخرانے فائدہ حسن شعی بن امام حسین کے شاہینا (دراپور
عمدہ متینی) کی گئی سزا دے اور قضا طرقت میں صلی علیہ وسلم دیکھو ۱۱ رحمت علیہ السلام

سنن داؤد میں قاسم ابن محمد نے کہا کہ انا
عرض کروں یا مائی قرآن کہوں زیارت پاوان
کہو یا بی بی بیت نہ اچھی تھے بروہ خوب دوسائے
کیوں خفا خاص نبی تھے یا مانع کیاں فل غل غل غل
شکر پہنڈا خفا خاص نبی جرحم اصحاب گرامین
خاص صفت رعایت نہیں ایسا ثابت کر دکھایا

[illegible]

فصل حدیث روایت پاسوں میں روایت کیا یا
 یہ روایت بخاری میں ہے دوسرے روایت دیکھو سارا
 کتبہ اگر لکھتے ہیں اس فقرہ نے شرک میں آیا
 کتبہ اگر لکھتے ہیں اندر لکھتے ہیں مسند
 روایت ہو یا جو باس اس کے لئے یہ روایت نہ آیا
 ہے اس میں مسند شرک دیکھو شرک اگر لکھ
 تاں خود درود و اذان شلو جا کے سارے
 یہ لکھ کر باطن سمجھو شرک نہ اس وجہ کا ہے۔
 باب شرک وجہ جلد رسالہ ہذا اظہر کر آیا
 یہی حکم خالق نے اس طرف پھر اندھی کر سہی۔
 اب لکھ جسے جانے بشک اس نے شرک کہا یا
 اب لکھ کر تو شرکوں مجیدہ شرکوں کو کہنا
 قرآن حدیث نقد وجہ ثابت شرک نہ تھا جس کے
 حجت علی شرک نہیں بلکہ استغفار کرنا نہیں

جو متبرک قربان وہیں پہنچا کر ادا کیا
قبران جو تبرک وہیں جا دو غافل آنکھوں سے
پلائے توں ہرگز اندر غور نہ کیا کیا
چیز آخر کہ اچھوڑے سنوں کڈ نہ سوت وہ کیا
صد نہا دل اس فرقے نے بدعت شرک بنا
جو متبرک قربان رب عظیم جو بندر چیرا لے
دوران والا خدا دہلے دواؤں آسمان سہا لے
شرک ادھو دو متناں چیرا لے بچے ہر کشتی
دو دین آسمان شرک خیانت بدین کیا
عبادت الٰہی رب رب رب جو جانے دوزخ شری
قرآن بدعت فقہ تیس ثابت اس بارے کیا
جسے شرک کہا یا اس نے ہوا یا بارگاہ
جسے شرک کہتا اوستیک دوزخ رب نہا
انگلا سور سوال جو دے تے عظیم ستر

حجر اسود شرک پیدا نند و سوال بیست و سه
 نج و استاده شدن حرام است و سوال بیست
 و چهارم بکنام کسے ان جگہ مثل رخت و غیر
 ان کردن جایز است و سوال و بیست و پنج که آن
 حرام است ثبوت و تردید این همه سوالات مطابق آقا

قبرستان در تہہ پیر زنگان مست کراہد
 اینیاں بے دینان با رتہ تون بہر تہاں تہ
 عثمان بن مطعون کون چمیاں نبی سہا
 بوسہ لینان جان وچ صلیح سہہ کہہ
 باقی باعدہ قبر نظام الدین ولی جو اندر
 مرلی پھون قبر اوسدے نون میں جائز
 مرنے پھون قبران چوں کے نظم آ

کوذا اقرہ خوشین و از حبه شاد و صاحب
تیه بیانی مکرر جیتے بغلیں بنی کر
ایں بات نہیں ہے ثابت حق مذہب

مصنف	ابن عباس روایت کرد اگدی بنی ح
دا	ایستفان بنی حضرت و چه بستان
کار	بجانبان جایز سند اکا بنون چه

۵۰ از بنام حال و چه نسبتان افتاد بر - مکتوبی که می بود در ده دی - محکم نام می بود -

ہو غزیری والا بیت بولنی تفصیل کرانے
ابن سلام تائیں جو حضرت عمرؓ کی یاد میں حالاً
حضرت عمرؓ کی یاد میں حالاً
استہین ہی بیت ہو چکا چمن جائز آ گیا

ابن عباسؓ روایت کر دے اگدن نبی جو آئے
حق رسالت کھچے جانے ادا کئے میں اعلیٰ
پاک نبیؐ نے حق رسالت کیسے تدرہ اشرف
جولانی تنظیم کے زندیان مرویاں چکناں پایا

اور تفسیر غزیری میں ہے آیت **لَا يَكْفُرُونَ** ابناؤ ہم میں کہا ہے۔

کہ حضرت عمرؓ نے عبداللہ ابن سلام کو آفرین کی اور بوسہ پیشانی پر دیا کہ جب استی رسالت کا خوب اقرار کیا
زیادہ حالات اور تفسیر قرآنی و نبوی و تفسیرہ السنن اظہر من دیکھو۔ رحمت عیشہ و عقی منہ

ابو داؤد و مرد زراغ اکہ ہو روایت ہے
جلدی اور ساریوں میں تہہ جو پیر سہارے
بتہ بتہ پیر جان میں حضرت نے خرتیجے جاؤں

بجہ ترجمہ پس بوسہ لیا با جہر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور سند کا ۱۲۔

لا خیر ہے جائز تہی کیوں نہ بنی تراہیا
خاص نبیؐ اصحاب نام جو خلقت سلف سہارے

سنن داؤد وون تحفہ دیوچہ شرمبارت باز
کے صدیقہ فاطمہؓ کے گھر جان حضرت سن عابد

لپٹے پاس پشاندے بوسہ لیتے نال سیارن
عام حدیثیں اپنی تہات بیت چن حبان آ گیا

ترمذی و دچان صدیقہ کرے روایت بہاری
پاک نبیؐ کو دروچہ آہ و زارہ جہٹ کھڑکے

ہوئے کھلے رسولؐ جو کپڑا لکھدا نظری آیا
استہین ہی بیت ثابت بوسہ بیشک کر دے کراد

انیس سو حدیثیں لکھیاں لکھے نہیں سالہ
ترمذی وچہ بن ماجہ تہیں بیانی خاص کہا ہے

ہو اصحابؓ نبیؐ مرنے چکوں دیکھے سارے
کرن زیادہ پٹن پٹن بڑاؤں پٹن پٹن

اذا بآبکھنل النبی صلعم وھو صنیٹ
ترجمہ تحقیقی ابو بکر صدیقؓ نے بوسہ لیا

ان حضرت صلعم کا درآن حالیکہ کہ آپؐ نے انتقال فرمایا ہوا تھا اور دیگر روایتوں میں
ہے کہ ہم نے لکھی اصحابوں کو بعد حضرت کے قبر کو چومنے اور بوسہ لیتے دیکھا اور تنظیم قبر
پر دیکھا دیکھا روایت ہے عائشہؓ نے ایشہؓ سے زیادہ تحفہ السنن اظہر من دیکھو

ابن عباسؓ روایت کر دے اگدن نبی جو آئے
حق رسالت کھچے جانے ادا کئے میں اعلیٰ

پاک نبیؐ نے حق رسالت کیسے تدرہ اشرف
جولانی تنظیم کے زندیان مرویاں چکناں پایا

ابن عباسؓ روایت کر دے اگدن نبی جو آئے
حق رسالت کھچے جانے ادا کئے میں اعلیٰ

پاک نبیؐ نے حق رسالت کیسے تدرہ اشرف
جولانی تنظیم کے زندیان مرویاں چکناں پایا

ابن عباسؓ روایت کر دے اگدن نبی جو آئے
حق رسالت کھچے جانے ادا کئے میں اعلیٰ

پاک نبیؐ نے حق رسالت کیسے تدرہ اشرف
جولانی تنظیم کے زندیان مرویاں چکناں پایا

ابن عباسؓ روایت کر دے اگدن نبی جو آئے
حق رسالت کھچے جانے ادا کئے میں اعلیٰ

پاک نبیؐ نے حق رسالت کیسے تدرہ اشرف
جولانی تنظیم کے زندیان مرویاں چکناں پایا

ابن عباسؓ روایت کر دے اگدن نبی جو آئے
حق رسالت کھچے جانے ادا کئے میں اعلیٰ

پاک نبیؐ نے حق رسالت کیسے تدرہ اشرف
جولانی تنظیم کے زندیان مرویاں چکناں پایا

ابن عباسؓ روایت کر دے اگدن نبی جو آئے
حق رسالت کھچے جانے ادا کئے میں اعلیٰ

پاک نبیؐ نے حق رسالت کیسے تدرہ اشرف
جولانی تنظیم کے زندیان مرویاں چکناں پایا

بیت زلیخاں ۱۲

بے ادباں مقصود نہ حاصل و چہ در گاہ دے ڈھونڈی
لٹے منزل مقصود پیتا باجمہ او پدے کوئی

مصنف

پور ہزاراں نے ادباں حق شاعر لکھیں بھارے
مومن بہا ہوا اللہ نے ادباں لکھ لکھ لا

دیکھوئے خشک نے ادباں ناہم ہونے پارا تارے
ووزخ وچہ ہیشہ رہی کھو کھنہ رولا

کیوں نہ ہو ہوا ہے کسی سوئی ہے یا ۱۲ میں
 عارضہ پاسوں ہو در روایت پاک نبی فرمائی
 قوم بزرگ جو ابھوید پیر بزرگ او نشان
 عالم فاضل صلحا پیر فقیراں بزرگ سارے
 بزرگی اونہاں نہاں اولیاء و ادب بجا
 نیکو کاراں اونہوں کو تعلیم آدا کے

ایک وچہ اہیاء العلوم پور مشہرین قدم روائی
تواضع میں پیچہ پورا علم و ادب یا راں نال یا راہ کے

[illegible]

جہاں شان تواضع تھیں قدر موافق آئی
 و خفقت جہاں ملک المومنین پھر ہی شادی لوں
 تے ابن ہشتم کار بن اسامہ میں لویا
 تے و پر شہادۃ قاضی قاضی نقل حدیث ابہا فی
 ہو شیوت ہزاراں چکشاں ادب تعلیم مناؤ
 بندہ بزرگ سمجھہ تعلیمیں سجدہ شرک نہاؤ
 کرے عبادت والا سجدہ شرک گناہ پیا را
 بندہ سمجھہ ادب تعلیموں عیکہ پیکہ پیا را

آیات تفسیر بنوی جاہر دوم صفحہ ۳۳

قرب رکھو چمک جان نہ جاہل پیش عوام انسانان
 سربراہ تے چکر سوار اس کی زمین پیا را

مصنف

نمازت ہو یا جو ممکنان ادب تعلیم بزرگان کیا
 بن سجدے سے اینہاں بیخ گروہاں کرک تعلیم لیا
 اس سے حال مطابق مندوب اللہ فرمائے
 و چہ انوار عبد اللہ دیکھو شک نشان سٹھا

بیت اول عبد اللہ ۱۲

سلطان سید تے دانشمند ماں پیوتے استاد
 ایہ بیخ تعلیمات واجب ایہ نہہ دل کریں داد

مصنف

دانشمند مرادوں بزرگ صالح مرشد پیراں
 حاکم وقت تے سید ماں پیوہ اوستا پیا را
 ایہ بیخ تعلیمات واجب ایہ نہہ دل کریں داد
 ایہ بیخ تعلیمات واجب ایہ نہہ دل کریں داد

بنوی قاضی منظر ہی محمدی خاص عباسی
 ہر جاہل ہوتا بت فرستے لایق بیٹھے آئے
 کے جگہ نہیں مینوں کٹھکے دسویں ہزار
 کوئی حدیث دسویں ہزار جہتیں ثابت نایں
 کے عالم فقہا دان والا مینوں دیو نہاں
 میں عاجز قرآن حدیث فقہ ہمیں ثابت کیتا
 بدت شرک ہو نیدی بابت کٹھن ہوت دکھتا
 ثابت ہو یا جو اس فرقے دے پاس ثبوت نہاں
 بن سجدے سے اینہاں بیخ گروہاں ادب ادب بجاؤ
 ادب تعلیم منہا ندی زندگی دیو پوہ کرنی آوے
 پیر فقیراں دی بزرگان نشان سہ کلو
 نام ادبیاں جو جاگہ فیل منہاں سارے
 فوت کہاؤ تے کرو دلیری ادب مول گواؤ

فقطہ

اسید سے حال مطابق جانی صاحبان کہلایا
 فارسی دیکھ سکندر نامہ سندوں ظہر کرایا

۱۲ بجائے بزرگان دلیری مکن

سکندر نامہ

ولایت بزرگی نیارسی بدت
 بجائے بزرگان نہایت نشٹ

مصنف

بجائے بزرگان تاسوں روشن میکہ کسک پیا کو
 بجائے بزرگان تاسوں روشن میکہ کسک پیا کو
 بجائے بزرگان تاسوں روشن میکہ کسک پیا کو
 بجائے بزرگان تاسوں روشن میکہ کسک پیا کو

و پر مشکوٰۃ تے محی اللہ غازی نے لکھیں جو اسے
دوسرے بابیاں شرک نہ ہند انہوں نے یہ کہہ کر تعلق

بیت تفسیر نبوی

دوسرے باب لکھاؤں تہیں رسم جہات اُن کی
پر رہتی او نہاں نہ آگیا عاوسے عبد الحق فرمائی

مصنف

جہاں لوگ زمانہ یوں بیشک بال دہر اندسے
گرتاں ادب تے باقی ہائے شرک نہ اسوچے کا کی
ر کہہ درخت یا جاگہ کوئی ناموں روشن یا کو
در میان چلے ہوں نہ غالی ڈرناں بدتر آگیا

گلستان

ہر بیشہ گان میر کہ خالیت
نشا کہ پنگ خفتہ باشد

گندہ رو بہ رویوں آؤں کر دے مار و ماراں
نشا پچھو ہوں ہوئے ہوسری ونگ لوانو
خوف کر دے ڈرواؤں نہاں چلے نہاں
ادب آو اپ تلخیاں منتان کردیاں شرک کار
لانہ مہاں سپہ شرک بنا با فاکل نہاں پرانی
شرک او ہو دو تھماں پیر لپکے میں لکھیا یا
نال لغیل خلائے بزرگ ہو کہم رہا کی
آیات صدیاں ثابت نبوی پڑھ تفسیر عیاںے

آیات تفسیر نبوی

ایک شتہین اندر دھرا ما دیہا سی
یعنی با جہہ خدا دے دھرا مدد کرے نہ کالی

سہ پہر محل حقیقت پر جویں ارشاد الہی
و پر سورۃ فائزہ فرق حقیقت اندر مجاہدینا کیم
و شتہین تے تفسیر غزنی اندر
بے رب تے رکھ پیر و سا منظر خون میاں لپکے
تے ہو کہ نظر خدا رک جے پیر مدیروں چاہے
یہ ناہنہ غازی در تے ناہنہ بہرعت غیر مدد سے
بہرے شاہ رسل تہیں نہرت پانچہ حضرت ۳ ہوں
و حسن حسین حدیث بخاریوں تنجیاب عالمیں
بریمہ کب کے بیٹے تائیں خود حضرت فرمایا
سلم و دہانے و پر مشکوٰۃ کتاب محمودیار سے
اوس منگیا پوجھت میں ان فین تے شاہ
جو کہہ حاجت دین دنی اس شاہوں منگیا جاو
کے عبد الحق محدث پانچوں حضرت بھر عطا میں
ن میں جو حیرت دنیا و خیر تھا و من علو میدک علیک الموحذ القلندر
تحقیق بخشش تری نہیں ہے دنیا و الیاں سکاد و علم تیرے ہے علم لوہ اور قلم کا

اگر خیرت دنیا رغبتی از زود داری

تھکت مقارنہ کچھ آؤں میں آؤں میں
و چھٹا و من مقلقت کچھ شکر تان لاکھوں
اؤں آؤں غریب و سوسوچن قیامت نور بیکار
و پر فصل نہرت و کچھ مہاں ہے دلائل سائے
بے غیروں مدد شرک کیوں پھر دو القریٰ اللہ
تے ہر میل ذلت مریم میں املا ہوں
بے مدد شرک تا کیوں تعلیم اس بنیدیاں عوامی
تے فیروں مدد منگن کارن خو فالح فرمائی

و ہذا النص لا من عند اللہ و اکون و اجماعا لاساسی
و شتہین تے تفسیر غزنی اندر
بے رب تے رکھ پیر و سا منظر خون میاں لپکے
تے ہو کہ نظر خدا رک جے پیر مدیروں چاہے
یہ ناہنہ غازی در تے ناہنہ بہرعت غیر مدد سے
بہرے شاہ رسل تہیں نہرت پانچہ حضرت ۳ ہوں
و حسن حسین حدیث بخاریوں تنجیاب عالمیں
بریمہ کب کے بیٹے تائیں خود حضرت فرمایا
سلم و دہانے و پر مشکوٰۃ کتاب محمودیار سے
اوس منگیا پوجھت میں ان فین تے شاہ
جو کہہ حاجت دین دنی اس شاہوں منگیا جاو
کے عبد الحق محدث پانچوں حضرت بھر عطا میں
ن میں جو حیرت دنیا و خیر تھا و من علو میدک علیک الموحذ القلندر
تحقیق بخشش تری نہیں ہے دنیا و الیاں سکاد و علم تیرے ہے علم لوہ اور قلم کا

بدگام مشق و ہر چہ نبوی

میں تھکتیاں زمین خزانیاں چھوچھا پایا
و حضرت غنی کرے ناداران یہ قرآن پڑا میں
و ہذا نص لا من عند اللہ و اکون و اجماعا لاساسی
و شتہین تے تفسیر غزنی اندر
بے رب تے رکھ پیر و سا منظر خون میاں لپکے
تے ہو کہ نظر خدا رک جے پیر مدیروں چاہے
یہ ناہنہ غازی در تے ناہنہ بہرعت غیر مدد سے
بہرے شاہ رسل تہیں نہرت پانچہ حضرت ۳ ہوں
و حسن حسین حدیث بخاریوں تنجیاب عالمیں
بریمہ کب کے بیٹے تائیں خود حضرت فرمایا
سلم و دہانے و پر مشکوٰۃ کتاب محمودیار سے
اوس منگیا پوجھت میں ان فین تے شاہ
جو کہہ حاجت دین دنی اس شاہوں منگیا جاو
کے عبد الحق محدث پانچوں حضرت بھر عطا میں
ن میں جو حیرت دنیا و خیر تھا و من علو میدک علیک الموحذ القلندر
تحقیق بخشش تری نہیں ہے دنیا و الیاں سکاد و علم تیرے ہے علم لوہ اور قلم کا

و ہذا النص لا من عند اللہ و اکون و اجماعا لاساسی
و شتہین تے تفسیر غزنی اندر
بے رب تے رکھ پیر و سا منظر خون میاں لپکے
تے ہو کہ نظر خدا رک جے پیر مدیروں چاہے
یہ ناہنہ غازی در تے ناہنہ بہرعت غیر مدد سے
بہرے شاہ رسل تہیں نہرت پانچہ حضرت ۳ ہوں
و حسن حسین حدیث بخاریوں تنجیاب عالمیں
بریمہ کب کے بیٹے تائیں خود حضرت فرمایا
سلم و دہانے و پر مشکوٰۃ کتاب محمودیار سے
اوس منگیا پوجھت میں ان فین تے شاہ
جو کہہ حاجت دین دنی اس شاہوں منگیا جاو
کے عبد الحق محدث پانچوں حضرت بھر عطا میں
ن میں جو حیرت دنیا و خیر تھا و من علو میدک علیک الموحذ القلندر
تحقیق بخشش تری نہیں ہے دنیا و الیاں سکاد و علم تیرے ہے علم لوہ اور قلم کا

سویزوں سے دستگیر نہایت ہوتی سمجھ تو لو	تے مبر نما مل ایسے تے عمل مندوں
اس آیت تک حثیٰ جو کہانی سہارے	و کما و کما علیٰ ربہما من فیہما من سہارے
اللہ اعلم فیہما من سہارے	آن آیت تک حثیٰ جو کہانی سہارے
سے میں جہاں سے مدد سہارے	سے میں جہاں سے مدد سہارے

اعلیٰ بنی یاسین اللہ اعلم فیہما من سہارے
و کما و کما علیٰ ربہما من فیہما من سہارے
و کما و کما علیٰ ربہما من فیہما من سہارے
و کما و کما علیٰ ربہما من فیہما من سہارے

نہیں دے صفحہ ۲۰۲ پر دیکھو
یہی وہ ہے جس نے لکھی اسد خانیہ لکھا ہائی
پھر حثیٰ سے جو کہانی سہارے مدد کر دے وقت کرے کسانوں الشکلا
رحمت علیہا غنی عنہ ۱۲

مدد کر دے وقت کرے کسانوں الشکلا	مدد کر دے وقت کرے کسانوں الشکلا
یہی وہ ہے جس نے لکھی اسد خانیہ لکھا ہائی	یہی وہ ہے جس نے لکھی اسد خانیہ لکھا ہائی
پھر حثیٰ سے جو کہانی سہارے مدد کر دے وقت کرے کسانوں الشکلا	پھر حثیٰ سے جو کہانی سہارے مدد کر دے وقت کرے کسانوں الشکلا
رحمت علیہا غنی عنہ ۱۲	رحمت علیہا غنی عنہ ۱۲

مدد کر دے وقت کرے کسانوں الشکلا
یہی وہ ہے جس نے لکھی اسد خانیہ لکھا ہائی
پھر حثیٰ سے جو کہانی سہارے مدد کر دے وقت کرے کسانوں الشکلا
رحمت علیہا غنی عنہ ۱۲

پس اسد سے تا کہ ہر دے اور کتب سے طرف تباری اسے خاک سے بڑے
تے حضرت علیؑ و آلہ و سلم تون اسے پھر سیدانوں کو اسے کہہ چکے نہ سوڑی پھر میری شان
رشد و ناک و پیر کا نام آتسا و اولیائے دے و تر نہیں جواب اعتراض وادجہ تحقہ اننا نظرن تحقہ
تے اسے مناقب قادری تین سے دیکھو رحمت علیہا غنی عنہ ۱۲

تے حضرت خاتون پاسوں جائز حثیٰ کر تے
تے مدد کر دے وقت کرے کسانوں الشکلا
یہی وہ ہے جس نے لکھی اسد خانیہ لکھا ہائی
پھر حثیٰ سے جو کہانی سہارے مدد کر دے وقت کرے کسانوں الشکلا
رحمت علیہا غنی عنہ ۱۲

نہیں دے صفحہ ۲۰۲ پر دیکھو
یہی وہ ہے جس نے لکھی اسد خانیہ لکھا ہائی
پھر حثیٰ سے جو کہانی سہارے مدد کر دے وقت کرے کسانوں الشکلا
رحمت علیہا غنی عنہ ۱۲

مدد کر دے وقت کرے کسانوں الشکلا	مدد کر دے وقت کرے کسانوں الشکلا
یہی وہ ہے جس نے لکھی اسد خانیہ لکھا ہائی	یہی وہ ہے جس نے لکھی اسد خانیہ لکھا ہائی
پھر حثیٰ سے جو کہانی سہارے مدد کر دے وقت کرے کسانوں الشکلا	پھر حثیٰ سے جو کہانی سہارے مدد کر دے وقت کرے کسانوں الشکلا
رحمت علیہا غنی عنہ ۱۲	رحمت علیہا غنی عنہ ۱۲

مدد کر دے وقت کرے کسانوں الشکلا
یہی وہ ہے جس نے لکھی اسد خانیہ لکھا ہائی
پھر حثیٰ سے جو کہانی سہارے مدد کر دے وقت کرے کسانوں الشکلا
رحمت علیہا غنی عنہ ۱۲

واد جلال طبع واد دہری وچ پیدا ہے
 اول نبیوں تال آفرینکاری نظر کسی کی ساری
 شک شبہ نہ اس کے اندر لائق پڑھن تہا میں
 فیض رساں سے میرے شاہ صاحب ساداتی
 اید کتاب اہلناعی اور مخزن کتب معلما
 اہل تون تال احسن تہی کل صحیح کرائی
 پہلی جلد تمام ہوئی ایہ بہت تاثیرت ہی
 جو کہو کہے لکھ کر کے اور بھلی آسائے
 بہت صحیح عجائب تخت سے نہ انوار ہی
 جو کہی ہوئے علموں کے شیطان فوہا میں
 کرن ہیشہ علمیات بہرہ کے برساتی
 نظر ثانی کے لئے کچھ کہہ کر جلال مسمدا
 اپنی ہر غلام قادیانے اور ایں لگائی
 اور بے جد تمام کرن دہی واری اگون آئی

تمام شد

یہ کتاب

میرا میچوش وغیرہ کتب فروشان لاہور و نیز کتب پرستارستان
 سکھو چک علاقہ چھمال و شکر گڑھ خاص اندیز
 مصنف کتاب ہذا سے دستیاب ہو سکتی ہے
 قیمت فائدہ عام کی خاطر رعایتہ ہم رکھی گئی ہے

الراجع
 مصنف

استنہار حلال طہار

جامع اہل اسلام خفیہ مذہب اہل سنت و الجماعۃ کو حکم ان فرما
 کتاب تحفۃ المؤمنین فی رد غیر متقلدین متقدمین
 مسائل مطابق حدیث و فقہ و آیات بڑی محنت اور تقریری سے
 صرف کثیر کر کے چھپوائی گئی ہے۔ تاکہ جو شبہات غیر متقلدین
 لوگ محض دہوکا ڈالنے کی خاطر بچا لے سالہ لوح خفیہ ان
 کے سامنے پیش کر کے بھنسانا چاہتے ہیں۔ ان سے اہل سنت
 و الجماعت بچ جائیں۔ ہر ایک خفیہ مذہب والے کو اس کتاب کا
 اپنے پاس رکھنا اور اس کا مطالعہ کرنا ضروری ہے تاکہ وہ
 غیر متقلدین کے مقابلہ میں ثابت قدم رہ کر ان کو جواب دے
 منسوب کر سکیں۔ یہ کتاب مکتوب ہاتھ تک ہی ہے خرید کر
 خرید لو! ورنہ دوسرے ادیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ یہ کتاب
 خاص قریش سے تیار ہوئی ہے۔ تاکہ اہل سنت و الجماعت کو عام
 فائدہ ہو۔ قیمت عمر۔ المشرق۔

سید رحمت علی شاہ حسینی خفیہ سید پوری ضلع
 گورداس پور ڈاکھا چھمال
 کتاب نذر۔